آپ کی
پریشانیوں کا حل
وظائف نبوی ﷺ کی روشنی میں
مؤلف
مولانا ارسلان بن اختر میمن

آپ کی پریشانیوں کا حل

وظائف نبوی ﷺ کی روشنی میں

مؤلف:

مولانا ارسلان بن اختر

فرید بکڈپو (پرائیویٹ) لمیٹڈ
FARID BOOK DEPOT Pvt. Ltd.
New Delhi-110002

آپ کی پریشانیوں کا حل

مؤلف

مولانا ارسلان بن اختر

باہتمام

(الحاج) محمد ناصر خاں

فرید بکڈپو (پرائیویٹ) لمٹیڈ

FARID BOOK DEPOT (Pvt.) Ltd.

Corp. Off : 2158, M.P. Street, Pataudi House, DaryaGanj, New Delhi-2
Phone : (011) 23289786, 23289159 Fax : +91-11-23279998
E-mail : faridexport@gmail.com - Website : www.faridexport.com

Aap ki Pareshanion ka Hal

Author:
Maulana Arsalan bin Akhtar
Edition: 2014

Our Branches:

Delhi : Farid Book Depot (Pvt.) Ltd.
422, Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-6
Ph.: 23256590

Mumbai : Farid Book Depot (Pvt.) Ltd.
216-218, Sardar Patel Road,
Near Khoja Qabristan,
Dongri, Mumbai-400009
Ph.: 022-23731786, 23774786

Printed at : Farid Enterprises, Delhi-2

''مولانا ارسلان بن اختر'' حضرت مولانا ڈاکٹر مفتی نظام الدین شہید کی نظر میں

DR. MUFTI NIZAMUDDIN SHAMZI

ڈاکٹر مفتی نظام الدین شامزی

ڈاکٹر صاحب کے قلم سے مختلف کتب پر لکھی گئی تقاریر کے چند اقتباسات!

مولوی ارسلان بن اختر کی کتاب '' نماز میں خشوع وخضوع '' میں اقوال سلف کا اچھا ذخیرہ ہے۔ خصوصاً دوسرے حصے میں خشوع وخضوع کی صفت پیدا کرنے کے طریقے خوب بیان کئے گئے ہیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو امت کے لئے نافع بنائے۔ امین!!! بندہ نے عزیز مولوی ارسلان کی کتاب '' حصول ولایت '' دیکھی، ماشاء اللہ اس مقصد کے لئے انتہائی نافع اور مفید ہے اس کتاب کے مضامین بھی ماشاء اللہ بہت اونچے ہیں انشاء اللہ اس کے پڑھنے سے ہر شخص میں محبت الٰہی کا جذبہ پیدا ہوگا اللہ تعالیٰ مؤلف کی محنت کو اپنی مخلوق کے لئے باعث ہدایت بنائے امین!!!

حضرت ڈاکٹر صاحبؒ نے مولانا ارسلان کی کتاب '' اللہ کے عاشقوں کی عاشقی '' کی تقریظ میں لکھا ہے کہ مولوی ارسلان صاحب کا تعلق بیعت چونکہ عارف باللہ حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب سے ہے، اس لئے ان کے مسترشدین کو بھی ماشاء اللہ ان چیزوں میں سے وافر حصہ ملا ہے۔ اس لئے محبت الٰہی کا موضوع مؤلف موصوف کے لئے شنید نہیں بلکہ دید ہے۔ میری دعا ہے اللہ تعالیٰ مولوی ارسلان کو اپنی محبت و معرفت کاملہ نصیب فرمادے۔ امین!!! حضرت ڈاکٹر صاحب نے '' گناہوں کا سمندر '' نامی کتاب میں دوران تقریظ لکھا ہے بندہ مولوی ارسلان کی محنت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو اپنے دربار میں قبول فرمائے آمین!!

حضرت مولانا ڈاکٹر مفتی نظام الدین شامزی رحمۃ اللہ علیہ

فہرست مضامین

صفحہ	عنوانات

عنوانات	صفحہ

عنوانات	صفحہ

صفحہ	عنوانات

صفحہ	عنوانات

صفحہ	عنوانات

صفحہ	عنوانات
226	محبت کا تیسرا وظیفہ
227	خاوند کی ناراضگی کا روحانی علاج
227	بانجھ پن کو دور کرنے کا روحانی علاج
228	حفاظت حمل کا روحانی علاج
229	بچہ کا زندہ نہ رہنے کا روحانی علاج
230	ہمیشہ لڑکی ہونے کے مسئلے کا روحانی عمل
230	بچے کو نظر لگ جانا یا رونا یا سوتے میں ڈر جانا وغیرہ کا روحانی علاج
230	دودھ کم ہونے کا روحانی علاج
232	**قوت حافظہ اور دفع نسیان کا روحانی علاج**
232	قوت حافظہ کے لیے پہلا عمل
232	دوسرا عمل
233	تیسرا عمل
234	چوتھا عمل
235	پانچواں عمل
235	چھٹا عمل
235	ساتواں عمل
235	آٹھواں عمل
236	نواں عمل
236	دسواں عمل

عنوانات	صفحہ
❁ جواب حضرت حکیم الامت تھانوی رحمہ اللہ................................	276
نظر بد کا علاج	277
❁ نظر بد کی تاثیر پر حدیث نبوی کے چند دلائل..............................	279
❁ پہلا علاج..	280
❁ دوسرا علاج..	280
❁ تیسرا علاج..	281
❁ چوتھا علاج..	282
❁ پانچواں علاج..	282
❁ چھٹا علاج..	282
❁ ساتواں علاج..	284
❁ آٹھواں علاج..	285
❁ نواں علاج..	286
❁ دسواں علاج..	286
❁ گیارہواں علاج..	288
❁ بارہواں علاج..	288
❁ تیرہواں علاج..	289
❁ چودہواں علاج..	290
❁ جانوروں کو نظر بد لگ جانے کی دعا..	291
❁ کسی چیز کی اچھائی سے نظر لگنے کا اندیشہ ہو تو یہ دعا پڑھے..	291
❁ نظر بد کے علاج کے عملی نمونے..	

عنوانات	صفحہ
آپ کی پریشانیوں کا حل درود شریف کی روشنی میں	293
علاج غم بذریعہ درود شریف	293
ہر بیماری سے شفاء کے لیے خاص درود شریف	294
روزی کی کشادگی کے لیے درود شریف کی کثرت	294
ہر مصیبت سے نجات کے لیئے (درود تنجینا)	296
مرض کو دور کرنے کے لیے مجرب درود شریف	297
درود شریف کی کرامت	298
بیماری سے شفاء بذریعہ درود شریف	299
درود شریف کی برکت	300

آپ کی پریشانیوں کا حل

وظائف نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں

مصیبت کے وقت نبوی وظیفہ کے دم کی

شرعی حیثیت

قرآن کریم اور نبوی دعاؤں کے ساتھ مشروع دم کے جواز سے کوئی بھی انکار نہیں کرسکتا..... کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عام اعلان فرمادیا ہے کہ:

لاباس بما لیس فیه شرک....

"جس میں شرکیہ الفاظ نہ ہوں.....اس (قسم کے دم) میں کوئی حرج نہیں......" (مسلم، ابوداؤد)

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ:

من استطاع منکم ان ینفع اخاہ فلیفعل.

(مسلم)

"تم میں سے جو کوئی اپنے بھائی کو (دم مشروع وغیرہ کے ذریعہ) فائدہ پہنچا سکے پہنچائے....."

لیکن اس مشروع دم کے سلسلے میں لوگوں نے جو بدعات شروع کرر کھی ہیں.....ان سے آگاہ کر دینا ضروری ہے.....کیونکہ بعض دم کرنے والے (عامل) آپس میں ان بدعات (دم کے غیر مشروع طریقے) کے ساتھ مقابلہ آرائی کرتے ہیں.....جو کہ ان میں سے ہر شخص دوسرے سے بالکل مختلف نوعیت کی ایجاد کر لیتا ہے.....جس سے اس کے اردگرد لوگوں کی کثرت اور ہجوم لگانے کے مقصد تک رسائی حاصل ہو جاتی ہے.....

ان میں سے بعض یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ جنات سے مدد لیتے ہیں .....اور دم، جھاڑ پھونک سے پہلے جنات کو بلاتے ہیں.....تا کہ وہ ان کے تعاون کے لئے حاضر ہو جائیں.....جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دم اور جھاڑ پھونک کا یہ طریقہ قطعاً ثابت نہیں.....

اور بعض لوگ نامحرم عورت کو جھاڑ پھونک کے لئے تنہائی میں طلب کرتے ہیں.....جبکہ یہ شریعت کی صریح خلاف ورزی ہے.....

سو دم شرعی میں تیزی سے بڑھتے ہوئے ان خطرناک تغیرات نے مجھے اس پر آمادہ کیا کہ میں ان سے خبردار کروں.....اور ان کے دوررس ان مذموم مقاصد سے آگاہ کروں کہ جن پر بعض لوگ آگاہ نہیں ہوتے.....اور اس طرح وہ بدعت کی اتھاہ گہرائی میں جا گرتے ہیں.....اور میرا یہ کہنا مبالغہ نہ

ہوگا کہ اس قسم کی بدعات پر مشتمل دم اور جھاڑ پھونک بہت جلد اس شرک میں مبتلا کردیں گے .....جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈرایا ہے..... ہدایت کے بعد گمراہی مول لینے سے ہم سب کو اللہ بچائے.....آمین.....

اس غرض سے میں نے صحیح اور ثابت دم شرعی کو یکجا کرنے کی کوشش کی ہے.....تاکہ شرعی جھاڑ پھونک سے استفادہ کے خواہش مندوں کو مناسب مرجع میسر آجائے.....

قرآن کی شفائی اہمیت

قرآن پاک کے لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن میں جن ناموں کا استعمال کیا ہے.....ان میں ایک ''الشفاء'' ہے.....یعنی اس کے ذریعے سے شفا ملتی ہے.....جیسا کہ خود قرآن میں کئی مقامات پر آیا ہے.....سورۂ بنی اسرائیل آیت نمبر ۸۲ میں ارشاد باری ہے.....

وننزل من القران ماهو شفاء ورحمة للمؤمنين.....

''اور ہم قرآن سے وہ اتارتے ہیں جو شفا ہے.....اور مؤمنوں کے لیے رحمت ہے.....''

سورۂ یونس آیت نمبر ۵۷ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يـاايها الناس قدجاء تكم موعظة من ربكم

وشفاء لما فی الصدور وھدی ورحمة للمؤمنین.....

"اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی ہے جو شفا ہے.....دلوں کے روگ کی اور ہدایت ورحمت ہے مؤمنوں کے واسطے....."

سورۂ حم السجدہ آیت نمبر ۴۴ میں ارشاد ہے:

قل ھو للذین امنوا ھدی وشفاء.

"کہہ دیجیے وہ (قرآن) ایمان والوں کے لیے ہدایت اور شفاء ہے....."

امام ابن ماجہ رحمہ اللہ نے اپنی سنن میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ:

خیر الدواء القران.....

"سب سے بہتر دوا قرآن پاک ہے....."

امام ابن القیم رحمہ اللہ نے اپنی مشہور کتاب "زادالمعاد" میں قرآن کے بارے میں فرمایا ہے کہ: "قرآن شفائے تام ہے..... ہر قسم کی بیماری کے لیے خواہ یہ دل کی بیماری ہو (یعنی روحانی بیماری ہو) یا بدن اور جسم کی بیماری.....اس کا تعلق دنیا سے ہو..... یا آخرت سے..... جسے قرآن کے ذریعے شفا نہیں ملتی.....اسے اللہ تعالیٰ (دوسری کسی چیز سے بھی) شفا نہ دے.....جس کے لیے قرآن کافی نہ ہو اللہ تعالیٰ بھی اس کے لیے کافی نہ

ہو....."

(زادالمعاد: ج۴، ص ۶۸)

امام ابن القیم نے اپنے شیخ و مربی شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کے بارے میں لکھا ہے کہ:

"ہمارے شیخ کبھی کبھار مریض کے کانوں میں قرآنی آیات پڑھتے تھے.....اور کبھی کبھار جن اور جادو کے اثر والے شخص پر قرآن پڑھ کر اس کے اثر کو دور کرتے تھے.....ہمارے شیخ زیادہ تر "آیت الکرسی" اور "معوذتین" (معوذتین سے مراد سورۂ فلق اور سورۂ ناس ہے) سے علاج کرتے تھے....."

(زادالمعاد: ج۴)

قرآن اور صحیح احادیث و دعاؤں سے جھاڑ پھونک کرنا یا دم کرنا جائز ہے.....صحیح مسلم کی ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر لگنے.....پھوڑے پھنسی.....یا کسی زہریلے جانور کے کاٹنے پر جھاڑ پھونک کی اجازت دی ہے....."

(صحیح مسلم)

اس حدیث کی شرح میں امام ابن القیم رحمہ اللہ نے زادالمعاد میں لکھا ہے کہ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ان تین بیماریوں کے علاوہ کسی اور بیماری وغیرہ میں جائز جھاڑ پھونک منع ہے.....بلکہ حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ ان تینوں چیزوں میں جھاڑ پھونک زیادہ بہتر و افضل ہے اور فائدہ مند ہے.....

قرآن کے ذریعے علاج کرنے والے اور اس کے ذریعے جس کا علاج ہو رہا ہے..... ان دونوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ شرک..... بدعت.....اور کبائر کا ارتکاب نہ کرتے ہوں..... یہ عمل اخلاص کے ساتھ انجام دیا جائے..... کیوں کہ کسی بھی عمل کی قبولیت کی شرط اول اخلاص ہے ......جو کچھ پڑھا جائے ......وہ قرآن میں سے ہو..... یا صحیح احادیث سے ثابت ہو..... کسی بزرگ یا صالح شخص کی دعا پڑھنی بھی جائز ہے.....بشرطیکہ اس میں کوئی شرکیہ عبارت نہ ہو۔ پڑھنے والا مخلص و صادق ہو.....اور جس پر پڑھا جا رہا ہے.....وہ یقین کامل کے ساتھ ان آیات و دعاؤں کو سنے.....اور شفاء کی امید صرف اللہ تعالیٰ کی ذات سے رکھی جائے.....

سورۂ فاتحہ شفاء ہے

یوں تو پورا قرآن کریم شفاء ہے لیکن خصوصیت سے سورۂ فاتحہ کے بارے میں احادیث میں آتا ہے کہ یہ ہر بیماری کے لیے مفید دوا اور شفاء ہے..... چنانچہ سورۂ فاتحہ کے ناموں میں سے ایک نام "الشفاء" بھی ہے..... صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے ایک صحابی نے بچھو کے ڈسنے پر سورۂ فاتحہ کے ذریعے دم کیا..... تو اللہ تعالیٰ نے مریض کو شفاء عطا فرمائی..... ترمذی کی روایت ہے کہ سورۂ فاتحہ چار مرتبہ پڑھی گئی تھی.....

ایک اور حدیث میں جسے امام ابو داؤد رحمہ اللہ نے اور امام حاکم رحمہ

اللہ نے اپنی اپنی کتب حدیث میں نقل کیا ہے کہ ایک صحابی فرماتے ہیں کہ انہوں نے پاگل شخص پر تین دن صبح وشام سورۂ فاتحہ پڑھی.....اور پھونک میں اپنا تھوڑا سا لعاب شامل کر کے دم کیا.....تو بیمار کو شفا عطا ہو گئی.....(ابوداؤد)

جس شخص کو نکسیر ہو جاتی..... (اور ناک سے خون بہنے لگے) تو شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ اس کی پیشانی پر سورۂ ھود آیت نمبر ۴۴ لکھتے:

وَقِيْلَ يَا اَرْضُ ابْلَعِي مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِي وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ.....

''اور کہا گیا اے زمین تو اپنا پانی نگل لے.....اور اے آسمان تھم جا.....اور پانی رک گیا.....اور معاملہ ختم ہو گیا.....''

اور میں نے شیخ کو یہ کہتے ہوئے بھی سنا کہ انہوں نے کئی آدمیوں کو یہ لکھا.....اور وہ صحت یاب ہو گئے.....

زاد المعاد کے اس واقعے کو نقل کرنے کے بعد ریاض کے ایک عالم فضیلۃ الشیخ عبداللہ بن محمد ابن عبدالرحمٰن السدحان نے اپنے رسالے ''قواعد الرقیۃ الشرعیۃ'' میں لکھا ہے کہ صرف ظاہری آیات قرآنی کو دیکھ کر یا یوں ہی پڑھنا کافی نہیں..... بلکہ ان آیات کے معانی اور ان کے وسیع مفہوم کو بھی دیکھنا پڑتا ہے.....ذرا غور کیجیے کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے سورۂ ھود کی یہ آیت اس شخص پر پڑھی..... حالانکہ آیت زمین کے بارے میں ہے..... یہاں شیخ نے انسان کو زمین سے تشبیہ دی.....اور اس آیت سے علاج کیا.....

ہمارے بعض مشائخ واساتذہ کرام کا بھی یہی معمول رہا ہے کہ اپنے پاس آنے والے بیماروں اور حاجت مندوں کو ان کی طبعی مناسبت اور ان کی بیماری و پریشانی کی مناسبت سے خاص خاص دعائیں.....اور اسماء حسنیٰ طاق عدد میں پڑھنے کی تلقین فرماتے تھے.....اور ساتھ ہی یہ تاکید بھی فرماتے تھے کہ ان کلمات کو پڑھتے ہوئے.....ان کے معانی مستحضر رکھیں.....اور ان کے ترجمہ و معانی پر غور کریں.....

ترمذی.....مسند احمد ابن حنبل اور ابوداؤد وغیرہ کتب حدیث میں ہمیں یہ روایت بھی ملتی ہے:

"سیدنا عبداللہ ابن عمرو ابن شعیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں چند کلمات سکھاتے تھے..... جسے ہم خوف و دہشت سے بچنے کے لیے سوتے وقت پڑھا کرتے تھے.....اللہ کے نام سے میں اللہ کے تمام کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں.....غضب و عقاب اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطان کے وساوس اور ان کے میرے پاس حاضر ہونے سے....." (ابوداؤد)

راوی کہتے ہیں کہ عبداللہ ابن عمر اپنے بالغ لڑکوں کو سکھاتے تھے کہ وہ یہ سوتے وقت پڑھیں.....اور جو چھوٹے لڑکے یاد نہ کر سکتے.....ان کے لیے یہ دعا لکھ کر ان کے گلے میں لٹکا دیتے تھے..

امام ابن القیم رحمہ اللہ اپنے بارے میں فرماتے ہیں کہ جب میں مکہ

معظمہ میں رہتا تھا.....تو اچانک مجھے ایک بیماری نے آ پکڑا.....اس وقت کوئی اور طبیب نہ ملا میں زم زم اور سورۃ فاتحہ سے اپنا علاج کرتا رہا.....

قرآنی آیات لکھ کر پلانا

قرآنی آیات لکھ کر پلانا.....قرآنی آیات یا صحیح احادیث سے ثابت شدہ دعائیں اذکار اوراد لکھ کر گلے میں لٹکانا.....اس بارے میں امام ابن القیم نے اپنی کتاب زادالمعاد میں مختلف مقامات پر جو ارشادات لکھے ہیں.....ان میں سے ایک یہ ہے وہ فرماتے ہیں.....کہ: "سلف کی ایک جماعت کا خیال ہے کہ قرآن پاک سے آیات کو لکھ کر (اور اسے دھو کر) اس کا پانی مریض کو پلایا جائے....."

مجاہد کہتے ہیں کہ قرآن کو لکھنے اور اسے دھونے.....اور پھر اس کا پانی مریض کو پلانے میں کوئی حرج نہیں ہے.....

ایوب کہتے ہیں کہ میں نے ابو قلابہ کو دیکھا کہ انہوں نے قرآن سے کچھ آیتیں لکھیں.....اور پھر پانی سے اسے دھویا.....اور ایک آدمی کو پلایا..... جسے کچھ تکلیف تھی.....

دعاؤں اور وظیفوں کی حقیقت

"حدیث یا بزرگوں کے کلام میں منقول ہے.....اس کا اثر

یقینی ہے..... یا غیر یقینی.....“

سوال: حدیث میں دعا آئی ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.....

اس دعا کو میں بچپن سے اکثر صبح و شام پڑھا کرتا ہوں.....اور اکثر بلاؤں اور مصیبتوں سے محفوظ رہتا ہوں .....لیکن بعض دفعہ شاذ و نادر کچھ تکلیف مثلاً چوٹ وغیرہ دعا پڑھنے کے بعد بھی پہنچ جاتی ہے.....تو طبیعت کچھ متزلزل سی ہوتی ہے.....اور (شک ہونے لگتا ہے) اس وجہ سے کہ حدیث شریف میں اس دعا کے پڑھنے والے کے متعلق عدم مضرت (یعنی نقصان نہ پہنچنے) کا وعدہ آیا ہے.....

کچھ دن قبل آپ کا ایک رسالہ دیکھنے میں آیا.....اس میں لکھا تھا کہ دعاؤں اور دواؤں.....تعویذ وغیرہ کی تاثیر قطعی ضروری نہیں کہ ان کا اثر نہ ہونے سے بدظنی کی جائے.....

اب عرض یہ ہے کہ مذکورہ بالا حدیث کے متعلق ایسا ہی خیال کیا جائے..... یا نہیں؟ اگر ارشاد نبوی پر خیال کریں.....تو دل دہل جاتا ہے..... وعدہ نبوی غلط نہیں ہوسکتا ہے.....

الجواب: حدیث میں عدم مضرت (یعنی نقصان نہ پہنچنے) کے معنی یہ ہیں کہ فی نفسہٖ یہ دعا کا یہ اثر ہے..... (اور قاعدہ ہے کہ) موثر کی تاثیر ہمیشہ

متقید ہوتی ہے..... کسی مانع کے نہ پائے جانے کے ساتھ..... پس کسی ایسے مانع کی وجہ سے ترتیب نہ ہونا..... (یعنی اس کا اثر ظاہر نہ ہونا) نہ اس کے مقتضا ہونے میں خلل ڈالتا ہے..... اور نہ مخبر صادق (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کی خبر میں کوئی شبہ پیدا کرتا ہے.....

اور میں نے جو لکھا ہے..... (کہ دعاؤں اور دواؤں کی تاثیر قطعی ضروری نہیں وہ) عاملین کی (خودساختہ) دعاؤں کے متعلق لکھا ہے..... نہ کہ ادعیہ نبویہ (یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کے متعلق).....

البتہ حدیث میں جن دواؤں کے متعلق آیا ہے..... اس میں ممکن ہے کہ اثر نہ ہو..... (لیکن) حدیث میں آئی ہوئی دواؤں پر دعاؤں کا قیاس کرنا صحیح نہیں..... کیونکہ (دواؤں کی) خبر تو مخلوق سے منقول ہے..... بخلاف دعاؤں کی خبر کے متعلق کہ وہ وحی کی طرف مستند ہیں..... (امداد الفتاویٰ)

عملیات اور تعویذات کہاں سے ثابت ہیں؟

فرمایا کہ عملیات سب قریب قریب اجتہادی ہیں..... روایات سے ثابت نہیں..... جیسا کہ عوام کا خیال ہے..... بلکہ عاملین نے مضمون کی مناسبت سے ہر کام کے لیے مناسب آیات وغیرہ تجویز کر لی ہیں......

(الافاضات الیومیہ)

مشکلات اور ان کا حل

آج مسلمان پریشان اور بے چین ہیں..... میں عرض کروں گا کہ یہ امور اسلام کے خلاف نہیں ہیں..... ہمیشہ ایسے مظالم اسلام پر ہوتے رہے ہیں..... جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ پر برابر ایسے پہاڑ توڑے گئے..... اسلام کی تاریخ اٹھا کر دیکھ لیجیے..... مکہ معظمہ کے مشرک..... مدینہ منورہ کے منافقین و یہود..... و دیگر ممالک کی غیر مسلم اقوام ہمیشہ اس قسم کے اعمال کرتی رہیں..... جس کی نسبت پہلے ہی سے اشارہ نہیں بلکہ تصریح کر دی گئی تھی.....

لَتُبْلَوُنَّ فِیٓ اَمْوَالِکُمْ وَاَنْفُسِکُمْ.....

"تم ضرور بہ ضرور آئندہ کو اپنے مالوں اور جانوں میں آزمائے جاؤ گے....."

اور اسی قسم کی دیگر آیتیں قرآن مجید میں موجود ہیں.....

خلاصہ کلام یہ ہے کہ جو مظالم آج لوگ اسلام پر ڈھا رہے ہیں.....وہ ہر زمانہ میں خدا کے سچے اور حقانی بندوں کے ساتھ کیے گئے ہیں.....

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:

اُوْذِیْتُ مَالَمْ یُوْذِیْ.....

"جس قدر مجھ کو تکلیفیں پہنچائی گئیں..... کسی نبی کو نہیں

پہنچائیں گئیں....."

باوجود ان امور کے ہمیشہ غالب ہوکر رہے.....

میرے بھائیو! آپ نے کبھی سوچا کہ آج امت مسلمہ پریشانیوں میں کیوں گھری ہوئی ہے؟ کوئی بیماری کا شکار ہے.....کوئی قرض دار ہے..... کوئی خودکشی کا خواہش مند ہے.....اس کی وجہ صرف اور صرف اللہ کی ناراضگی اور نافرمانی ہے.....جب کوئی شخص اللہ کی رحمت سے دور ہو.....وہ سکون کیسے پاسکتا ہے؟ مثال کے طور پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... میری امت پر گناہوں کی وجہ سے مصائب نازل ہوں گے.....ان میں سے ایک گناہ موسیقی بھی ہے.....ہم یہ کہتے ہیں موسیقی روح کی غذا ہے.....اور اللہ کا کہنا ہے میری یاد روح کی غذا.....اور سکون کا ذریعہ ہے.....

ارشاد ربانی ہے:

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا.....

جو شخص میرا نافرمان بنے گا.....میری یاد سے اعراض کرے گا.....میں ضرور بہ ضرور اس کی زندگی کو تلخ کردوں گا....."

اب جو شخص ٹی وی دیکھ کر یا لڑکیوں کو دیکھ کر سکون حاصل کرنا چاہے گا .....وہ انٹرنیشنل بے وقوف ہے..... یہ شخص سمندر میں آگ کو تلاش کرنے والے بے وقوف کی طرح ہے.....

ایک یورپین عورت نے خودکشی کی.....اس کے پاس ایک پرچہ ملا جس

پر لکھا ہوا تھا..... میں نے ہر حرام کام کر کے سکون کو حاصل کرنے کی کوشش کی
..... مگر مجھے سکون نہ ملا..... لہٰذا میں خودکشی کر رہی ہوں..... اس سے پتہ چلا
کسی بھی حرام کام میں سکون کا ہونا ناممکن ہے..... اور کیسے ہر گناہ خود دوزخ
ہے ہر گناہ سے بندہ اللہ سے دور ہوتا ہے..... اور وحشت اور بے سکونی کو خود
اپنے پاس بلاتا ہے..... گناہ کے شروع میں تو مزا ہے..... مگر اس کے بعد ایک
تاریک اندھیری رات ہے..... حضرت مولانا مفتی محمود الحسن گنگوہیؒ نے لکھا
ہے کہ ایک بزرگ کو خواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی.....
پوچھا آپ کی امت پریشان کیوں ہے؟ فرمایا کہ اس کی ۳ وجوہات ہیں.....

(1) بے پردگی..... (2) گانا سننا سنانا..... (3) ٹی وی.....

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کل امتی معافی الا المجاهرین. (بخاری)

"میری پوری امت کو معاف کیا جا سکتا ہے..... مگر اعلانیہ گناہ
کرنے والوں کو معاف نہیں کیا جائے گا....."

آپ ہم درج ذیل گناہ کر کے کھلم کھلا اللہ سے اعلان جنگ اور بغاوت
کرتے ہیں..... پھر کہتے ہیں کہ سکون نہیں ہے..... لہٰذا جو شخص سکون چاہتا
ہے..... اسے چاہیے کہ نیچے لکھے ہوئے "12 گناہ کبیرہ" سے خود بھی بچے
..... اور لوگوں کو بھی بچنے کی دعوت دے.....

آپ صلی اللہ علیہ وسلم انسانیت کے سب سے بڑے حکیم ہیں... آپ
نے امت مسلمہ کو سکون کے حصول کا اتنا زبردست نسخہ بتلایا..... جس کی قیمت

بہ قول ایک اللہ والے کے ایک کروڑ روپے سے بھی زیادہ ہے.....وہ نسخہ کیا ہے؟ فرمایا: جو (سکون حاصل کرنا چاہتا ہے.....اسے چاہیے کہ وہ دنیاوی اعتبار سے) اپنے سے نیچے والے کو دیکھے.....(اوپر والے کو نہ دیکھے) کیا مطلب؟ اگر ایک شخص کے پاس اسکوٹر ہے.....تو اسے چاہیے سائیکل والے کو دیکھے موٹر کار والے کو حسرت سے نہ دیکھے...ایسا کرنا ناشکری کا سبب بن سکتا ہے.....اللہ تعالیٰ ہم سب کو آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سچی اتباع کی توفیق عطا فرمائے.....(آمین).....

سکون کا پہلا راستہ۔

1.... اللہ تعالیٰ بندوں سے کتنی محبت کرتے ہیں؟

میرے بھائیو! کسی ماں کو اپنی اولاد سے ایسی محبت نہیں ہو سکتی جیسی اللہ کو اپنے بندوں سے محبت ہے.....کوئی ماں اپنی اولاد کے لیے اتنا نہیں تڑپتی .....جتنا اللہ اپنے بندوں کی توبہ کا انتظار کرتے ہیں.....آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ماں سے ۷۰ گنا زیادہ اپنے بندوں سے محبت کرتے ہیں.....

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں .....اے آدم کی اولاد! میں تجھ سے محبت کرتا ہوں.....تو بھی مجھ سے محبت کرتو میرا نافرمان بنتا ہے.....میں پھر بھی تجھے یاد رکھتا ہوں.....تو مجھے بھول جاتا ہے.....میں پھر بھی تجھے نہیں بھولتا تو مجھ

سے روٹھ جاتا ہے.....تو میں تیری توبہ کا انتظار کرتا ہوں.....(احیاء العلوم)

جب تو میری نافرمانی کرتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں .....اے اللہ آپ ہمیں حکم دیں ہم اس پر ٹوٹ پڑیں.....تو میں ان سے کہتا ہوں میرا یہ بندہ کسی دن تو توبہ کرے گا.... کسی رات توبہ کرے گا.....تو اپنے مالک کو مہربان پائے گا.....(بہ حوالہ فرشتوں کے حالات) ایسے کریم آقا کی نافرمانی کرنا بھلا یہ بھی کوئی محبت ہے.....کوئی ایسا دکھاؤ جو نافرمانوں کو بھی محبت سے بلاتا ہو .....مگر اللہ کا معاملہ بڑا ہی پیار بھرا ہے.....وہ کہتا ہے:

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ..

آپ میرے بندوں سے فرما دیجیے جن لوگوں نے گناہ کر کے اپنی جانوں پر ظلم کیا.....وہ میری رحمت سے ناامید نہ ہوں.....اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ گناہ گاروں سے کہہ دیجیے..... بلکہ کہا کہ میرے بندوں سے کہہ دیجیے کہ میں گناہوں کو معاف کرنے والا ہوں.....(خالق لیلیٰ سے محبت کر کے تو دیکھیں)

حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں.....اے میرے بندے میں نے ساری دنیا تیرے لیے بنائی.....اور تجھے اپنے لیے بنایا.....میرے بھائیو! یہ دنیا تو مچھر کا پر ہے.....مگر ہم اسی دنیا کی محبت میں اللہ کو بھلا بیٹھے ہیں .....اللہ سے محبت کر کے تو دکھو یہ دنیا خدا کی قسم جنت نہ بن جائے تو کہنا..... زندگی پر بہار ہوتی ہے.....جب وہ خدا پر نثار ہوتی ہے.....اس زندگی کو اللہ پر فدا کر کے دیکھیں ان لیلاؤں کو اللہ ہی نے تو حسن بخشا وہ تو خالق لیلیٰ ہے

.....ہم اس سے دل لگا کر تو دیکھیں..... حدیث میں ہے کہ جو اللہ کا ہو جاتا ہے..... اللہ بھی اس کے ہو جاتے ہیں..... مجنوں کو لیلیٰ سے جتنی محبت تھی ہم کو تو اتنی بھی اللہ سے محبت نہیں؟ ایک مرتبہ مجنوں لیلیٰ کی کھڑکی کی طرف دیکھ رہا تھا..... لوگوں نے اس کو خوب مارا..... مگر اسے ہوش ہی نہیں تھا پھر اچانک اس نے درد سے چلانا شروع کر دیا..... کسی نے پوچھا تو کہنے لگا..... میری لیلیٰ جب تک دیکھ رہی تھی..... مجھے تکلیف کا احساس نہیں ہوا..... جب وہ کھڑکی سے ہٹ گئی..... تو مجھے احساس ہوا..... کسی نے مجنوں کو کتے کے پیر کو چومتے دیکھا..... جب پوچھا تو کہنے لگا..... یہ کتا میری لیلیٰ کی گلی کا کتا ہے..... اس وجہ سے میں اس کے پیر چوم رہا ہوں.....

مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے..... وہ تو عاشق لیلیٰ تھا ہم تو عاشق مولیٰ ہیں..... کیا ہماری محبت مجنوں سے بھی گئی گزری ہے.....

ایک حدیث قدسی میں ہے..... اے میرے بندے! میں تجھ سے محبت کرتا ہوں..... تجھے میرے احسانات کی قسم تو بھی تو مجھ سے محبت کر..... (احیاء العلوم)

اللہ تعالیٰ نے داؤد علیہ السلام سے فرمایا..... اے داؤد! جو لوگ میرے نافرمان ہیں..... اگر انھیں پتہ چل جائے کہ میں ان سے کتنی محبت کرتا ہوں..... تو ان کے دل اس بات کو سن کر پاش پاش ہو جائیں..... اے داؤد! میں فرمانبرداروں سے کتنی محبت کرتا ہوں..... کیا تو سوچ سکتا ہے؟ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں..... اے میرے بندے اگر تیرے گناہ زمین کو بھر دیں..... اور

آسمان کو بھی بھر دیں..... پھر تجھے ندامت آجائے..... (تو دو آنسو بہا لے) تو میں تیرے تمام گناہوں کو معاف کر دوں گا..... مجھے کوئی پوچھنے والا نہیں.....

میرے بھائیو! اولاد نافرمان ہوتی ہے..... تو والدین روتے ہیں..... اسی طرح اللہ کو بھی اپنے بندوں سے پیار ہے اپنے ہاتھ سے بنائی ہوئی چیز کو ضائع کرتے ہوئے افسوس ہوتا ہے..... نوح علیہ السلام نے 950 سال اپنی قوم کو اللہ کی طرف بلایا..... جب ان کی سرکشی زیادہ ہوگئی..... تو اللہ سے کہا..... کہ اے اللہ! ان سب کو ہلاک کر دے..... تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ..... اے نوح! تم مٹی کے گڑھے بناؤ..... نوح علیہ السلام ایک عرصے تک مٹکے بناتے رہے..... پھر اللہ نے حکم دیا کہ ان سب کو توڑ دو..... جب مٹکوں کو توڑ دیا..... تو اللہ نے کہا..... اے نوح! تجھے افسوس ہو رہا ہے..... اسی طرح یہ لوگ بھی میرے بنائے ہوئے ہیں..... جب میں ان کو ہلاک کروں گا..... تو کیا مجھے غم نہیں ہوگا.....

اللہ تعالیٰ اپنی رحمت خاص سے ہر چیز سے زیادہ اپنی محبت ہمیں عطا فرما دیں..... مزید تفصیل کے لیے احقر کی چند کتابوں کا مطالعہ کریں..... "اللہ تعالیٰ بندوں سے کتنی محبت کرتے ہیں....."

فرعون نے خدائی کا دعویٰ کیا..... اس کے باوجود اللہ نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ فرعون سے نرمی سے بات کرنا..... شاید یہ توبہ کر لے..... اور میرا فرماں بردار بن جائے..... قارون نے موسیٰ علیہ السلام پر زنا کی تہمت لگائی..... (نعوذ باللہ) موسیٰ علیہ السلام کے حکم سے زمین نے اسے نگل لیا

.....قارون نے 70 مرتبہ کہا اے موسیٰ! مجھے معاف کردو.....مگر موسیٰ علیہ السلام نے معاف نہ کیا.....اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ! اگر یہ مجھ سے ایک مرتبہ بھی معافی مانگتا تو میں اسے معاف کردیتا.....

بنی اسرائیل میں ایک شخص نے ساری زندگی ڈاکہ زنی میں گزاری .....اس کی موت ویرانے میں آئی مرتے وقت کوئی اس کے پاس نہ تھا .....اس وقت وہ کہنے لگا..... اے اللہ! کاش! میری ماں میرے پاس ہوتی.....پھر کہنے لگا.....اے اللہ! اب تیرا ہی آسرا ہے.....تو میرے گناہوں کو معاف کردے.....اے اللہ! اگر عذاب دے کر تیری عزت بڑھ جائے تو عذاب دے دے.....اگر معاف کرنے سے تیرے خزانے میں کمی آئے تو معاف نہ کر.....اے اللہ! سب نے مجھے چھوڑ دیا تو نہ مجھے چھوڑنا.....

اللہ کو اس کی توبہ اتنی پسند آئی.....کہ اللہ نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ جاؤ.....میرے دوست کی نماز جنازہ پڑھو.....

میرے بھائیو! ایسی کریم ذات سے دوستی نہ کرنا.....اس میں ہماری ہی ہلاکت ہے.....لہٰذا آج ہی سے سچی توبہ کرکے اللہ کے دوستوں میں شامل ہوجائیں.....

سکون کا دوسرا راستہ۔

2.....توبہ! اللہ سے دوستی کا راستہ:

میرے بھائیو!.....اللہ کے پیاروں میں سب سے پیارا وہ ہے.....

جسے گناہ کے بعد یہ احساس ہو جائے کہ میں نے ایسے کریم آقا کو ناراض کیا.....جو زمین آسمانوں کا بادشاہ ہے......گناہ کے بعد ندامت کا پیدا ہو جانا ......یہی وہ عمل ہے......جو بندے کو اللہ کا پیارا بنا دیتا ہے.....

کلام اللہ میں ارشاد الٰہی ہے:

انا اللّٰہ یحب التوابین.....

"میں توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہوں....."

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ توبہ کرنے والا......اللہ کا دوست ہے..... (احیاء العلوم)

جب کوئی بندہ توبہ کرتا ہے......تو اللہ اتنے خوش ہوتے ہیں کہ فرشتوں سے کہتے ہیں.....آج مجھ سے میرے فلاں روٹھے ہوئے بندے نے صلح (توبہ) کرلی......

جو کوئی بندہ گناہ کے بعد کہتا ہے.....

"اللھم اغفرلی"

اے اللہ مجھے معاف کردے.....تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے کہتے ہیں .....دیکھو یہ میرا بندہ مجھ سے معافی مانگ رہا ہے.....گویا کہ یہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ہے.....جو گناہوں کو معاف کرنے والا ہے......پس میں نے اس کے گناہوں معاف کیا.....آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گناہ گار بندے کی توبہ پر اللہ اتنے خوش ہوتے ہیں.....کہ ایک پریشان حال مسافر جس کی سواری ریگستان میں گم ہو جائے .....اور اچانک اسے سواری مل

جائے.....تو اس شخص کو سواری ملنے پر جتنی خوشی ہوتی ہے.....اللہ بندہ کی توبہ پر اس سے کہیں زیادہ خوش ہوتے ہیں....

میرے بھائیو!..... شیطان کہتا ہے کہ بڑھاپے میں دین دار بن جائیں گے.....لیکن یاد رکھیں موت کا کوئی وقت متعین نہیں ہے.....اسی لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... عقل مند وہ ہے..... جو موت سے پہلے موت کی تیاری کر لے.....(اور توبہ میں دیر نہ کریں) جب بھی شیطان اللہ کی نافرمانی کرادے.....تو رو رو کر اللہ کو منالو!.....کیونکہ یہ رونا اللہ کو بڑا ہی پسند ہے.....

گناہ گاروں کا رونا آہیں بھرنا اللہ کو سبحان اللہ کہنے والوں سے زیادہ پسند ہے...... (روح المعانی)

جس آنکھ سے مچھر کے پر ذرے کے برابر بھی آنسو نکل آتے ہیں....

ہم نے کیے گناہ اس نے نہ کی پکڑ
کتنے بڑے ہیں حوصلے پروردگار کے

توبہ کی شرائط:

توبہ کی چار شرائط ہیں......

(1) گناہ کو چھوڑ دینا.....(2) گناہ پر ندامت کا ہونا......(3) آئندہ گناہ نہ کرنے کا عزم کرنا.....(4) اگر اس گناہ کا تعلق کسی کی چیز ہے......تو اس کو واپس کرے..... یا پھر اس سے معافی مانگ لے.....

ایک بات یاد رکھیے شیطان مایوسی پیدا کرتا ہے..... کہ ہم نے ۴۰

سال اللہ کی نافرمانی میں گزارے ہیں ......ہم تو بڑے مردود ہیں!...... یہ سب شیطانی حربہ ہے......ایک شخص نے ۲۰ سال اللہ کی اطاعت کی......پھر شیطان کی محنت کی وجہ سے ۲۰ سال اللہ کی نافرمانی کی......پھر توبہ کا خیال آیا کہ قبول ہوگی......کہ نہیں؟ تو اس سے کہا گیا کہ میرے بندے تو نے ہماری اطاعت کی......تو ہم نے تمہیں سکون اور اپنا قرب عطا کیا......اور تم نے ہماری نافرمانی کی ہے......اس وقت سے ہم تمہاری توبہ کے منتظر ہیں......

یاد رکھو!......گناہوں پر رونا اور توبہ کرنا یہ اللہ ہی کے حکم سے تو ہے...... ہماری کیا مجال جو ہم کچھ کر سکیں لہٰذا جب وہ اپنا بنا رہے ہیں تو اس میں دیر مت کریں......

ایک شخص حضرت حسن ابن علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا ......اور درخواست کی کہ اپنے والد ماجد (حضرت علی رضی اللہ عنہ) سے (کسی حاجت میں) میری سفارش کردو...... حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس وقت ایک ایسے مکان میں ہیں......جس میں وہ اسی وقت بیٹھتے ہیں......جب کوئی پریشانی اور رنج وغم ہو......اس نے عرض کیا کہ اچھا مجھے اس مکان کے قریب پہنچا دو......تا کہ میں ان کا کلام سن سکوں......قریب پہنچا......میں نے آپ کو یہ کلمات کہتے ہوئے سنا..

"كٓهٰيٰعٓصٓ يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ يَا حَيُّ يَا رَحْمٰنُ......"

یہ کلمات تین مرتبہ کہے پھر کہا:

اِغْفِرْلِیْ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُحِلُّ النِّقَمْ....

"میرے وہ گناہ معاف کر دیجیے.. جو مصیبت ڈالتے ہیں..."

وَاغْفِرْلِی الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغَیِّرُ النِّعَمْ....

"اور وہ گناہ بخش دیجیے..... جو نعمتوں کو مصیبت سے بدل دیتے ہیں....."

وَاغْفِرْلِی الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُوْرِثُ النَّدَمْ....

"اور وہ گناہ بخش دیجیے.... جو ندامت پیدا کرتے ہیں...."

وَاغْفِرْلِی الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَحْبِسُ الْقِسَمْ....

"اور وہ گناہ بخش دیجیے جو قسمتوں کو روک دیتے ہیں..."

وَاغْفِرْلِی الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَهْتِکُ الْعِصَمْ....

"اور وہ گناہ بخش دیجیے جو عصمت کو توڑ دیتے ہیں....."

وَاغْفِرْلِی الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ الْبَلَا.....

"اور وہ گناہ بخش دیجیے جو بلا نازل کرتے ہیں....."

وَاغْفِرْلِی الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُعَجِّلُ الْفَنَآءِ....

"اور وہ گناہ بخش دیجیے...... جو جلدی فنا کرنے والے ہیں..."

وَاغْفِرْلِی الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَدِیْلُ الْاَعْدَآءَ....

"اور وہ گناہ بخش دیجیے.. جو دشمنوں کو غلبہ دینے والے ہیں..."

وَاغْفِرْلِی الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُقْطَعُ الرَّجَآءَ.....

"اور وہ گناہ بخش دیجیے.... جو امیدیں قطع کرنے والے ہیں..."

وَاغۡفِرۡلِی الذُّنُوۡبَ الَّتِیۡ تَرُدُّ الدُّعَآءَ.....

"اور وہ گناہ بخش دیجیے......جو دعا کو رد کرنے والے ہیں..."

وَاغۡفِرۡلِی الذُّنُوۡبَ الَّتِیۡ تُمۡسِکُ غَیۡثَ السَّمَآءَ.....

"اور وہ گناہ بخش دیجیے جو بارش کو روکنے والے ہیں..."

وَاغۡفِرۡلِی الذُّنُوۡبَ الَّتِیۡ تُظۡلِمُ الۡهَوَآءَ.....

"اور وہ گناہ بخش دیجیے...جو ہوا کو تاریک کرنے والے ہیں..."

وَاغۡفِرۡلِی الذُّنُوۡبَ الَّتِیۡ تَکۡشِفُ الۡغِطَآءَ...

"اور وہ گناہ بخش دیجیے جو رسوا کرنے والے ہیں....."

سکون کا تیسرا راستہ۔

••••••••••••••••••••••

3.... گناہوں سے بچیے اللہ کا محبوب بنیے:

اللہ کے محبوب بندے ان کاموں سے بچتے ہیں.....جن سے اللہ ناراض ہوتا ہے.....کیونکہ اللہ نے اپنی دوستی اور ولایت کا تاج عطا کرنے کے لیے تقویٰ کو شرط قرار دیا ہے......

ارشاد باری ہے:

ان اولیاء الا المتقون .....

"میرے دوست صرف گناہ سے بچنے والے ہیں....."

اسی لیے رابعہ بصریہؒ نے فرمایا کہ تم اللہ سے محبت کا دعویٰ بھی کرتے ہو.....اور اس کی نافرمانی بھی کرتے ہو..... یہ کیسی محبت ہے؟ ارے محبت کرنے والا تو ایک سانس کے لیے بھی اپنے مالک کو ناراض نہیں کرتا......

ابراہیم ابن ادہم رحمتہ اللہ علیہ ایک غار سے گزر رہے تھے.....تو کوئی کہنے والا کہہ رہا تھا...... تیری ہر بات کو ہم نظر انداز کر سکتے ہیں..... پر تیری بے رخی ہم برداشت نہیں کر سکتے...... اتنا سننا تھا کہ آپ بے ہوش ہو گئے..... کسی نے وجہ پوچھی تو کہنے لگے اللہ کی طرف سے مجھ پر پہاڑوں کے برابر بھی مصیبتیں ٹوٹ پڑیں تو میں ان کو تو برداشت کر لوں گا......لیکن اللہ مجھ سے ناراض ہو جائے یہ مجھ سے برداشت نہیں ہو سکتا.....گناہوں سے بچنا سب سے بڑی عبادت ہے.....آپ نے فرمایا کہ سب سے بڑی عبادت گناہوں سے بچنا ہے..... (مشکوٰۃ)

ایک شخص ساری رات تہجد پڑھتا ہے.....دن کو روزہ رکھتا ہے.....لیکن بدنظری ٹی وی وغیرہ دیکھ کر گناہ بھی کرتا ہے......اور ایک دوسرا شخص فرائض واجب وغیرہ پورا کرتا ہے.....اور نفلی عبادت نہیں کرتا.....مگر گناہوں سے بچتا ہے.....تو ایسا شخص پہلے کے مقابلے میں ہزار گنا زیادہ اللہ کو محبوب ہے.....

گناہوں سے بچنے کا غم اٹھانا..... یہ اللہ کے دوستوں کی غذا ہے...... عبادت تو گناہ گار بھی کرتے ہیں.....مگر گناہوں سے بچنا یہ صرف اللہ کے عاشقوں ہی کی نشانی ہے.....جو اللہ کی محبت میں غم اٹھاتا ہے.....تو اس غمگین دل کو اللہ اپنا پیارا بنا لیتے ہیں.....دیکھو یہ میرا بندہ میری محبت میں دل کے

چاہنے کے باوجود بدنظری نہیں کر رہا...... اللہ ارحم الرحمین ہے...... کیا اللہ ایسے زخمی دل سے پیار نہیں کریں گے؟ ارے اتنا پیار دیں گے...... جس کو دل خود محسوس کرے گا...... اور غم کو اٹھانے میں وہ لذت عطا کریں گے...... ساری دنیا کے عیاش لوگوں کے مزے سے زیادہ اسے راحت دیں گے...... لہٰذا جان لو...... ٹھان لو!...... آج کے بعد ایک لمحہ بھی خدا کو ناراض نہیں کرو گے...... اگر جان بھی جاتی ہے...... تو جان فدا کردو مبارک ہے وہ جوانی جو اللہ پر فدا ہو...... اللہ کو ناراض کر کے اپنے نفس کو خوش کرنے والا بے غیرت اور ناشکرا ہے...... یہ بے وقوف سمجھتا ہے کہ میں حسینوں اور نمکینوں کو دیکھ کر مزے اڑا رہا ہوں...... لیکن اسے معلوم نہیں یہ نالائق اپنی زندگی کو دوزخ بنا رہا ہے...... سب سے بڑی بات یہ ہے کہ پالنے والے کو ناراض نہ کیا جائے...... دل چاہے کہ حسینوں کو خوب دیکھو دل کی چاہت کو نہ دیکھو خونِ تمنا کر کے غم اٹھالو...... دنیا میں کتنے عبادت کرنے والے ایسے ہیں کہ ہر وقت عبادت کرتے ہیں...... مگر گناہوں کی ٹونٹیاں کھلی رہتی ہیں...... آنکھوں سے بدنظری کر لی دل میں اپنے کو بڑا سمجھ لیا...... کانوں سے گانے سن لیے زبان سے غیبت کر لی...... اس وجہ سے دل میں نورانیت نہیں پیدا ہوتی......

نہیں ناخوش کریں گے رب کو اے دل تیرے کہنے سے
اگر یہ جان جاتی ہے تو خوشی خوشی جان دے دیں گے

(1) گناہوں کے نقصانات ..... گناہ کرنے والے پر اللہ کی لعنت

برتی ہے......اور لعنت سے مراد اللہ کی رحمت سے دوری ہے.....جس کی وجہ سے قلب بے چین ہو جاتا ہے.....ایسے شخص کے دماغ میں کوفتے کھانے کے باوجود کوفت و بے چینی بھری رہتی ہے.....اللہ کی نافرمانی کر کے سکون کو تلاش کرنے والے انٹرنیشنل بے وقوف ہیں......ایک شخص سمندر کی تہہ میں آگ تلاش کرے.....کہاں کی عقل مندی ہے.....اسی طرح اللہ کے منع کردہ کام کر کر کے سکون حاصل کرنا بھی بے وقوفی ہے......

(2) نیکی اور بدی کی تمیز سے محروم ہو جانا.....

(3) مصیبتوں کا ہجوم......

(4) روزی سے برکت کا نکل جانا......

(5) نیک لوگوں سے وحشت ہونا.....

(6) رحمت الٰہی سے مایوسی...

(7) حیا کا ختم ہو جانا.....

(8) توبہ کی توفیق نہ ہونا.....

گناہوں سے بچنے کا اصول قرآن مجید میں ہے کہ ہم نے تمہارے اندر گناہ کم کرنے کا بھی مادہ رکھا ہے......اور گناہ سے بچنے کا بھی مادہ رکھا ہے...... مقصود بندہ کا امتحان ہے کہ کون میری چاہت پر زندگی گزارتا ہے......اور کون شیطان کی چاہت پر......اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اپنے نفس کو دشمن رکھ......کیونکہ یہ میری دشمنی میں کھڑا ہے......(مکتوب امام ربانی)

اور فرمایا کہ تیرا سب سے بڑا دشمن تیرا نفس ہے.....(تنبیہ الغافلین)

بایزید بسطامی رحمتہ اللہ علیہ نے اللہ سے پوچھا.....آپ کی محبت کے حصول کا کیا راستہ ہے......کہا گیا کہ ایک قدم نفس پر رکھو تو دوسرے قدم پر تم میرے بن جاؤ گے.....اس فتنہ کے زمانے میں اللہ والا بننے کے لیے لمبے لمبے وظیفوں کی ضرورت نہیں ہے......بس ایک کام کرلو نفس کو گناہوں سے روک دو!.....گناہوں کے تقاضوں سے پریشانی نہ ہو یہ تقاضے تو اللہ سے قریب کرتے ہیں.....بس ان تقاضوں پر عمل نہ کرو......اللہ تعالیٰ نے نفسانی خواہشات کا ایک اصول بنایا ہے کہ جو شخص جتنا خواہشات کا غلام بنے گا...... اتنی ہی اس کی خواہشات بڑھتی چلی جائیں گی..... یورپ کا معاشرہ اس کی زندہ مثال ہے.....آپ نے ایک بیماری کا نام سنا ہوگا "استسقاء" اس بیماری میں مٹکے کے مٹکے پلا دیئے جائیں.....مگر پیاس نہیں بجھتی اسی طرح آپ نفس کی تمام خواہشات پوری کر دیں.....تو بھی اس کو سکون نہیں ملے گا......لہٰذا اس کا علاج یہ ہے.....اس کے تقاضے کو پورا نہ کرو.....شروع میں تکلیف ہوگی.....مگر اس کے بعد لطف آئے گا.....زندگی پر بہار ہوتی ہے.....جب خدا پر نثار ہوتی ہے.....

دوسری بات یہ نفس لذت کا شوقین ہے.....اسے عبادت کی اور محبت اہل اللہ کی لذت سے آشنا کرو.....اور خوف خدا کو پیدا کرنے کی کوشش کرو.....تنہائی میں یہ مراقبہ کریں کہ میں مر گیا ہوں.....مجھے قبر میں منوں مٹی کے نیچے اندھیرے کمرے میں دفن کر دیا گیا.....اب مجھ سے حساب کتاب ہو رہا ہے.....اس طرح مراقبہ کرنے سے ان شاء اللہ خوف خدا ضرور پیدا

ہو جائے گا..... مزید فکر آخرت کے لیے احقر کی کتاب آخرت کے فکر مند دل کے سچے واقعات کا روزانہ مطالعہ فرمائیں.....

4.... نماز اور جماعت کی پوری پابندی..... کیونکہ بے نمازی پر فرشتے لعنت کرتے ہیں..... اور جو فرشتوں کی لعنت کا شکار ہو وہ بھی کبھی خوش رہ سکتا ہے؟ ہر محلہ اور ہر بستی میں پوری کوشش کی جائے کہ کوئی شخص بے نماز نہ رہے.....

5.... بیاہ شادی کی فضول خرچیاں یک قلم بند کردی جائیں.....

6.... مقدمہ بازی بند کردی جائے..... آپس میں کینہ..... حسد اور اختلافات سے بچا جائے.....

7.... لڑکوں اور لڑکیوں کے جوان ہوتے ہی نکاح کردیا جائے...

8.... سودی کاروبار ختم کیا جائے.....

9.... سنتوں کا اہتمام کیا جائے..... کیونکہ ہر سنت پر اللہ اتنے خوش ہوتے ہیں کہ اس شخص پر رحمت کی بارشیں برساتے ہیں..... اور رحمت الٰہیہ ہی سکون قلب کی دوا ہے.....

10.... حرام غذا سے بچا جائے..... یاد رکھیے! ملازم شخص کی آٹھ گھنٹے ملازمت ہے..... اور اگر وہ ان اوقات میں کمی کرتا ہے..... یا اپنے ذاتی کام کرتا ہے..... تو اسے سکون ہرگز نہیں ملے گا..... کیوں کہ اس کے پیٹ میں حرام داخل ہو چکا ہے..... اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان

کے مطابق حرام کھانے والا خون کے آنسو روئے.....تو بھی اس کی دعا قبول نہیں ہوتی.....

11 ..... غصہ سے اور جھگڑوں سے بچا جائے.....حدیث شریف میں ہے کہ دو شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے لڑ جھگڑ رہے تھے.....اور ایک شخص غصہ میں بے قابو ہو رہا تھا.....آپ نے اس کو دیکھ کر فرمایا کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر یہ شخص وہ کلمہ کہہ لے.....تو اس کا یہ اشتعال جاتا رہے.....فرمایا وہ کلمہ یہ ہے:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ.....

اس شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سن کر فوراً یہ کلمہ پڑھ لیا.....تو فوراً ہی سارا غصہ اور اشتعال ختم ہو گیا.....

فائدہ: آج کل عموماً کثرت کار اور بلڈ پریشر کے باعث اکثر افراد جلد اشتعال میں آجاتے ہیں.....ایسے لوگ اس نسخۂ نبوی کو استعمال میں لائیں نیز غصہ کے وقت موقع سے ہٹ جانا.....وضو کر لینا..... پانی پینا اور ہیئت بدل لینا بھی مفید ہے.....

سکون کا 12 راستہ-صدقہ کی کثرت

12 ..... صدقہ مصیبتوں کو دور کرتا ہے: سالم بن ابی الجعد کی روایت ہے.....وہ فرماتے ہیں کہ صالح علیہ السلام کی قوم میں ایک شخص

تھا جو لوگوں کو بہت تکلیف پہنچایا کرتا تھا..... لوگوں نے حضرت صالح علیہ السلام سے شکایت کی..... اور درخواست کی کہ آپ اس کے لیے بددعا کریں..... صالح علیہ السلام نے جواب دیا کہ جاؤ تم اس کے شر سے محفوظ ہو جاؤ گے..... وہ شخص روزانہ لکڑی چننے جایا کرتا تھا..... چنانچہ وہ اس روز بھی اس ارادے سے نکلا اس روز اس کے ساتھ دو چپاتی تھی..... اس نے ایک کو کھالیا اور دوسرے کو صدقہ کر دیا...... غرض وہ گیا اور لکڑی چن کر شام کو صحیح و سالم واپس لوٹ آیا..... اسے کچھ بھی نہیں ہوا..... لوگ صالح علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے..... اور عرض کی کہ وہ تو لکڑی چن کر صحیح و سالم لوٹ آیا ہے..... اسے کچھ بھی نہیں ہوا..... حضرت صالح علیہ السلام کو تعجب ہوا ..... انھوں نے اس شخص کو بلوایا اور اس سے دریافت کیا کہ تم نے آج کون سا عمل کیا ہے..... اس نے بتایا میں آج لکڑی چننے نکلا تھا..... اور میرے پاس دو روٹی تھیں میں نے ایک کو صدقہ کر دیا..... اور دوسری کو کھالیا تھا..... صالح علیہ السلام نے فرمایا اس لکڑی کے گٹھڑ کو کھولو..... لوگوں نے اسے کھولا..... تو اس میں ایک سیاہ سانپ (اسود سالخ) کسی درخت کے تنے کی مانند پڑا ہوا تھا..... اور اپنا دانت لکڑی کے ایک موٹے تنے پر گاڑے ہوئے ہے..... تو صالح علیہ السلام نے فرمایا..... تمہارے اس عمل یعنی صدقہ کی وجہ سے اللہ نے تجھے بچالیا.....

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں.... کہ ایک جماعت کا گزر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس سے

ہوا..... تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پیشین گوئی فرمائی کہ ان شاء اللہ اس میں سے ایک کی موت آج واقع ہوگی..... وہ لوگ گزر کے چلے گئے..... اور جب شام کو واپس لوٹے تو ان کے ساتھ لکڑی کا ایک گٹھڑ تھا..... اور ان میں سے کوئی بھی نہیں مرا تھا..... عیسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا کہ اسے رکھو..... اور جس کے مرنے کی پیشین گوئی کی گئی تھی..... اس سے کہا اسے کھولو..... چنانچہ جب اس نے کھولا..... تو اس میں سے ایک سیاہ رنگ کا سانپ (اسود سالخ) نکلا..... حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اس سے دریافت کیا تم نے آج کونسا عمل کیا ہے؟ اس نے جواب دیا..... ایسا تو کوئی بھی عمل نہیں کیا ہے..... حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا غور کرو..... اور سوچ .....(تم نے ضرور کوئی نیک عمل کیا ہوگا.....) تو اس نے جواب دیا کہ یوں تو میں نے کوئی نیک عمل نہیں کیا ہے..... البتہ میرے پاس روٹی کا ایک ٹکڑا تھا..... ایک مسکین میرے پاس سے گزرا..... اور اس نے مجھ سے اس کا سوال کیا..... تو میں نے اس کا کچھ حصہ اسے دے دیا..... حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارے اسی عمل کی وجہ سے اللہ نے تمہیں اس سے محفوظ رکھا.....

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ایمان والا بندہ اور ایمان والی بندی پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے مصائب اور حوادث آتے رہتے ہیں..... کبھی اس کی جان پر..... کبھی اس کی اولاد پر..... کبھی اس کے مال پر..... (اور اس کے نتیجہ میں اس کے گناہ جھڑتے

رہتے ہیں.....) یہاں تک کہ وہ مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرتا ہے کہ اس کا ایک گناہ بھی باقی نہیں رہتا...... (ترمذی)

سکون کا 13 راستہ۔ دعاؤں کی کثرت

13 .... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکون قلب کے لیے بہت سی دعائیں بتائی ہیں..... جن کو زیر نظر کتاب میں بڑی محنت کے ساتھ جمع کیا گیا ہے.....

حافظ ابن قیم رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

وَالدُّعَاءُ مِنْ انْفَعِ الْاَدْوِيَةِ وَهُوَ عَدُوُّ الْبَلَاءِ يَدْفَعُهُ وَيُعَالِجُهُ وَيَمْنَعُ نُزُوْلَهُ وَيَرْفَعُهُ اَوْ يُخَفِّفُهُ اِذَا نَزَلَ وَهُوَ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ.....

(الجواب الکافی لمن سال عن الدواء الشافی لابن القیم، ص ۱۴)

"دعا سب سے فائدہ مند علاج ہے..... یہ مصیبت کی دشمن ہے..... مصیبت کو دور کرتی ہے..... اور اس سے مزاحمت کرتی ہے..... اس کو آنے سے روکتی ہے.....آنے کے بعد ہوا تو اس کو دور کرتی ہے..... یا پھر اس میں تخفیف پیدا کرتی ہے..... اور یہ مومن کا ہتھیار ہے......"

سکون کا 14 راستہ۔

اذان کے بعد دعا کا اہتمام

14 .... حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص کسی مصیبت یا سختی میں گرفتار ہو..... اسے چاہیے کہ اذان کے وقت کا منتظر رہے..... اور اذان کا جواب دینے کے بعد (مذکورہ ذیل) دعا پڑھے..... اور اس کے بعد اپنی حاجت اور کشائش کی دعا کرے..... اس کی دعا ضرور قبول ہوگی..... دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الصَّادِقَةِ الْمُسْتَجَابِ لَهَا دَعْوَةِ الْحَقِّ وَكَلِمَةِ التَّقْوٰى اَحْيِنَا عَلَيْهَا وَاَمِتْنَا عَلَيْهَا وَابْعَثْنَا عَلَيْهَا وَاجْعَلْنَا مِنْ خِيَارِ اَهْلِهَا اَحْيَاءً وَّاَمْوَاتًا.

(حصن حصین:۱۱۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے رفعا روایت ہے کہ جس نے استغفار کو لازم کرلیا..... اللہ تعالیٰ اس کو ہر ضیق (تنگی) سے نکال لیتا ہے..... اور ہر فکر سے نجات دیتا ہے..... اور ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے..... کہ وہاں سے گمان بھی نہ ہو..... (اخرجہ ابوداؤد والنسائی وابن حبان وصححہ وابن ماجہ)

نسائی کے الفاظ یہ ہیں:

مَنْ اَکْثَرَ مِنَ الاِسْتِغْفَارِ .....
یعنی جو استغفار زیادہ کرے.....
شوکانی نے لکھا ہے:

وفی الحدیث فضیلة عظیمة وهی ان الاستکثار من الاستغفار فیه مخرج من کل ضیق والفرح من کل هم وحصول الارزاق من حیث لا یحتسب ولا یکتسب ومن اجتمع ذلک عاش فی کل نعمة سالما من کل نقمة......

"اس حدیث میں ایک درجہ بڑی فضیلت کا ذکر کیا گیا ہے.....اور وہ یہ ہے کہ جس نے استغفار کثرت سے کی.....تو یہ شخص ہر تنگی سے نکل جاتا ہے.....اور غم سے آزاد اور اس کو رزق ایسی جگہ سے ملتا ہے..... جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہو.....اور نہ اس کو کمایا ہو.....اور جس شخص کے لیے یہ ساری چیزیں جمع ہو جائیں..... وہ نعمت میں اپنی زندگی بسر کرتا ہے.....اور ہر سزا سے محفوظ ہو جاتا ہے....."

آفات وفتن کے اس زمانے میں دو ہی چیزیں غم وحزن کے دفع کرنے میں قوی التاثیر اور سریع الاثر پائی گئی ہیں.....ایک کثرت استغفار.....اور دوسرے صدقات وخیرات.....

سکون کا 15 راستہ - بہ ذریعہ دعا

15 ..... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے.....اور یہ دعا سکھائی:

يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَاجَبَّارَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَيَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَاغَوْثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَامُنْتَهٰى رَغْبَةِ الرَّاغِبِيْنَ وَالْمُفَرِّجَ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ. وَالْمُرَوِّحَ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ. وَمُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ. وَكَاشِفَ السُّوْءِ وَاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ نُنْزِلُ بِكَ كُلَّ حَاجَةٍ.....

(الدعا طبرانی، ۳/۱۳۸۰)

"اے آسمان وزمین کے روشن کرنے والے.....اے آسمان وزمین کے زبردست.....اے جلال واکرام والے، اے چیخ و پکار کو سننے والے.....اے فریاد کرنے والے کی فریاد قبول کرنے والے..... اور غمگین لوگوں کو راحت دینے

والے..... مضطر کی دعاؤں کو قبول کرنے والے..... مصیبتوں کو حل کرنے والے..... اے ارحم الراحمین..... اے جہانوں کے معبود..... تجھ سے ہی تمام ضرورتوں کے پورا کرنے کا سوال کرتا ہوں......"

پریشانی دور کرنے کے لیے عمل

16 .... حضرت عطاء سلیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں..... کہ میں نے ایک سال تک دعا کی..... کہ اللہ مجھے اپنے ناموں میں سے کوئی نام اس طرح بتادے..... کہ جس نام سے میں اللہ کو پریشانی کے وقت پکاروں .....اور میری دعا قبول ہو جائے..... ایک رات کو میں مسجد میں تھا..... کہ اچانک مجھے روشنی سی محسوس ہوئی..... دیکھا تو یہ لکھا ہوا نظر آیا:

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا نُوْرُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ....

فرماتے ہیں کہ اس کے بعد جب بھی میں نے ان الفاظ کے ساتھ اپنی پریشانی کے ازالے کے لیے دعا کی ..... اللہ نے میری پریشانی دور فرمادی......

(الفرج بعد الشدۃ لابن ابی الدنیا (الملحق) ص ۹۳)

سکون قلب اور پریشانی سے حفاظت

کی پُر اثر دعائیں

سخت پریشانی کو دور کرنے کے لیے دعا

1 .... حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے وہب بن منبہ سے پوچھا کہ (تم تو آسمانی کتابوں کا مطالعہ کرتے ہو.....) کیا کسی کتاب میں کوئی ایسا تیر بہدف نسخہ تم کو ملا ہے کہ جس کو سخت پریشانی کے وقت استعمال کر کے فوری طور پر اس سے نجات حاصل کی جاسکے؟ تو وہب بن منبہ نے کہا..... ہاں ایک دعا ہے....

اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ یَا مَنْ یَّمْلِکُ حَوَائِجَ السَّائِلِیْنَ وَیَعْلَمُ ضَمَائِرَ الصَّامِتِیْنَ فَاِنَّ لِکُلِّ مَسْاَلَۃٍ مِّنْکَ سَمْعًا حَاضِرًا وَّجَوَابًا عَتِیْدًا وَّلِکُلِّ صَامِتٍ مِّنْکَ عِلْمًا مُّحِیْطًا بَاطِنًا مَوَاعِیْدُکَ الصَّادِقَۃُ وَاَیَادِیْکَ الْفَاضِلَۃُ وَرَحْمَتُکَ الْوَاسِعَۃُ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ

(یہ پڑھتے ہوئے اپنی حاجت کو سوچے)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ دعا مجھے خواب میں سکھائی گئی تھی...... مجھے معلوم نہ تھا کہ کسی اور کو بھی یہ دعا معلوم ہے......

(الفرج بعد الشدۃ لابن ابی الدنیا ص ۹۲)

حل مشکلات کا بہترین وظیفہ

2 .... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم مشکل میں یہ دعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا،

"اے اللہ!.... کچھ آسان نہیں مگر جسے آپ آسان بنادیں......آپ غم کو جب چاہیں.....آسان بنادیں.."

(ابن حبان ۹۷۴/۳ ابن سنی ۳۵۱ سند صحیح)

غم دور کرنے اور دل کو خوش وخرم رکھنے کے لیے نبوی وظیفہ

3 .... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص صبح کے وقت سورہ یٰسین پڑھے گا.... وہ شام تک
خوش وخرم رہے گا.....اور جو شخص اسے شام کے وقت پڑھے گا
.....وہ صبح تک فرحت وخوشی میں رہے گا.....''
ہمیں اس شخص نے خبر دی ہے جس نے اس کا تجربہ کیا....

سکونِ قلب کا مجرب نسخہ

4 .... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص استغفار کو پابندی سے پڑھتا ہے.....تو حق تعالیٰ اس کو ہر غم سے نجات عطا فرماتا ہے...
وہ استغفار یہ ہے:

اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ تَعَالیٰ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

''میں مغفرت چاہتا ہوں اپنے رب سے ہر قسم کے گناہ سے
اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں''
اور ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو غم اور تکلیف بہت گھیرے رہتا ہو...تو اس کے لیے یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے....

جب کسی مصیبت، پریشانی یا حادثہ میں پھنس جائے تو یہ دعا پڑھے

5.... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: "آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اے علی!.... میں تم کو وہ دعا نہ سکھادوں..... جب تم کسی مصیبت میں گرفتار ہو تو پڑھو..... میں نے کہا خدا آپ پر فدا کرے ..... کیوں نہیں..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... جب تم کسی حادثہ میں گرفتار ہو..... تو یہ پڑھو..... خدا نے چاہا..... تو ہر قسم کی بلا دور ہوگی:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

"شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے..... نہیں کوئی قوت وطاقت سوائے اللہ کے جو بلند وعظیم الشان مرتبے والا ہے....."
(ابن سنی ۲۹۸، الاذکار ۱۰۴ حدیث غریب)

غم ورنج سے محفوظ رہنے کی دعا

6.... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جو اس

دعا کو پڑھے گا..... اللہ تعالیٰ اس کے غم کو دور کر دے گا:

اَللّٰہُ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اِکْفِنِیْ کُلَّ مُھِمٍّ مِّنْ حَیْثُ شِئْتَ مِنْ اَیْنَ شِئْتَ

"اے ساتوں آسمان کے رب اور بزرگ عرش کے رب میری تمام پریشانیوں سے حفاظت فرما..... جس طرح تو چاہے اور جہاں سے چاہے....." (کنز العمال ۲/۷۶)

رنج وغم کو دور کرنے کی دعا

7..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں..... یہ دعا حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم فرمائی..... اور حکم دیا..... جب کوئی رنج وغم پیش آئے.....

تو یہ کلمات کہوں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْکَرِیْمُ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَہٗ تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

"کوئی معبود نہیں سوائے اس اللہ کے جو کریم و بزرگ ہے..... پاک ہے وہ، بابرکت ہے..... وہ جو عرش عظیم کا رب ہے..... حمد اس اللہ کے لیے جو تمام عالم کا پالنے والا

ہے....."

(عمل الیوم واللیلہ للنسائی ۱۳۰، ابن سنی ۳۰۳ اذکار ۱۰۲ بسند صحیح)

جب کوئی اہم کام پیش آئے

8.... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جب کوئی اہم معاملہ پیش آتا.....تو فرماتے: اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

(الدعاء ۱۲۷۹/۲ موقوف)

جب کوئی پریشانی غالب ہو تو یہ دعا پڑھے

9.... حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم پر کوئی معاملہ غالب آجائے....(پریشان کن بات ہو......) تو کہو:

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

"کافی ہے میرے لیے اللہ..... اور وہ بہترین کارساز ہے....." (ابوداؤد)

دل کی گھبراہٹ کو ختم کرنے والی دعا

10.... حضرت میمونہ بنت ابی عسیب فرماتی ہیں کہ قبیلہ بنو

حرس کی ایک عورت اونٹ پر سوار ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دولت کدے پر آئی.....اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو آواز دے کر کہنے لگی..... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی دعا کے ذریعہ میری مدد کریں.....تاکہ میں (دل کی گھبراہٹ سے نجات پا کر) سکون واطمینان حاصل کروں.....رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:.....اپنا ہاتھ اپنے دل (سینہ کے بائیں جانب) پر رکھ کر ہاتھ پھیرتے ہوئے.....یہ دعا پڑھو:

بِاسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ دَاوِنِیْ بِدَوَائِكَ وَاشْفِنِیْ بِشِفَائِكَ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْذَرْ عَنِّیْ اَذَاكَ

"میں ابتداء کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے اے اللہ! میرا معالجہ فرما اپنی دواء کے ساتھ اور شفاء عطاء فرما اپنی شفاء کے ساتھ اور مجھے مستغنی فرما اپنے فضل سے اور میری حفاظت فرما اپنی آزمائش وابتلاء سے"

عورت فرماتی ہے کہ میں نے اس طرح دعا کی .....تو بڑی مفید پائی.....اور دل کو پُر سکون پایا.....(مجمع الزوائد ۱۰/۸۰ کنز العمال حدیث نمبر ۲۸۴۷۷)

ہر پریشانی سے نجات کے لیے دعا

11..... مشہور بزرگ معروف کرخی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

"جو شخص تین مرتبہ اس دعا کا ورد کرے گا.....تو اللہ تعالیٰ اس

کی پریشانی کو دور فرمائے گا..... خواہ وہ کسی بھی قسم کی کیوں نہ ہو.....؟"

دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ احْفَظْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ عَافِ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

(الفرج بعد الشدۃ لابن ابی الدنیا ص ۸۶)

غمزدہ کے لیے مجرب دعا

12..... حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... غمزدہ کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْا فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

"اے اللہ! آپ ہی کی رحمت سے امید رکھتا ہوں..... پھر ہمیں اپنے نفس کے حوالے آنکھ جھپکنے کی مقدار بھی نہ کر ..... اور میرے تمام حال کو درست فرما..... تیرے سوا کوئی

معبود نہیں......"

(ابن سنی ۳۰۴، ابوداؤد ۶۹۲، ادب مفرد ۷۰۱ بسند حسن)

غم کے موقع کے لیے دعا

13.... حضرت اسماء بنت عمیس فرماتی ہیں کہ میں تم کو ایسی دعا نہ سکھاؤں..... جو تم غم کے موقع پر کہو: اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا "اللہ اللہ میرا رب ہے..... میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا......"

(الدعاء ۱۲۷۵، اذکار ۱۰۳، ابوداؤد ۲۱۳ بسند حسن)

ایک اور موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... جب تمہیں کوئی مصیبت پہنچے..... تو تم اس دعا کو ۷ مرتبہ پڑھو......

معمولاتِ اکابر بموقع غم

14.... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ آپ کو کوئی غم کی بات پیش آتی..... تو آپ یہ دعا فرماتے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

''نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے جو بردبار بلند و بالا ہے.....نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے جو بزرگ عرش کا رب ہے.....نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے جو مکرم عرش کا رب ہے......نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے جو آسمانوں وزمین کا رب ہے.....اور عرش کا رب ہے.....''

(عمل الیوم ۴۱۴، ادب مفرد ۷۰۲)

محدث طبری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اسلاف کے یہاں اس دعا کا معمول تھا..... اسے ''دعائے کرب'' سے موسوم کرتے ہیں.....علامہ نووی رحمہ اللہ نے لکھا ہے. کہ اس دعا کو رنج اور غم کے موقع پر پڑھنے کا معمول بڑی اہمیت کا حامل ہے.....

جب وحشت محسوس کرے تو یہ دعا پڑھے

15.... حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے وحشت کی شکایت کی..... (یعنی دل میں سکون واطمینان نہیں رہتا.....تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کثرت سے یہ پڑھا کرو..

چنانچہ اس کے پڑھنے سے اس کی وحشت دور ہوگئی.

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَبِّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ جَلَّلْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ

"پاک ہے مقدس بادشاہ جو فرشتوں اور روح کا رب ہے..... اس کی عزت و جبروت کی وجہ سے آسمان و زمین کی اہمیت ہو گئی....."

(ابن سنی ۵۹۵، مجمع ۱۲۸/۱۰)

غم و رنج سے محفوظ رہنے کی دعا

16..... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... جو شخص یہ دعا پڑھے گا غم و رنج سے محفوظ رہے گا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ

"نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ہر شے سے قبل ہے..... نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ہر شے کے بعد ہے..... نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ باقی رہے گا..... اور ہر چیز فنا ہو جائے گی....."

(مجمع ۱۳۷/۱۰، رجال ثقات)

غم ورنج دور کرنے کا عمل

17.... حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے.....جو آیۃ الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری آیت غم ورنج کے موقع پر پڑھے گا.....اللہ پاک اس کی اعانت فرمائے گا.....
(ابن سنی ۳۰۵ فتط)

رنج وغم اور فکر کے دور کرنے کی دعا

18.... حدیث شریف میں آیا ہے کہ:

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

"اللہ کی مدد کے بغیر نہ تو کسی برائی سے بچنے کی طاقت ہے.....نہ کسی بھلائی کے حاصل کرنے کی قوت ہے....."

جو شخص پڑھا کرے اس کے لیے یہ ننانوے دکھ بیماریوں کی دوا ہے......
جس میں سب سے ہلکی بیماری فکر و پریشانی ہے.....(مشکوۃ جلد ا صفحہ ۲۰۲)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:
"اس دعا یعنی لَاحَوْلَ ......الخ کو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پڑھا.....تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کا مطلب

جانتے ہو کیا ہے؟ میں نے عرض کیا.... اللہ اور اس کے رسول خوب جانتے ہیں.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ہی ارشاد فرمایا.... اس کا مطلب یہ ہے.....

"گناہ سے پھرنے کی طاقت نہیں..... مگر اللہ کی حفاظت سے اور اللہ کی عبادت کرنے کی قوت نہیں..... مگر اللہ کی مدد سے....."

اور فرمایا کہ: جو شخص ہمیشہ استغفار کرتا رہتا ہے..... اللہ تعالیٰ اس کی ہر مشکل کو آسان کر دیتا ہے.... اور ہر غم کو دور کر دیتا ہے.... اور ایسی جگہ سے روزی دیتا ہے.... کہ جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا.....

حضرت مکحول رحمتہ اللہ علیہ جو جلیل القدر تابعی ہیں..... سوڈان کے رہنے والے تھے..... اور شام میں مفتی تھے..... موقوفاً روایت کرتے ہیں کہ:

"جس نے پڑھا لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ اللہ تعالیٰ اس سے ستر تکلیفوں کو دور کر دیں گے..... جن میں سب سے ادنیٰ تکلیف فقر کا دور ہونا ہے....."

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ کے چار فوائد

فائدہ ا: لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ عرش کے نیچے کا جنت کا خزانہ ہے..... اور جنت کی چھت عرشِ الٰہی ہے..... اس کے پڑھنے سے اعمال صالحہ کے اختیار کرنے اور گناہوں سے بچنے کی توفیق ہونے لگتی ہے.... اس

معنیٰ میں یہ جنت کا خزانہ ہے.....

فائدہ ۲: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه ننانوے (دُنیوی واخروی) بیماریوں کی دوا ہے، جن میں سب سے ادنیٰ بیماری غم ہے.....(چاہے دُنیا کا ہو یا آخرت کا).....

(مرقات ص ۱۲۱ جلد ۵)

فائدہ ۳: جب بندہ اس کلمہ کو پڑھتا ہے..... تو اللہ تعالیٰ عرش پر فرشتوں سے فرماتے ہیں..... کہ میرا بندہ فرماں بردار ہوگیا..... اور سرکشی چھوڑ دی.....

(مشکوٰۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تجھے ایسا کلمہ نہ بتادوں..... جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے..... وہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه ہے....."

یہ نعمت کیا کم ہے کہ بندہ زمین پر یہ کلمہ پڑھتا ہے..... اور حق تعالیٰ شانہٗ عرش پر فرشتوں کے مجمع میں اس کا ذکر فرماتے ہیں.....

فائدہ ۴: شبِ معراج میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ہوا..... آپ نے فرمایا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ اپنی اُمت کو حکم فرمادیں..... کہ وہ جنت کے باغوں کو بڑھالیں لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه سے.....

(مرقاۃ جلد ۵ ص ۱۱۱)

رات کی بے چینی اور نیند نہ آنے کی دُعا

19.... بستر پر لیٹنے کے بعد اگر کسی کو نیند نہ آتی ہو.....اور بے خوابی کی وجہ سے طبیعت پریشان اور بے قرار ہو تو یہ دعا پڑھے.....ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی دور ہو جائے گی اور پُر سکون نیند آئے گی.....

سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی اس شکایت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ دعا سکھائی تھی.....جب وہ یہ پڑھنے لگے تو ان کی بے خوابی اور بے قراری دور ہو گئی.....

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَأَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ، لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَهْدِئْ لَيْلِيْ وَاَنِمْ عَيْنِيْ

"اے اللہ! ستارے چھپ گئے اور آنکھیں آرام لینے لگیں.....تو ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے.....تجھ کو نیند اور اونگھ نہیں آتی.....اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور اے قائم رہنے والے.....اور سب کو قائم رکھنے والے.....رات کو مجھے آرام دے.....اور میری آنکھ کو سُلا دے....."

(ابن السنی)

غم اور پریشانی دور کرنے کی ایک جامع دعا

20.... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ:

''جب کسی شخص کو دکھ اور غم پہنچے..... اور وہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کا دکھ اور غم دور فرما دیتے ہیں..... اور اس کی جگہ مسرت اور خوشی عنایت کر دیتے ہیں.....''

حدیث کے راوی سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

''صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا.... یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ہم یہ دعا یاد نہ کر لیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیوں نہیں.... ہر سننے والے کو چاہیے کہ یہ دعا یاد کر لے....''

اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ فِیْ قَبْضَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُكَ اَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَلَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِاسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ نُوْرَ صَدْرِیْ وَرَبِیْعَ قَلْبِیْ وَجِلَاءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ وَغَمِّیْ۔

''اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے اور بندی کا

بنا.... میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے.... تیرا ہر حکم میرے
لیے فیصلہ کن ہے.... تیرا ہر فیصلہ انصاف پر مبنی ہے.... میں تجھ
سے تیرے ہر اس نام کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں... جسے
تو نے خود اپنے لیے پسند کیا ہے یا اپنی کتاب میں نازل کیا
ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے.... یا اپنے علم غیب
کے خزانے میں محفوظ کر رکھا ہے کہ قرآن کو میرے دل کی
بہار.... سینے کا نور.... اور میرے دکھوں اور غموں کو دور کرنے
کا ذریعہ بنا دے...." (مسند احمد)

صدقہ سے مصیبتوں کا دفعیہ ہوتا ہے

21.... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ:
"حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ صدقہ
پروردگار کے غصہ کو بجھاتا ہے.... اور بُری موت کو منع
کرتا ہے....." (ترمذی)

دنیا و آخرت کی مصیبتوں سے محفوظ رہنے کے لیے صدقہ کرنا بھی بڑا
اکسیر ہے..... حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ صدقہ اللہ پاک کے غصہ کو
بجھاتا ہے.... یعنی گناہوں کی وجہ سے جو دنیا و آخرت میں مصیبت اور بربادی
لانے کا بندے نے سامان کر لیا تھا..... صدقہ کرنے سے اس کی اس مصیبت

سے حفاظت ہو جاتی ہے.....اور صدقہ گناہوں کا کفارہ بھی بن جاتا ہے.....
لہٰذا گناہ پر گرفت نہیں ہوتی اور اللہ پاک کی ناراضگی ختم ہو جاتی ہے..... یہ جو
فرمایا کہ صدقہ بُری موت کو دفع کرتا ہے.....اس کا یہ مطلب ہے کہ صدقہ
کرنے والے مسلمان کی حالت موت کے وقت خراب نہیں ہوتی.....یعنی
اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غفلت نہیں ہوتی اور منہ سے بُرے الفاظ نہیں نکلتے اور
بُرے خاتمہ سے حفاظت ہوتی ہے وغیرہ وغیرہ.....لیکن صدقہ حلال مال سے
ہونا ضروری ہے.....دوزخ کے عذاب سے بچانے میں بھی صدقہ کو بڑا
دخل ہے.....ایک حدیث میں ارشاد ہے: ''دوزخ سے بچو اگرچہ کھجور کا ایک
ٹکڑا ہی صدقہ کر کے ہو.....''

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ:

''حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ صدقہ دینے میں جلدی
کرو.....اس لیے کہ مصیبت اس کو پھاند کر نہیں آئے گی.....'' (رزین)

تنگی کو فرحت میں بدلنے کی دعا

22.... حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہٗ نے ایک
مجلس میں ارشاد فرمایا:

''میں آپ کو مندرجہ ذیل عمل بتاتا ہوں.....اس پر آپ مداومت کریں
.....انشاء اللہ ہر قسم کی مشکلات خواہ روزی اور رزق کی ہوں..... یا اعزہ و

اقرباء کے ستانے کی ہوں..... حل ہوتی رہیں گی.... اگر ممکن ہو تو آخر رات میں ورنہ بعد از مغرب یا بعد از عشا اور اگر رات کو ممکن نہ ہو..... تو دن ہی میں یہ عمل کر لیا کریں..... لیکن ایسے وقت میں جبکہ نوافل جائز ہوں.....

چار رکعت بہ نیت رفع مصائب نازلہ و قضاء حاجت و مشکلات پڑھیں.....

اول رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ:

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ

ایک سو مرتبہ..... اور دوسری رکعت میں بعد از فاتحہ:

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

"اے میرے رب مجھے یہ بیماری لگ گئی ہے اور وت رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے"

ایک سو بار پڑھیں..... اور تیسری رکعت میں بعد از فاتحہ:

اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ

"میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرا ہوں یقینا اللہ تعالیٰ بندوں کا

نگران ہے"

ایک سو بار پڑھیں.....اور چوتھی رکعت میں بعد از فاتحہ:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

"کافی ہے ہمیں اللہ اور بہترین کارساز ہے کیا ہی اچھا مالک ہے اور کتنا ہی بہتر مددگار ہے"

سو مرتبہ پڑھیں.....اور سلام پھیرنے کے بعد سو مرتبہ

رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

"اے میرے رب میں مغلوب ہوں میری مدد فرما"

پڑھ کر دفع مشکلات و (تکمیل) ارادہ کے لیے دل سے دعا بحضور قلب مانگیں.....

انشاء اللہ تھوڑے ہی عرصہ میں عمدہ نتائج ظاہر ہوں گے.....سو کا عدد گننے کے لیے تسبیح ہاتھ میں لے سکتے ہیں..... ہاتھ باندھے نماز میں بھی شمار کر سکتے ہیں....."

(ملفوظات شیخ الاسلام ص ۱۳۴-۱۳۵)

پریشانی دور کرنے کی دعا

23.... حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہے کہ:

"نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی رنج وغم پیش آتا.....تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرماتے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

"اے زندہ اور باقی رہنے والے..... تیری رحمت سے میں استغاثہ کرتا ہے....." (نسائی حاکم)

حصول رزق کی دعائیں

حصول رزق کے اعمال

1.... آج ہر شخص رزق کی تنگی کا رونا روتا رہتا ہے.... اب یہ مالی پریشانی کیسے ختم ہو؟ اس کے ازالہ کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چند اعمال اور دعائیں بتائی ہیں..... ان پر عمل کرنے سے ان شاء اللہ ہماری پریشانی ضرور دور ہو جائے گی..... کیونکہ بادشاہ کی بات تو جھوٹی ہو سکتی ہے..... مگر مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم کی بات جھوٹی نہیں ہو سکتی.....

پہلا عمل - استغفار کی کثرت

2.... اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے......

استغفروا ربکم انہ کان غفارا یرسل السمآء علیکم مدرارا...... الخ.....

"اپنے مہربان اللہ سے گناہوں کی معافی مانگو بے شک وہ معاف کرنے والا ہے..... (اور وہ اس توبہ سے اتنا خوش ہوتا ہے کہ) وہ موسلا دھار بارش بھیج دے گا..... (یعنی تمہارے لیے رزق کے دروازے کھول دے گا......) اور تمہارے مال

میں برکت دے گا.....''

یہ وہ عمل ہے جو رزق کی تنگی سے نجات کے لیے اللہ نے اپنے محبوب کی امت کو خود بتایا ہے...... یہی عمل حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ لوگوں کو سب سے پہلے بتاتے تھے..... ان حضرات کے پاس جو بھی رزق کی تنگی کی شکایت کرتا..... یہ حضرات ان کو استغفار کی کثرت کی تاکید کرتے تھے.....

(مزید تفصیل کے لیے احقر کی کتاب ''مالی پریشانیوں کا نبوی حل'' کا مطالعہ کریں)

دوسرا عمل- گناہوں سے بچنا

3.... طبرانی اور ابن مردویہ نے حضرت معاذ ابن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے..... انھوں نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! تم تقویٰ کو تجارت بنالو...... تو تمھیں بغیر تجارت و بضاعت کے رزق ملے گا..... پھر یہ آیت پڑھی:

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ......

''جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے..... تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی و مصیبت سے نکل جانے کا راستہ پیدا فرمادیتے

ہیں.....اور اس کو بے گمان رزق عطا فرماتے ہیں....."

اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ.....

"جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لئے چھٹکارے کی شکل نکال دیتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے روزی دیتا ہے جس کا اسے گمان بھی نہ ہو"

اور پھر فرمایا اے ابوذر!.....اگر تمام آدمی اس پر عمل کر لیتے تو یہ آیت سب کو کافی ہو جاتی.....

اور امام احمد ونسائی وابن ماجہ نے حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (بعض مرتبہ) بندہ کسی گناہ کا مرتکب ہوتا ہے.....تو اس کی وجہ سے رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے.....

تیسرا عمل-نماز کا اہتمام و پابندی

4..... امام حدیث عبدالرزاق نے اپنی مسند میں ایک قریشی بزرگ سے نقل کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی شخص تنگی معاش کی شکایت پیش کرتا ہے.....تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے گھر والوں

کونماز پڑھنے کی تاکید فرمایا کرتے تھے.....اور (بہ طور دلیل) یہ آیت پڑھی:

وَأْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَانَسْئَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى.....

"اپنے اہل وعیال کونماز کا حکم کرو اور اس پر جمے رہو ہم تم سے رزق نہیں مانگتے.....ہم ہی تم کو (بھی) رزق دیں گے اور انجام خیر اہل تقویٰ کے لیے ہے....."

اور سعید ابن منصور نے اپنی کتاب سنن میں اور ابن منذر نے اپنی تفسیر میں حضرت عبداللہ ابن سلام کے صاحب زادے حمزہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں پر جب کبھی تنگی اور سختی پیش آتی.....تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو (کثرت) نماز کی تاکید فرماتے تھے.....اور یہ آیت تلاوت فرمایا کرتے تھے.....(اوپر والی آیت)

اور امام احمد ابن حنبل رحمۃ اللہ علیہ "کتاب الزہد" میں.....اور ابن ابی حاتم نے اپنی تفسیر میں حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت فرمایا ہے کہ جب کبھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں تک فقر وفاقہ پہنچتا تھا.....تو ان کو آواز دیتے کہ "صلوا صلوا"

(نماز پڑھو.....نماز پڑھو)

اور تمام انبیائے علیہم السلام کی یہی عادت تھی کہ جب کوئی تکلیف پیش آتی تھی.....تو نماز کی طرف پناہ پکڑتے تھے.....

چوتھا عمل۔صدقہ وخیرات

5.... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشادِ مبارکہ ہے.....فرمایا اے ابن آدم! تو (راہِ خدا میں) خرچ کر..... میں تجھ پر خرچ کروں گا....."

(صحیح مسلم، جلد۲، صفحہ ۶۹۰)

اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والے کے لیے رزق کے ملنے کی کتنی مضبوط اور پختہ ضمانت ہے.....رازقِ حقیقی خود وعدہ فرما رہا ہے.....

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے صحابی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں.....کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَنْفِقْ یَا بَلَالُ! وَلَا تَخْشَ مِنْ ذِی الْعَرْشِ اِقْلَالاً.

(بیہقی)

"اے بلالؓ! خرچ کرو.....اور عرش والے سے تنگی کا اندیشہ نہ رکھو....."

پانچواں عمل۔اللہ تعالیٰ پر توکل

6.... ابو اللیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ حضور اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم اللہ تعالیٰ پر توکل کرو..... جیسے کہ توکل کرنے کا حق ہے.....تو وہ تمھیں اس طرح روزی دے جیسے پرندوں کو دیتا ہے کہ وہ صبح خالی پیٹ ہوتے ہیں.....اور شام کو پیٹ بھر کر جاتے ہیں.....

ہر مقصد میں کامیابی کے لیے تدبیر کرنا ضروری ہے.....تدبیر کے بغیر کوئی شخص بھی مقصد تک پہنچنے میں کامیاب نہیں ہوتا.....

علامہ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں.....جو شخص توکل کا مفہوم یہ سمجھے کہ بس زمین پر پڑا رہے.....اور کسب معاش کی تدبیریں اختیار نہ کرے تو وہ جاہل ہے.....

حضرت مولانا شاہ عبدالغنی صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آدمی کو چاہیے کہ تدبیر تو ضرور کرے..... مگر بھروسہ تدبیر پر نہ کرے.....کیونکہ تدبیر تو صرف بھیک کا پیالہ ہے.....اور دینے والے حق تعالیٰ شانہٗ ہیں.....

جس طرح اللہ جل جلالہٗ کے شان کی کوئی حد نہیں.....ایسے ہی اس کے رزق کے دروازوں کی بھی کوئی حد نہیں.....

چھٹا عمل-شکر کی کثرت

7.... شکر کرنے پر اللہ تعالیٰ نے مزید عطا کرنے کا وعدہ فرمایا .....اور بغیر استثناء کے یہ وعدہ فرمایا..... چنانچہ ارشاد فرمایا:

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ..... (سورۂ ابراہیم: ۷)
''اگر تم شکر کرو گے.....تو مزید ضرور دوں گا.....''

ساتواں عمل۔رزق کی ناقدری سے بچیں

8.....''عمدۃ الاحکام'' وغیرہ میں لکھا ہے کہ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص دستر خوان پر کھانے کے گرے ہوئے ریزے کھاتا ہے.....وہ ہمیشہ فراخی رزق میں رہتا ہے.....اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تمہارا کوئی لقمہ گر جائے.....تو اس کو اٹھالو.....اور جو کچھ اس پر لگ گیا ہے.....اس کو صاف کر کے کھالو.....اور اسے شیطانوں کے واسطے نہ چھوڑو.....(اس حدیث میں بتایا ہوا.....علاج تکبر کو بھی توڑتا ہے.....)...

آٹھواں عمل۔حسن اخلاق وخدمت

9..... حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں.....کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
''جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اس کی عمر دراز کی جائے.....اور اس کے رزق کو بڑھا دیا جائے.....اس کو چاہیے کہ اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرے.....اور رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرے..... (مسند احمد)

(اس کے علاوہ ۱۱۳ اعمال اور بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمان میں ملتے ہیں..... ان کی تفصیل کے لیے احقر کی کتاب "مالی پریشانیوں کا نبوی حل" کا مطالعہ کریں).....

فقر وفاقہ سے حفاظت کی دعائیں

اور اعمال قرآن کریم کی روشنی میں

سورۂ واقعہ کی فضیلت

1..... پہلا عمل: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

"جو شخص ہر رات کو سورت واقعہ پڑھے..... اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا..... حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی بیٹیوں کو حکم فرماتے تھے..... کہ ہر شب میں اس سورت کو پڑھیں....."

(بیہقی)

سورۂ اخلاص کی برکت

2.... دوسرا عمل: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:
"جو شخص اپنے گھر میں داخل ہونے کے وقت سورۃ اخلاص (قل ھو اللہ احد) پڑھ لیا کرے..... تو یہ سورت اس کے گھر والوں سے اور اس کے پڑوسیوں کے فقر و فاقہ کو دور کرے گی....." (اخرجہ الطبرانی، دافع الافلاس: ص ۵۵)

دنیا ذلیل ہو کر آئے گی

3.... تیسرا عمل: ایک شخص نے آ کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے فقر و فاقہ کی شکایت کی..... تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَسْتَغْفِرُاللّٰه

یہ کلمہ صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ لے گا..... تو دنیا ذلیل ہو کر تمہارے سامنے آئے گی..... اسی طرح جو شخص کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد میں بھی ہاتھ دھوئے گا..... اس کا رزق زیادہ ہو جائے گا..... (ابن ماجہ)

سوال نہ کرنے پر رزق میں اضافہ

4.... چوتھا عمل: حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ:

''جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو فقر وفاقہ لاحق ہو..... اور اس نے لوگوں سے مانگنا شروع کر دیا..... تو اس کا فاقہ کبھی ختم نہیں ہوگا..... اور جس شخص کو فقر و فاقہ لاحق ہوا..... اور اس نے اپنی حاجت اللہ کے سامنے رکھی..... تو اس کے لیے قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو فوری رزق عطا فرمائیں..... یا کچھ تاخیر سے.....''

(ابوداؤد، الترمذی)

مال تجارت میں برکت ہونے کی دعا

5.... پانچواں عمل: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ: کیا تو چاہتا ہے کہ جب تو سفر کے لیے نکلے ..... تو اپنے ساتھیوں سے حالت اور سہولت میں بہتر ہو..... اور توشہ میں ان سے بڑھ کر ہو؟ انہوں نے عرض کیا ہاں..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا..... تم ان پانچوں سورتوں کو پڑھ لیا کرو..... یعنی؛

1۔ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پوری سورۃ.....
2۔ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ پوری سورۃ.....
3۔ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پوری سورۃ.....
4۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پوری سورۃ.....
5۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پوری سورۃ.....

ہر ایک سورۃ کو بسم اللہ سے شروع کرو.....اور بسم اللہ پر ختم کرو.....
حضرت جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ان سورتوں کی برکت سے میں بہت مال دار ہو گیا.....جیسا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا.....ویسا ہی ہو گیا..... (مسند ابو یعلیٰ)

ایک اور موقع پر حضرت جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ
''میں دولت مند اور مالدار تھا.....مگر جب سفر کرتا تھا.....تو اپنے ساتھیوں میں سب سے زیادہ مفلس ہو جاتا تھا..... جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سورتیں سیکھیں.....اور ان کو ہمیشہ پڑھنے کی برکت سے سفر سے واپسی تک اپنے دوستوں سے زیادہ دولت مند.....اور اچھی حالت میں آتا تھا.....'' (مسند ابو یعلیٰ)

سورۂ اخلاص اور سورۂ فاتحہ کی فضیلت

6.... چھٹا عمل: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ:
''آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص پڑھے گا..... اس سے تنگدستی دور ہو جائے گی..... اور فراوانی اور خوشحالی آ جائے گی..... یہاں تک کہ اپنے پڑوسیوں پر بھی بہائے گا.....'' (الدر المنثور ۶/۲۷۷)

رزق کی تنگی اور غم سے حفاظت

7.... ساتواں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ:
''حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسے خدائے پاک نعمت سے نوازے..... وہ الحمد للہ کثرت سے پڑھا کرے..... اور جسے رنج وغم سے زیادہ سابقہ پڑے..... وہ استغفار پڑھا کرے..... اور جسے رزق میں تنگی ہو..... وہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ خوب کثرت سے پڑھا کرے.....'' (الدعاء ۱۶۰۶/۳)

بہترین رزق

8....آٹھواں عمل: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: ''حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح میں یہ دعا پڑھ لے.... تو اس دن بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا.... اور جو شام کو پڑھ لے تو اس رات بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا....''

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

''وہی ہوگا جو اللہ چاہے نہ کوئی طاقت نہ قوت سوائے اللہ کے..... میں گواہی دیتا ہوں اللہ پاک ہر شے پر قادر ہے.....'' (ابن سنی، کنز العمال ۲/۱۰۶)

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

جو باعث فراخی رزق ہے

9..... نواں عمل: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے

ہیں..... کہ تمہیں کیا مانع اس بات سے ہے کہ جب تم پر معاشی تنگی ہو..... تو گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَمَالِىْ وَدِيْنِىْ اَللّٰهُمَّ رَضِّنِىْ بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِىْ فِيْمَا قُدِّرَ لِىْ حَتّٰى لَآ اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَآ اَخَّرْتَ وَلَا تَاخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ

"اللہ کے نام سے اپنے نفس پر..... اپنے مال پر، اپنے دین پر، اے اللہ ہمیں اپنے فیصلہ پر راضی فرما..... اور جو مقدر فرمائیں اس میں برکت عطا فرما..... یہاں تک کہ میں موخر میں جلد بازی اور جلد بازی میں تاخیر نہ چاہوں....." (الدعا ص ۱۶۰ اسناد ضعیف)

بھلائی سے نوازا جانا

10 ..... دسواں عمل: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ:

"کوئی مسلمان ایسا نہیں جو اپنے گھر سے سفر اور کسی ارادے سے نکلے..... اور نکلتے وقت یہ دعا پڑھے تو اسے بھلائی سے نہ نوازا جاتا ہو....."

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ اعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

"اللہ پر ایمان لایا اسی کو مضبوط پکڑا..... اللہ پر بھروسہ کیا.....
نہ کوئی طاقت [illegible] نہ کوئی قوت سوائے اللہ کے....."

(ترغیب ص ۴۵۸ ج ۲ اسند ثقات)

مالی وسعت معاش کی دعا

11 .... گیارہواں عمل: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: "میں ایک مرتبہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا..... کہ ایک پریشان حال غربت و مرض کے آثار سے لبریز ایک انصاری سے ملاقات ہوئی..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کیا بات ہے؟ ایسی حالت کیوں ہے؟ کہا تنگدستی اور امراض کی وجہ سے..... آپ نے فرمایا میں تم کو ایسی دعا نہ بتادوں کہ تم اس کو پڑھو..... تو تنگدستی اور بیماری دور ہو جائے..... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا..... اے اللہ کے رسول وہ دعا ہمیں بھی سکھا دیجیے..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، پڑھو:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا

یعنی میں نے بھروسہ کیا اس ذات پر جو زندہ ہے..... جسے موت نہیں آئے گی۔ اور تعریف اس اللہ کی جس نے کسی کو بیٹا نہیں

بنایا.....اور نہ حکومت میں اس کا کوئی شریک ہے.....اور نہ
ذلت کے موقع پر اس کا کوئی مددگار ہے.....اور اسی کی خوب
بڑائی بیان کرو.....''

چند دن کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے میری ملاقات ہوئی.....تو
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.....کیا بات ہے ابوہریرہ بہت اچھی حالت
دیکھ رہا ہوں؟ انہوں نے کہا.....آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو یہ دعا سکھائی
تھی اسی کی وجہ سے.....'' (الدعاء للطبرانی ۱۲۸۵/۳)

بارھواں عمل

12..... حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی ایک حدیث میں ہے
کہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے شدید فقر و فاقہ کی شکایت کی
کہ ایک ماہ ہوگیا.....گھر میں چولہا جلانے کی نوبت تک نہیں آئی.....آپ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.....کہو تو پانچ بکریاں دے دوں ...اور چاہو تو
حضرت جبرئیل علیہ السلام نے ابھی ابھی ایک دعا سکھائی ہے....
بتادوں.....یہ دعا پڑھو:

يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ يَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ
وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

''اے اللہ سب سے اول.....اے سب سے آخر.....قوت و

طاقت والے.....اے مسکینوں پر رحم کرنے والے....اے
رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے.....“
(الدعاء۱۲۸۶، کنز العمال ۲/۳۲۶)

استغفار کی عجیب وغریب برکات

13 .... حضرت حسن بصری رحمہ اللہ کی خدمت میں ایک شخص نے آ کر قحط سالی کی شکایت کی..... تو انہوں نے اس سے فرمایا:
”استغفار کرو....“یعنی اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرو......
دوسرے شخص نے غربت وافلاس کی شکایت کی.....تو اس کو فرمایا:
”استغفار کرو.....“
تیسرا ایک آدمی آیا....اس نے نرینہ اولاد کے لیے دعا کی درخواست کی.....فرمایا”استغفار کرو.....“
چوتھے شخص نے آ کر اپنے باغ کے خشک ہو جانے کا ذکر کیا....تو آپ نے اس سے بھی فرمایا”استغفار کرو.....“
ان سے پوچھا گیا کہ آپ کے پاس چار آدمی الگ الگ شکایت لے کر آئے.....اور آپ نے سب کو استغفار کا حکم دیا.....
حضرت حسن بصری رحمہ اللہ نے فرمایا:”میں نے اپنی طرف سے تو کوئی بات نہیں بتلائی.....خود اللہ تعالیٰ نے سورۂ نوح میں ارشاد فرمایا ہے:

اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا

''اپنے رب سے گناہ کی معافی طلب کرو..... بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے..... آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش برسائے گا..... تمہارے اموال اور بیٹوں میں اضافہ کرے گا..... اور تمہارے لیے باغ اور نہر بنائے گا.....'' (الجامع لاحکام القرآن للقرطبی)

ان آیات مبارکہ میں اللہ جل شانہ نے موسلا دھار بارش..... مال و اولاد میں اضافہ اور باغات و نہروں کی فراوانی کی نعمتوں کو استغفار کے نتیجے کے طور پر ذکر کیا ہے..... جس سے معلوم ہوتا ہے کہ استغفار کی کثرت ان نعمتوں کی وصولیابی کا سبب بنتی ہے..... حضرت حسن بصری رحمہ اللہ نے اسی لیے مختلف شکایتوں والے چاروں اشخاص کو استغفار کا حکم دیا.....

امام قرطبی رحمہ اللہ نے ان آیات کے تحت امام شعبی کے حوالہ سے لکھا ہے کہ

ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ استسقاء یعنی بارش طلب کرنے کے لیے شہر سے نکلے..... اور صلوٰۃ استسقاء کے بجائے صرف استغفار پڑھ کر واپس آئے..... اور بارش ہوگئی.....

لوگوں نے پوچھا: ''آپ نے بارش کے لیے دعا نہیں کی..... صرف استغفار کیا تھا.....''

آپ نے فرمایا: ''میں نے تو زبردست موسلا دھار برسنے والے بادلوں کو مانگا تھا...'' اور پھر آپ نے مذکورہ بالا آیت پڑھی...

حق حاصل کرنے کے لیے دعا

14 .... حضرت معاویہ رضی اللہ عنہٗ کے دور میں ایک مرتبہ بیت المال سے حضرت حسن ابن علی رضی اللہ عنہٗ کا مقررہ حصہ ملنے میں تاخیر ہوئی.... تو حضرت حسن رضی اللہ عنہٗ کو مالی اعتبار سے بڑی پریشانی اٹھانی پڑی..... حضرت حسن رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں کہ مالی بدحالی سے تنگ آکر آخر میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہٗ کو خط لکھنے کے لیے دوات منگوائی..... تاکہ ان کو اپنا حق یاد دلاؤں..... پھر پتہ نہیں دل میں کیا بات آئی کہ میں رک گیا..... اور خط نہیں لکھا..... رات کو خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی.....

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا حسن!... کیا حال ہے تمہارا؟

میں نے کہا: نانا جان خیریت سے ہوں..... اس کے بعد میں نے بیت المال کا حق ملنے میں تاخیر ہونے کی شکایت کی.....

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے اپنا حق یاد دلانے کے لیے اپنے ہی جیسے ایک انسان کو خط لکھنے کے لیے دوات منگوائی ہے؟

میں نے کہا حضرت میں نے ایسا کیا ہے..... آپ بتائیں میں کیا کروں؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اقْذِفْ فِيْ قَلْبِيْ رَجَآءَكَ وَاقْطَعْ رَجَائِيْ عَمَّنْ سِوَاكَ حَتّٰى لَآ اَرْجُوْا اَحَدًا غَيْرَكَ اَللّٰهُمَّ وَمَا ضَعُفَتْ عَنْهُ قُوَّتِيْ وَقَصُرَ عَنْهُ اَمَلِيْ، وَلَمْ تَنْتَهِ اِلَيْهِ رَغْبَتِيْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ مَسْاَلَتِيْ وَلَمْ يَجْرِ عَلٰى لِسَانِيْ مِمَّآ اَعْطَيْتَ اَحَدًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ مِنَ الْيَقِيْنِ فَخَصَّنِيْ بِهٖ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ.....

''اے اللہ ہمارے دل کو اپنی امیدوں سے وابستہ فرما.....اور اپنے علاوہ سے ہماری امیدیں ختم فرما..... یہاں تک کہ تیرے علاوہ کسی سے امید نہ ہو.....اے اللہ میری قوت کمزور ہوگئی .....امید ختم ہوگئی.....اور میری رغبت تیری طرف ختم نہیں ہوئی...... نہ میرا سوال تجھ تک پہنچ سکا.....اور میری زبان پر وہ یقین نہ جاری ہوسکا.....جو تو نے اولین وآخرین کو دیا.....اے رب العالمین مجھے بھی اس کے ساتھ خاص کردے.....'' (الارج، ابن ابی الدنیا ۳/۸۶)

حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں.....خدا کی قسم ابھی ایک ہفتہ ہی میں نے یہ دعا نہایت اہتمام سے پڑھی تھی کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک کروڑ پانچ لاکھ درہم مجھے بھیج دیئے.....تو میں نے کہا اس اللہ کا شکر

ہے..... جو اپنے یاد کرنے والے کو نہیں بھولتا..... اور نہ اس سے دعا کرنے والا کبھی نا امید ہوتا ہے..... اس کے بعد دوبارہ خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے کی طرح اس دفعہ بھی پوچھا..... حسن کیسے ہو؟

میں نے کہا اے اللہ کے رسول! خیریت سے ہوں..... یہ کہہ کر میں نے حق وصول ہو جانے کا سارا قصہ سنایا..... تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیٹے جو شخص اللہ سے امید باندھتا ہے..... کسی مخلوق سے نہیں تو، اس کو اللہ تعالیٰ اسی طرح نوازتے ہیں..... (الفرج بعد الشدۃ لابن ابی الدنیا، صفحہ ۸۶)

آدم علیہ السلام کی پُر اثر دعا

15..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا..... تو کعبہ کے پاس کھڑے ہو کر دو رکعت نماز پڑھی..... اس وقت اللہ تعالیٰ نے اس دعا کا الہام کیا..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... پھر اللہ پاک نے حضرت آدم علیہ السلام کو وحی بھیجی کہ تمہاری توبہ قبول..... تمہارے گناہ معاف..... جو بھی اس دعا سے یاد کرے گا..... اس کے گناہ معاف کر دوں گا..... اس کی ضرورتوں کو پورا کروں گا..... شیطان سے اس کو دور رکھوں گا..... ہر چار جانب سے (رزق کے اسباب) تجارت کو متوجہ کر دوں

گا..... دنیا اس کے پاس مجبور ہو کر آئے گی..... اگر چہ وہ اس کو نہ چاہے گا:

اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سَرِيْرَتِيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ وَتَعْلَمُ مَافِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُکَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَ رِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ.....

"اے اللہ! آپ میرے باطن اور ظاہر سے واقف ہیں پس میری معذرت قبول فرما..... اور میری ضرورت سے واقف ہیں..... پس میری حاجت پوری فرما..... اور میرے نفس میں کیا ہے..... واقف ہیں..... پس میرے گناہوں کو معاف فرما..... اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں ایسے ایمان کا جو دل میں سرایت کر جائے..... اور یقین صادق کا یہاں تک کہ میں جان لوں کہ کوئی بات نہیں پہنچتی..... مگر جسے آپ نے میرے حق میں لکھ دیا ہے..... اور رضا مندی کا جو آپ نے میرے لیے مقدر کیا ہے....." (مجمع الزوائد ۱۰/۱۸۳)

افلاس و تنگ دستی

16.... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ ایک شخص

خدمت فیض درجت میں حاضر ہوا...... اور عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!..... دنیا نے مجھ سے منہ موڑ لیا ہے..... (یعنی میں بہت زیادہ غریب ہو گیا ہوں...) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تجھ سے "صلوٰۃ الملائکہ" یعنی فرشتوں کی دعا..... اور تسبیح کہ جس کی بدولت انھیں رزق دیا جاتا ہے..... کہاں گئی؟ پھر فرمایا.... طلوع فجر (یعنی اذان فجر) کے وقت اس دعا کو سو مرتبہ پڑھو!

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُاللّٰهِ

تو دنیا تیرے پاس پست و ذلیل ہو کر آئے گی..... پھر وہ شخص چلا گیا..... کچھ عرصہ بعد دوبارہ حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا کہ یا رسول اللہ!..... میرے پاس (دولت) دنیا اتنی زیادہ آ گئی ہے کہ مجھے سمجھ میں نہیں آتا کہ کہاں رکھوں؟..... (مدارج النبوۃ)

نِعْمَ كَنْزُ الصُّعْلُوْكِ سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرَانَ يَقُوْمُ بِهَا الرَّجُلُ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ....

(دارمی، ابو عبید، بیہقی عن ابن مسعودؓ)

"سورۂ آل عمران فقیر و تنگ دست آدمی کا کتنا اچھا خزانہ ہے..... جس کو وہ شخص رات کے آخری حصہ میں نماز تہجد میں پڑھے....." (در منثور، جلد ۲، صفحہ ۳)

مالی پریشانی سے نجات

بزرگوں کے تجربہ کی روشنی میں

کشادگی رزق کے لیے اہل اللہ کی آزمودہ دعا

1 .... مولانا شاہ عبدالغنی پھول پوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حضرت حاجی امداداللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے..... کہ جو شخص صبح کو ستر مرتبہ پابندی سے یہ آیت پڑھا کرے..... وہ رزق کی تنگی سے محفوظ رہے گا.....اور فرمایا کہ بہت مجرب عمل ہے..... آیت یہ ہے:

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ.....

"اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بڑا ہی لطف کرنے والا ہے جسے چاہتا ہے کشادہ روزی دیتا ہے اور وہ بڑی طاقت بڑے غلبہ والا ہے"

اس کو حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی حصول رزق کے لیے تجویز کیا ہے..... جس کو مفتی شفیع صاحب نے بھی معارف القرآن میں لکھا ہے...

وسعت رزق اور ادائے قرض کے لیے

2.... بعد نماز عشاء کسی متعین جگہ تنہا بیٹھ کر اول ۱۱/ بار درود شریف بعد اسم یا وھاب چودہ سو چودہ بار پھر ۱۱/ بار درود شریف اور اس کے بعد سو مرتبہ یہ دعا پڑھے......

یا وھاب ھب لی من نعمة الدُّنیَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ.....

اول و آخر ۱۱/ بار درود شریف بعض بزرگوں نے اس عمل کو کیمیائے درویشاں فرمایا ہے...... گیارہ گیارہ بار مجرب ہے......

(از معارف القرآن مفتی محمد شفیع)

روزگار کے لیے

3.... روزگار کے لیے تعویذ نہیں ہوتا..... میں پڑھنے کے لیے بتلاتا ہوں..... یَابَاسِطُ 72 مرتبہ پانچوں نمازوں کے بعد پڑھ لیا کرو......

(الافاضات، انفاس عیسیٰ) ایضاً.....

عشاء کی نماز کے بعد یَا وَھَّابُ چودہ تسبیح اور چودہ دانے پڑھ لیا کرو ......اور اول آخر درود شریف گیارہ مرتبہ......

کشادگی رزق کے لیے

4.... یَامُغْنِیُ کا ورد 1100 مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد اول آخر درود شریف گیارہ بار، وسعت رزق کے لیے بہت ہی مفید ہے.....

(مقالات حکمت)

ملازمت وغیرہ کے لیے

5.... ملازمت وغیرہ کے لیے..... عشاء کے بعد یَا لَطِیْفُ 1100 بار پڑھیں..... اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر دعا کر لیا کریں..... جو بہتر ہو گا..... وہی ہو جائے گا.....

(الاضافات)

ادائیگی قرض کی نبوی دعائیں

پہلی دعا- پہاڑ کے برابر قرض سے نجات

1 .... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک مکاتب آیا.....جو اپنی بدل کتابت کے ادا کرنے سے عاجز ہونے پر آپ سے اعانت کا طالب تھا.....آپ نے فرمایا ایسا کلمہ نہ سکھا دوں.....جو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سکھایا.....اگر جبل صبیر (یمن کی ایک پہاڑی کا نام ہے.....) کے برابر بھی قرض ہو.....تو اللہ پاک ادا کر دے:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِىْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِىْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

"اے اللہ کافی فرمادے حلال حرام کے مقابلہ میں اور اپنے فضل سے مجھے غنی بنادے.....اور اپنے علاوہ سے....."

(ترمذی، ترغیب ۲/۶۱۳)

دوسری دعا- پہاڑ کے برابر قرض کی ادائیگی

2 .... حضرت معاذ ابن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے

آپ نے جمعہ کے دن نہیں پایا..... جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو پوچھا..... اے معاذ کیا بات ہے کہ میں تم کو نہیں دیکھ رہا تھا؟ کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی کا ایک اوقیہ سونا قرضہ ہے...... میں نکلا تو اس نے مجھے روک لیا..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... اے معاذ میں ایسی دعا نہ سکھا دوں کہ تم اس دعا کو پڑھو گے..... تو صبیر (یمن کی ایک پہاڑی کا نام) کے برابر بھی قرضہ ہوگا..... تو ادا ہو جائے گا.....

یہ دعا پڑھو اے معاذ:

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

(ترغیب ۶۱۵)

تیسری دعا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی

دعا بسلسلہ قرض کی ادائیگی:

3.... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ:
"ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تشریف لائے .... تو کہا کہ مجھے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دعاء سکھائی ہے..... میں نے کہا کہ وہ کیا..... انہوں نے کہا کہ حضرت عیسیٰ بن مریم اپنے اصحاب کو سکھلاتے تھے..... اور کہتے تھے کہ اگر تم میں سے کسی پر پہاڑ کے برابر بھی قرضہ ہوگا..... یہ دعا کرو گے تو اللہ تعالیٰ پورا کردے گا....."

وہ دعاء یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ وَکَاشِفَ الْغَمِّ وَمُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَرَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَۃٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَّحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ

"اے غم کے کھولنے اور رنج کے دور کرنے والے.....

پریشان حال کی دعا کے قبول کرنے والے.....دین ودنیا کے شفیق ومہربان تو مجھ پر رحم فرما کہ تیرے غیر کی رحمت سے پھر مستغنی ہو جاؤں......" (ترغیب ۲/۶۱۶)

چوتھی دعا۔جب قرض کی ادائیگی کی فکر ہو

4.... حدیث میں ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے.....تو ایک انصاری شخص ابوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو وہاں پایا.....فرمایا.....اے ابوامامہ! کیا بات ہے؟ اس وقت یہاں مسجد میں بیٹھے ہو.....جب کہ یہ نماز کا وقت نہیں ہے؟ انھوں نے عرض کیا یارسول اللہ میں مقروض ہوں.....قرض کی فکر و پریشانی میرے ساتھ لگی ہوئی ہے.....رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا.....کیا میں تمہیں ایک دعا سکھاؤں.....جس کو تم پڑھو تو اللہ تعالیٰ تمہاری فکر کو ختم کر دے.....اور تمہارے قرض کو ادا کر دے.....پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا سکھائی اور فرمایا کہ صبح وشام اس کو پڑھو.....سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا اور اللہ تعالیٰ نے میری فکر کو دور کر دیا.....اور میرے قرض کو ادا فرما دیا....." (ترمذی: کتاب الدعوات حدیث ۳۵۶۳)

دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ ط

"یا اللہ! میں فکر اور غم سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں..... اور عاجزی اور سستی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں..... اور بزدلی اور بخل سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں..... اور قرض کے غالب آجانے.... اور لوگوں کے مسلط ہو جانے سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں....."

یہ دعا صبح و شام کرنی چاہئے:

شرح: ''ہم'' اس غم کو کہتے ہیں جو انسان کو گھلا دے..... پس وہ حزن سے اشد ہے..... حزن اتنا شدید نہیں ہوتا ہے.....

(مرقات ج ۵ ص ۲۱۷)

عجز اور کسل کے معنی

5.... عبادت پر قدرت نہ ہونا عجز ہے.... اور استطاعت کے باوجود عبادت میں سستی و گرانی ہونا کسل کہلاتا ہے.....(مرقاۃ)

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے عجز اور کسل دونوں سے پناہ مانگی ہے...

قرض سے نجات! اعمال اکابر کی روشنی میں

پانچویں دعا-تنگ دستی اور قرض کے لئے عمل

6.... بعد نماز عشا تنہا بیٹھ کر.... یا وھاب چودہ سو چودہ بار پڑھ کر یہ دعا ایک سو مرتبہ پڑھا کریں......

يَا وَهَّابُ هَبْ لِيْ مِنْ نِعْمَةِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

"اعطاء فرمانے والے مجھے عطاء فرما دنیا و آخرت کی نعمتوں سے بے شک آپ بہترین عطاء فرمانے والے ہیں"

اول و آخر تین مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں..... (ملفوظات شیخ الاسلام ص ۳۴۰)

ادائیگی قرض کے لیے حضرت تھانویؒ کا نسخہ

7.... ایک صاحب نے سوال کیا کہ میں قرض دار ہوں.....دعا فرما دیجیے اور کچھ پڑھنے کو بتلا دیجیے.....فرمایا کہ یا مغنی عشاء کی نماز کے بعد گیارہ سو بار پڑھا کرو.....اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف..... یہ حضرت حاجی صاحب رحمتہ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے..... (ملفوظات حکیم الامت)

سخت پریشانی سے حفاظت

1.... زید ابن حارثہ ابن شراحیل کلبی یمانی حب رسول ایک دفعہ ایک منافق کے ہمراہ مکہ سے طائف گئے.....راستہ میں کچھ کھنڈرات..... شکستہ مکانات آئے.....منافق کہنے لگا.....دھوپ کا وقت ہے.....آؤ اس مکان میں تھوڑی دیر آرام کرلیں.....پھر چلیں گے.....اندر جا کر حضرت زید صحابی رسول تو سو گئے.....اور منافق بیٹھا رہا.....دل میں بدی آئی.....حضرت زید رضی اللہ عنہ کو باندھ کر قتل کرنے لگا.....زید کی آنکھ کھل گئی..... پوچھا..... مجھے کیوں قتل کرتا ہے؟ کہنے لگا.....اس لیے تو محمد کا محبوب ہے.....اور میں ان سے بغض رکھتا ہوں.....(لہٰذا میں آج تجھ کو قتل کیے بغیر نہیں چھوڑوں گا .....تاکہ تیرے قتل سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رنج پہنچے.....) حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فوراً ہی خداوند تعالیٰ کے اس صفتی نام سے جو بسم اللہ میں ہے.....مدد چاہی اور کہنے لگے.....یَا رَحْمٰنُ اَغِثْنِیْ.....''اے رحمٰن! میری فریاد رسی کر.....''

حضرت زید کا رحمٰن کو پکارنا ہی تھا.....کہ اچانک منافق کے کان میں ہاتف غیبی کی آواز پہنچی کہ افسوس ہے تجھ کو.....نہ قتل کر اس کو.....منافق گھبرا کر باہر آیا کہ یہ آواز کون دے رہا ہے.....اِدھر اُدھر دیکھا مگر کوئی نظر نہ آیا.....پھر اسی بد ارادہ سے اندر گیا.....دوبارہ اسی طرح آواز آئی..... باہر

آ کر دیکھا مگر کوئی نہ دکھائی دیا..... تیسری مرتبہ پھر اندر گیا..... پھر اسی طرح آواز آئی..... گھبرا کر باہر آیا..... کیا دیکھتا ہے کہ ایک گھوڑ سوار نیزہ لیے کھڑا ہے..... منافق کو دیکھتے ہی گھوڑ سوار نے ایک ایسی ضرب لگائی کہ منافق کے دو ٹکڑے کر دیئے..... اور اس کھنڈر میں جا کر حضرت زید رضی اللہ عنہٗ کے ہاتھ پاؤں کھول کر کہنے لگا..... کہ مجھے پہچانتا ہے..... میں جبرئیل ہوں..... جس وقت تو نے اللہ تعالیٰ کو پکارا تھا..... تو میں اس وقت ساتویں آسمان میں تھا..... اللہ عزوجل نے مجھے اسی وقت حکم دیا کہ میرے بندہ کے پاس پہنچ..... دوسری دفعہ میں آسمانِ دنیا میں آ گیا تھا..... اور تیسری دفعہ منافق تک پہنچ کر اس کو ختم کر دیا.....

اس واقعہ سے یہ سبق ملا کہ ہر مشکل و مصیبت میں اللہ تعالیٰ ہی کو پکارنا چاہیے..... اس کے سوا کوئی فریاد رسی کرنے والا نہیں..... آبادی میں بھی وہی اکیلا مددگار ہے..... اور جنگل و بیابان میں بھی اسی کی نصرت درکار ہے......

آہ جاتی ہے فلک پہ رحم لانے کے لیے!

2..... حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ نے اپنی تفسیر میں بھی اسی طرح کا ایک واقعہ نقل کیا ہے..... کہ دمشق میں ایک آدمی اپنا گدھا سواری کے لیے اجرت پر دے کر گذر بسر کرتا تھا..... ایک دن ایک شخص نے آ کر کہا کہ فلاں جگہ جانا ہے..... مجھے لے چلو..... اس نے اس شخص کو بٹھا کر چلنا شروع کیا

.....تو وہ ایک ویران راستہ سے جانے کے لیے کہنے لگا..... گدھے کے مالک نے کہا کہ یہ راستہ مجھے نہیں معلوم..... وہ شخص کہنے لگا مجھے معلوم ہے..... یہ راستہ قریب پڑتا ہے..... جب اس راستے سے کچھ آگے بڑھے تو ایک خطرناک وادی آئی..... وہ شخص گدھے سے اترا..... اور خنجر نکال کر سواری کے مالک کو اس نے قتل کرنے کا ارادہ کیا..... اس بیچارے نے اللہ کا واسطہ دے کر کہا کہ گدھا اور اس پر جو کچھ ہے سب لے لو..... مجھے چھوڑ دو..... لیکن وہ نہیں مانا..... کہا کہ وہ تو لینا ہی ہے مگر تم کو بھی قتل کروں گا..... اس نے دو رکعت نماز پڑھنے کی مہلت مانگی..... کہا "جلدی پڑھو" سواری کے مالک کا بیان ہے کہ میں نماز کے لیے کھڑا ہوا..... تو خوف کی وجہ سے جو کچھ یاد تھا سب بھول گیا..... قرآن کا ایک حرف بھی حافظہ میں نہیں رہا..... اچانک میری زبان پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت جاری فرمائی:

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوٓءَ.....

(سورۂ نمل:۶۲)

"کون ہے..... جو پریشان حال لوگوں کی دعاؤں کو سنتا ہے
..... اور ان کی تکلیف کو دور کرتا ہے....."

اتنے میں ایک شہسوار آیا..... اس کے ہاتھ میں نیزہ تھا..... وہ نیزہ اس نے اس ڈاکو کے سینے میں دے مارا..... اور وہ وہیں ڈھیر ہو گیا..... میں نے شہسوار سے اس کا تعارف پوچھا..... تو وہ کہنے لگا کہ میں اس ذات کا بندہ

ہوں..... جو پریشان حال کی دعا سنتا اور مصیبت دور کرتا ہے..... (تفسیر ابن کثیر، جلد۳، صفحہ۱۷۲)

واقعتاً اللہ تعالیٰ مظلوم کی دعا جلد قبول فرماتے ہیں..... مصیبت زدہ اور مظلوم کی آہ جب بلند ہوتی ہے..... تو اس کی قبولیت میں دیر نہیں لگتی

آہ جاتی ہے فلک پر رحم لانے کے لیے
بادلو! ہٹ جاؤ دیدو راہ جانے کے لیے

گھبراہٹ دور کرنے کی نبوی دعا

3..... حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو تمیم کا ایک شخص رات کے وقت سفر کرنے میں بڑا بے باک تھا..... ایک دفعہ خوفناک جگہ میں رات ہوگئی..... تو وہاں رات گذارنے کے لیے سواری سے اترا..... بڑا خوف محسوس ہوا..... اونٹنی کو باندھ کر (جاہلیت کی رسم کے مطابق) یہ آواز دی:

اَعُوْذُ بِعَزِيْزِ هٰذَا الْوَادِيْ مِنْ شَرِّ اَهْلِهٖ.....

"میں اس وادی کے سردار سے یہاں کی رہنے والی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں....."

تو وہاں کے معیکر نامی ایک شخص نے اس کو پناہ دی..... کسی بات پر وہاں کا ایک نوجوان غصہ ہوگیا..... دراصل یہ اس جنگل کے سردار کا بیٹا

تھا..... غصہ میں ایک زہریلا ہتھیار لے کر اونٹنی کی طرف بھاگا تاکہ اس کو ذبح کر دے..... جاتے ہوئے معیکر سے ملاقات ہوگئی..... تو اس نے کچھ اشعار سنائے..... جن میں پناہ دینے کے سبب ایک انسان کی اونٹنی کو ہلاک کرنے سے اس کو سختی سے منع کیا..... مگر اس نے بھی کچھ اشعار سنائے..... جن میں کہا کہ پناہ دینے کا حق معیکر کو نہیں..... بلکہ میرے والد مہلہل کو ہے میں ان کا بیٹا مالک ہوں..... تم نے اپنے نام و نمود کے لیے اس کو پناہ دی...... میرے سامنے سے ہٹ جاؤ...... خدا کا خوف نہ ہوتا..... تو تمھیں بھی میں ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا..... معیکر نے کہا: اس مرتبہ اس بیچارے کو چھوڑ دو آئندہ میں کبھی کسی کو پناہ نہیں دوں گا...... تو نوجوان واپس آ گیا..... بنو تمیم کے اس شخص نے آ کے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ سارا قصہ سنایا..... تو آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو رات کے وقت خوف یا گھبراہٹ محسوس ہو..... تو یہ دعا پڑھے:

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ اللَّاتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَاذَرَاَفِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَمِنْ شَرِّ کُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقٌ بِخَیْرٍ یَّارَحْمٰنُ.....

(الہواتف لابن ابی الدنیا۔ص ۴۳ ۷ الاصابۃ جلد ۱، صفحہ ۴۹۸)

الاصابہ میں حافظ ابن حجر عسقلانیؒ نے لکھا ہے کہ بنو تمیم کے اس شخص کا

نام رافع ابن عمیر تھا.....ہمیشہ سفر کرنے کی وجہ سے اہل عرب اس کو "دُعموص الرمل" (ریت یا راستے کا کیڑا) کہتے تھے.....اور یہ بھی لکھا ہے کہ پناہ دینے والے جن نے اس شخص کو یہ بھی کہا کہ جب کسی جنگل میں اترو.....تو یوں کہو.....

"اعوذ برب محمد من هول هذا الوادی....."

یعنی میں اس جنگل کی گھبراہٹ اور خوف سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب کی پناہ مانگتا ہوں.....کسی جن کی پناہ نہیں مانگو.....

حضرت ابو عبید اللہ ابن الشوم الرقاشی نے بیان کیا کہ سلیمان ابن عبدالمالک نے ایک شخص کے قتل کا حکم جاری کیا.....اس شخص نے خوف کے مارے اپنے گھر والوں کو وصیت کرتے ہوئے مملکت سے نکل جانے کا ارادہ کرلیا.....صحرا میں ایک شخص سے ملاقات ہوئی.....اس نے یہ سات کلمات پڑھنے کے لیے کہا:

سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الَّذِیْ لَیْسَ غَیْرَهٗ اِلٰـهٌ، سُبْحَانَ الْقَدِیْمِ الَّذِیْ لَابَادِیَ لَهٗ، سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الَّذِیْ لَا نَفَاذَ لَهٗ، سُبْحَانَ الَّذِیْ کُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَأْنٍ، سُبْحَانَ الَّذِیْ یُحْیِ وَیُمِیْتُ، سُبْحَانَ الَّذِیْ خَلَقَ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی، سُبْحَانَ الَّذِیْ عَلَّمَ کُلَّ شَیْءٍ بِغَیْرِ تَعْلِیْمٍ.....

ان کلمات کے پڑھنے کے بعد اسے اطمینان ہوا.....اور پھر واپس چلا آیا.....سلیمان نے کہا اللہ کی قسم کہ اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے.....یہ (کلمات) حضرت خضر علیہ السلام نے سکھائے ہیں.....اس کے لیے امان لکھ دو.....بہترین انعام دے دو.....اور اپنے گھر بھیج دو...... تفصیلی واقعہ کے لیے ملاحظہ ہو..... (الفرج بعد الشدہ والتوضی، کتاب الدعاء امام طبرانی، ۳۲۵)

نصرانی عالم

4..... خلیفۃ المسلمین، سلیمان ابن عبدالملک کے پاس روم کے ایک نصرانی عالم کو لایا گیا.....سلیمان نے اس کے قید کردینے کا حکم کیا..... جیل خانہ کا داروغہ ایک روز حسب معمول رات کو اندر سے قفل لگا کر باہر آ گیا.....صبح کو پہنچا.....تو دیکھا کہ یہ نصرانی عالم غائب ہے......پھر کئی ماہ کے بعد سرحد کے عامل نے خلیفہ کو خط لکھا کہ فلاں نصرانی عالم جو آپ کی قید میں تھا..... یہاں ہمارے مکان کے قریب پڑا ہوا پایا گیا ہے.....سلیمان ابن عبدالملک نے داروغہ جیل کو بلا کر واقعہ دریافت کیا.....اس نے عرض کیا کہ امیر المومنین میری جان بخشی ہو.....تو میں صحیح صحیح واقعہ عرض کروں..... امیر المومنین نے اقرار کیا.....تو اس نے واقعہ عرض کیا.....امیر المومنین نے دریافت کیا کہ وہ کیا عمل کرتا تھا.....اور کیا پڑھتا تھا.....اس نے عرض کیا کہ یہ دعا پڑھا کرتا تھا.....

يَا مَنْ يَكْتَفِيْ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا وَلَا يَكْتَفِيْ

مِنْهُ اَحَدٌ مِنْ خَلْقِهٖ يَا اَحَدَ مَنْ لَّا اَحَدَ لَهٗ
اِنْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ.....

"اے وہ ذات جو تمام مخلوق کے بدلہ میں کافی ہے.....اس کے عوض میں کوئی مخلوق کافی نہیں اے بے کسوں کے مددگار ترے سوا سب سے امیدیں منقطع ہو گئیں.....تو ہی مجھے پناہ دے تو ہی مجھے پناہ دے.....

سلیمان ابن عبدالملک نے کہا کہ انہی کلمات کی وجہ سے اس کو نجات ملی ہے۔

حکمرانوں کے ظلم سے بچنے کی دعا

5.... امام مزنی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں.....کہ میں نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو یہ فرماتے سنا ہے.....کہ ایک رات خلیفہ ہارون الرشید نے مجھے گرفتار کرنے کے لیے کچھ سرکاری اہلکاروں کو بھیجا.....وہ رات کو زبردستی اندر گھس آئے.....اور مجھے کہا کہ چلو.....میں نے کہا ایسے وقت میں اور زبردستی اندر گھس کر مجھے لے جانا چاہتے ہو؟ انھوں نے کہا اوپر سے یہی حکم ہے.....میں ان کے ساتھ چل پڑا.....خلیفہ کے گھر کے دروازے پر پہنچا .....تو انہوں نے کہا یہاں بیٹھو.....اور وہ لوگ اندر چلے گئے..... ہارون الرشید نے پوچھا کہ محمد ابن ادریس (شافعی) کہاں ہیں؟ انہوں نے کہا ان کو لے آئے ہیں.....ہارون نے کہا اندر لے آؤ.....وہ باہر آ کر مجھے اندر لے

گئے..... ہارون نے مجھے گھور گھور کر دیکھا.....اس کے بعد کہا محمد! ہم نے تم کو بلاوجہ ہراساں کیا ہے..... چلے جاؤ..... یہ کہتے ہوئے ربیع کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ربیع!.....ان کو دس ہزار درہم کی ایک تھیلی دے دو.....میں جب خلیفہ ہارون کے دربار سے نکلا تو ربیع نے کہا.....آپ نے کیا کیا کہ خلیفہ آپ کے تابع بن گئے؟ ورنہ آپ کو لاتے وقت میں گویا اپنی آنکھوں سے آپ کی گردن پر شمشیر براں کی ضرب دیکھ رہا تھا.....میں نے کہا میں نے امام مالک سے انھوں نے نافع سے انھوں نے حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث سنی ہے.....کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ احزاب میں یہ دعا پڑھی تھی.....تو اللہ نے ان کی مدد کی اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھا.....

دعا یہ تھی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ وَبِنُوْرِ قُدْسِکَ وَعِظَمِ جَلَالِکَ مِنْ کُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ غِیَاثِیْ فَبِکَ اَغُوْثُ وَاَنْتَ عِیَاذِیْ فَبِکَ اَعُوْذُ وَاَنْتَ مَلَاذِیْ فَبِکَ اَلُوْذُ یَامَنْ ذَلَّتْ لَهٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَهٗ مَقَالِیْدُ الْفَرَاعِنَةِ. اَجِرْنِیْ مِنْ خِزْیِکَ وَعُقُوْبَتِکَ وَاحْفَظْنِیْ فِیْ لَیْلِیْ وَنَهَارِیْ وَنَوْمِیْ وَقَرَارِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اَنْتَ تَعْظِیْمًا لِوَجْھِکَ وَتَکْرِیْمًا لِسُبُحَاتِ عَرْشِکَ فَاصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّ عِبَادِکَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْ حِفْظِ عِنَایَتِکَ وَسُرَادِقَاتِ حِفْظِکَ وَعُدْ عَلَیَّ بِخَیْرٍ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.....

تو میں نے بھی آتے وقت یہ دعا پڑھی سو اللہ نے مجھے حکمران کے ظلم سے محفوظ رکھا..... (الفرج بعد الشدۃ لابن ابی الدنیا۔۹۰)

افسر کے غصہ سے حفاظت

6.... اس طرح کا ایک اور واقعہ ابو نعیم نے ''حلیۃ الاولیاء'' میں نقل کیا ہے.....وہ یہ ہے کہ خلیفہ ہارون الرشید کے دربان فضل ابن الربیع کا بیان ہے.....کہ ایک دفعہ میں خلیفہ ہارون کے بلانے پر اندر گیا.....تو ہارون الرشید کے سامنے مختلف قسم کی تلواریں اور سزا دینے کے مختلف آلات رکھے ہوئے تھے.....انھوں نے کہا اس حجازی کو پکڑ کے لاؤ.....امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ کے گھر گیا.....اور امیر المومنین کے پاس چلنے کو کہا.....انھوں نے کہا ذرا ٹھہرو.....میں دو رکعت نماز پڑھ لیتا ہوں.....میں نے کہا ٹھیک ہے.....نماز پڑھ کر وہ میرے ساتھ چل پڑے.....جب ہارون الرشید کا محل آیا.....تو پہلی ڈیوڑھی میں داخل ہوتے وقت انھوں نے ہونٹ ہلا کر کچھ پڑھا.....دوسری

ڈیوڑھی میں داخل ہوتے وقت بھی انھوں نے اسی طرح ہونٹ ہلا کے کچھ پڑھا.....اس کے بعد جب ہم خلیفہ ہارون کے دربار میں پہنچے.....تو ہارون الرشید نے اپنی مسند سے کھڑے ہو کر امام شافعیؒ کو اس پر بٹھایا.....جب کہ دربار کے خصوصی ارکان کی نظریں تو ان قسما قسم ہتھیاروں پر مرکوز تھیں جنھیں امام شافعیؒ کو سزا دینے کے لیے سجایا گیا تھا.....اس کے بعد خلیفہ ہارون نے امام شافعیؒ کو واپس جانے کی اجازت دی.....اور مجھے حکم دیا کہ ان کے لیے دس ہزار درہم کی ایک تھیلی اٹھا کے لاؤ.....جب میں ان کو لے کر ڈیوڑھی تک پہنچا.....تو میں نے ان سے درخواست کی کہ اللہ کی قسم دے کر میں آپ سے پوچھتا ہوں.....کہ آپ نے کون سی دعا پڑھی تھی.....کہ جس کی وجہ سے خلیفہ کی ناراضگی رضا سے بدل گئی؟ تو امام شافعیؒ نے فرمایا کہ میں نے یہ پڑھا:

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِنُوْرِ قُدْسِکَ طَهَارَتِکَ وَبِعَظْمَةِ جَلَالِکَ مِنْ کُلِّ عَاهَةٍ وَّ اٰفَةٍ وَّطَارِقِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِلَّا طَارِقًا یَطْرُقُنِیْ بِخَیْرٍ یَّا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ. اَللّٰهُمَّ بِکَ مَلَاذِیْ قَبْلَ اَنْ اَلُوْذَ وَبِکَ عِیَاذِیْ قَبْلَ اَنْ اَعُوْثَ یَا مَنْ ذَلَّتْ لَهٗ رِقَابُ الْفَرَاعِنَةِ وَخَضَعَتْ لَهٗ مَقَالِیْدُ الْجَبَابِرَةِ. اَللّٰهُمَّ ذِکْرُکَ شِعَارِیْ وَدِثَارِیْ وَنَوْمِیْ وَقَرَارِیْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا

أَنْتَ اضْرِبْ عَلَيَّ سُرَادِقَاتِ حِفْظِكَ وَقِنِي بِرَحْمَتِكَ يَارَحْمٰنُ.....

فضل ابن الربیع کہتے ہیں کہ میں نے اس دعا کو لکھ کر اپنے کوٹ کی جیب میں رکھا.....خلیفہ ہارون مجھ پر غصہ بہت ہوتے تھے.....جب بھی وہ غصہ ہوتے تو میں یہ دعا پڑھتا.....

پریشانی دور کرنے کی دعا

7.... حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بیٹھا ہوا تھا.....اور ان کو اللہ کی طرف سے ان کی برأت اور بے گناہی کی خوش خبری سنا رہا تھا.....تو انھوں نے کہا:

اللہ کی قسم میرے قریبی رشتہ داروں نے بھی مجھ سے تعلق ترک کرلیا ہے.....اور دور کے رشتہ داروں نے بھی.....کیا بتاؤں میری بلی بھی میرے پاس اب نہیں آتی.....اب تک مجھے کسی نے کھانا کھانے کو کہا ہے.....نہ کبھی پینے کے لیے کچھ پیش کیا.....میں بھوکی سوتی ہوں.....ایک رات اسی طرح بھوکی سوئی.....تو خواب میں مجھے کسی نے کہا کہ کیا ہوگیا تمھیں؟ میں نے کہا.....لوگوں کی چہ میگوئیوں کی وجہ سے بڑی پریشانی ہے.....اس شخص نے کہا یہ دعا پڑھو.....اللہ تمہاری پریشانی دور فرمائے گا.....میں نے کہا کون سی دعا؟ کہا یہ پڑھو:

يَا سَابِغَ النِّعَمِ وَيَا دَافِعَ النِّقَمِ وَيَا فَارِجَ الْغُمَمِ وَيَا كَاشِفَ الظُّلَمِ وَيَا أَعْدَلَ مَنْ حَكَمَ وَيَا حَسِيبَ مَنْ ظَلَمَ وَيَا وَلِيَّ مَنْ ظُلِمَ وَيَا أَوَّلًا بِلَا بِدَايَةٍ وَيَا آخِرًا بِلَا نِهَايَةٍ وَيَا مَنْ لَهُ اسْمٌ بِلَا كُنْيَةٍ اِجْعَلْ لِيْ مِنْ أَمْرِيْ فَرَجًا وَمَخْرَجًا......

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ صبح اٹھی.....تو میں بالکل سیر اور سیراب تھی.....اور اللہ نے (میرے بارے میں) قرآن کریم اتار کر میری پریشانی بھی دور فرمادی..... (الفرج بعد الشدۃ لابن ابی الدنیا۔ص ۸۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک دعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھی تھی.....میں اسے کبھی نہیں چھوڑتا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ أُعْظِمُ شُكْرَكَ وَأُكْثِرُ.....

تین آیتیں پڑھ لیتے تھے.....اس کے اثرات سے کفار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھ سکتے تھے.....وہ تین آیتیں یہ ہیں.....ایک آیت سورۂ کہف میں ہے.....یعنی:

إِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْ آذَانِهِمْ وَقْرًا.....

دوسری آیت سورۂ نحل میں ہے.....:

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ

سَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ......

اور تیسری آیت سورۂ جاثیہ میں ہے:.....

اَفَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰی عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰی سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰی بَصَرِهٖ غِشٰوَةً......

حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معاملہ میں نے ملک شام کے ایک شخص سے بیان کیا.....اس کو کسی ضرورت سے رومیوں کے ملک میں جانا تھا وہاں گیا.....اور ایک زمانہ تک وہاں مقیم رہا.....پھر رومی کفار نے اس کو ستایا.....تو وہ وہاں سے بھاگ نکلا.....ان لوگوں نے اس کا تعاقب کیا.....تو اس شخص کو وہ روایت یاد آ گئی.....اور مذکورہ تین آیتیں پڑھیں.....قدرت نے ان کی آنکھوں پر ایسا پردہ ڈالا کہ جس راستہ پر چل رہے تھے.....اسی راستہ پر دشمن گذر رہے تھے.....مگر وہ ان کو نہ دیکھ سکتے تھے.....

امام ثعلبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے جو روایت نقل کی گئی ہے.....میں نے "رے" کے رہنے والے ایک شخص کو بتلائی.....اتفاق سے ویلم کے کفار نے اس کو گرفتار کرلیا.....کچھ عرصہ ان کی قید میں رہا.....پھر ایک روز موقع پا کر بھاگ کھڑا ہوا.....یہ لوگ اس کے تعاقب میں نکلے.....اس شخص نے بھی یہ تین آیتیں پڑھ لیں.....اس کا یہ اثر ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی آنکھوں پر ایسا پردہ ڈال دیا کہ وہ اس کو نہ دیکھ

سکے..... حالانکہ ساتھ ساتھ چل رہے تھے..... اور کپڑے بھی ایک دوسرے سے چھو جاتے تھے.....

امام قرطبی رحمتہ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ان تینوں آیتوں کے ساتھ وہ آیات سورۂ یٰسین کی بھی ملالی جائیں..... جن کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے وقت پڑھا تھا..... جب کہ مشرکین مکہ نے آپ کے مکان کا محاصرہ کر رکھا تھا..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیات پڑھیں..... اور ان کے درمیان نکلتے ہوئے چلے گئے..... بلکہ ان کے سروں پر مٹی ڈالتے ہوئے گئے..... ان میں سے کسی کو خبر نہیں ہوئی..... وہ آیات سورۂ یٰسین کی یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝.....

امام قرطبی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں..... کہ مجھے خود اپنے ملک اُندلس

میں قرطبہ قلعہ منثور میں یہ واقعہ پیش آیا..... کہ میں دشمن کے سامنے بھاگا اور ایک گوشہ میں بیٹھ گیا.... دشمن نے دو گھوڑ سوار میرے تعاقب میں بھیجے.... اور میں بالکل کھلے میدان میں تھا..... کوئی چیز پردہ کرنے والی نہ تھی مگر میں سورۂ یٰسین کی یہ آیتیں پڑھ رہا تھا... یہ دونوں سوار میرے برابر سے گذرے.... پھر جہاں سے آئے تھے.... یہ کہتے ہوئے لوٹ گئے... کہ یہ شخص کوئی شیطان ہے... کیونکہ وہ مجھے دیکھ نہ سکے... اللہ تعالیٰ نے ان کو مجھ سے اندھا کر دیا تھا... (تفسیر الجامع الاحکام القرآن علامہ قرطبی، جلد ۱۰ص ۲۶۹، ۲۷۰)

سخت قسم کی پریشانی سے حفاظت

اور

حاجات کو پورا کرنے والی دعائیں

تمام جائز حاجات کو پورا کرنے والی دعا

1.... حضرت نافع رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک نابینا شخص کو ایک دفعہ اپنے ہاں مہمان ٹھہرایا..... آپؓ نے ان کی مہمان نوازی کی اور خود جس مکان میں سوتے تھے..... اس میں اس شخص کو بھی سلایا..... درمیان شب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اٹھے..... اچھی طرح وضو کیا..... اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھی..... پھر ایک دعا پڑھی..... جس کو اس نابینا نے یاد کرلیا..... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اس کے بعد آ کر بستر پر دوبارہ سو گئے.....

نابینا اٹھا اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے وضو کا بچا ہوا پانی لیا..... اس سے اچھی طرح وضو کیا..... دو رکعت نماز پڑھی اور وہ دعا پڑھی..... جو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے اس کی بینائی لوٹا دی.....

صبح حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے جب وہ نابینا شخص ملے تو بالکل بصارت والے اور بینا تھے.... آپ رضی اللہ عنہ (معمولات سے) فارغ ہوئے.... تو اس شخص نے کہا: حضرت! کل رات کو میں نے آپ سے ایک دعا سنی تھی.... جو آپ نے پڑھی تھی.... میں نے اس کو یاد کرلیا.... اور اٹھ کر اسی طرح کیا جس طرح آپ نے کیا تھا.... (یعنی اچھی طرح وضو کیا .... پھر دو رکعت نماز پڑھی.... اس کے بعد دعا پڑھی....) تو اللہ تعالیٰ نے میری بینائی لوٹا دی.... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا.... یہ دعا ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائی ہے..... اور کسی ایسے شخص کو سکھانے سے منع فرمایا ہے..... جو اس دعا کے ذریعے کوئی دنیوی غرض حاصل کرنے کا ارادہ رکھتا ہو....

دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ اَسْاَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلٰى اَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْاَجْسَامِ الْمُلْتَئِمَةِ بِعِزَّتِكَ وَبِكَلِمَاتِكَ النَّافِذَةِ فِيْهِمْ وَاَخْذِكَ الْحَقَّ بَيْنَهُمْ وَالْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ قَضَائِكَ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَكَ وَيَخَافُوْنَ عِقَابَكَ اَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَالْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَ ذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰى لِسَانِيْ وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِيْ

(کتاب مجابی الدعوۃ لابن ابن الدنیا صفحہ ۷۵۔۷۶)

مختصر وقت میں بڑی حاجت کو پوری کرنے والی دعا

2.... حضرت خالد بن عبداللہ الرومی الیمانی فرماتے ہیں.....
حضرت محمد بن المنکدر رحمہ اللہ کے پاس کچھ امانت تھی..... سخت ضرورت پر انہوں نے اس کو خرچ کر لیا.... امانت رکھنے والے نے آ کر امانت واپس کرنے کا تقاضا کیا..... تو آپؒ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھ کر یوں دعا کی:....

يَا سَادَّ الْهَوَاءِ بِالسَّمَاءِ وَيَا كَابِسَ الْأَرْضِ عَلَى الْمَاءِ
وَيَا وَاحِدًا قَبْلَ أَحَدٍ كَانَ وَيَا وَاحِدُ بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ
يَكُوْنَ أَدِّ عَنِّيْ أَمَانَتِيْ

یہ دعا پڑھتے ہی کسی غیبی آواز دینے والے کی آواز یوں سننے میں آئی..... کہ

"یہ لو!.... اس سے اپنی امانت ادا کرو..... اور تمہید مختصر باندھو.... کیونکہ تم مجھے دیکھ نہیں پاتے..." (الهواتف صفحہ ۸۹، کتاب مجابی الدعوۃ صفحہ ۵۶)

دعا کو مقبول بنانے والی دعا

3.... یہ دعا حضرت یونس علیہ السلام کی ہے..... اس کو ہمیشہ

پڑھنا چاہئے..... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اس دعا کو پڑھے گا.... اس کی دعا قبول ہوگی:

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

''نہیں کوئی معبود مگر تو ہی تیری پاکی بیان کرتے ہیں بے شک میں قصوروار ہوں....''

ہر ضرورت بغیر مانگے پوری ہو

4.... حافظ الحدیث مولانا عبداللہ درخواستی حضرت قدس نے فرمایا:

ایک خاص وظیفہ بتاتا ہوں..... مندرجہ ذیل اشعار روزانہ سات دفعہ پڑھتے رہو.... اللہ تعالیٰ تمام ضروریات کا بن مانگے ہی انتظام فرمادے گا..... بہت ہی مجرب ہے....

اول وآخر تین تین بار درود شریف بھی پڑھ لے.....

یَا مَنْ یَرٰی مَا فِی الضَّمِیْرِ وَیَسْمَعُ
اَنْتَ الْمُعِدُّ لِکُلِّ مَا یُتَوَقَّعُ

''اے وہ جو باطن کی چیزوں کو دیکھتا اور سنتا ہے... تو ہی عطا کرنے والا ہے وہ چیز جن کی توقع کی جاتی ہے....''

حَاشَا لِجُوْدِكَ اَنْ تَقْنِطْ عَاصِيًا
فَالْفَضْلُ اَجْزَلُ وَالْمَوَاهِبُ اَوْسَعُ

تیری سخاوت سے بہت بعید ہے.... کہ تو کسی گنہگار کو ناامید کر دے.... تیرا فضل بہت زیادہ ہے.... اور تیرے کرم وسیع ہیں....

وَمَنِ الَّذِیْ اَدْعُوْا وَاَهْتِفُ بِاِسْمِهٖ
اِنْ كَانَ فَضْلُكَ عَنْ فَقِيْرِكَ يُمْنَعُ

"اور کون ہے جس کو پکاروں..... اور جس کے نام کے ساتھ مانگوں..... اگر تیرا فضل تیرے محتاج سے روک دیا جائے گا..... تو کس کو پکاروں گا....."

ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ وَاٰلِهٖ
خَيْرِ الْاَنَامِ وَمَنْ بِهٖ يُتَشَفَّعُ

"پھر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر صلوۃ ہو.... سب مخلوق سے بہتر پر اور جس کے ذریعہ شفاعت حاصل کی جاتی ہے....."   (مولانا عبداللہ درخواستی)

مصیبتوں سے حفاظت کی مجرب دعا

5.... حضرت یحییٰ بن سالم روایت کرتے ہیں... کہ ایک روز

ملک الموت نے حق تعالیٰ سے اجازت طلب کی کہ وہ یعقوب علیہ السلام سے ملیں..... اجازت مل گئی تو وہ ان کے پاس گئے..... یعقوب علیہ السلام نے فرمایا کہ میں اس ذات کی قسم دیتا ہوں..... جس نے تمہیں پیدا کیا ہے..... یہ بتلا کہ تم نے یوسف علیہ السلام کی روح قبض کی ہے یا نہیں..... انہوں نے فرمایا کہ نہیں پھر کہا..... میں آپ کو ایسے کلمات بتلاتا ہوں..... کہ ان کی برکت سے آپ جو کچھ حق تعالیٰ سے مانگیں گے..... حق تعالیٰ آپ کو عطا کریں گے..... حضرت یعقوب علیہ السلام نے فرمایا کہ ضرور بتلایئے..... فرمایا یہ کلمات پڑھ کر دعا کیجیے..

یَاذَاالْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا یَنْقَطِعُ اَبَدًا وَلَا یُحْصِیْهِ غَیْرُهٗ

''اے وہ پاک ذات جس کا احسان کسی وقت منقطع نہیں ہوتا.....
اور اس کے سوا کوئی اس کے احسانات کو شمار بھی نہیں کر سکتا..''

راوی کا بیان ہے کہ انہوں نے یہ کلمات پڑھ کر دعا کی..... تو صبح طلوع نہ ہونے پائی تھی..... کہ حضرت یوسف علیہ السلام کی قمیض لے کر ان کے بھائی آ گئے.....

قید سے رہائی کی حاجت کو پورا کرنے والی دعا

6..... حجاج بن یوسف نے ایک شخص کی گرفتاری کرنے کے لیے

سپاہی بھیجے.....اور یہ قسم کھائی کہ اگر وہ ہاتھ آ گیا تو اسے قتل کر دوں گا.....وہ گرفتار ہو کر آیا..... سامنے لایا گیا تو اس نے کچھ کلمات پڑھے دفعتہً حجاج نے اسے آزاد کر دیا....لوگوں نے پوچھا کہ تو نے کیا پڑھا تھا...اس نے کہا کہ میں نے یہ دعا پڑھی تھی...

يَا عَزِيْزُ يَا حَمِيْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ اِصْرِفْ عَنِّيْ شَرَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ

مشکل کشا وظیفہ

7.... حضرت غالب بن قطان فرماتے ہیں کہ حضرت یوسف علیہ السلام کو قید خانہ میں مدت طویل ہوگئی.....اور آپ کی تکلیف بڑھنے لگی.... کپڑے میلے ہوگئے....اور بال غبار آلود ہوگئے .....اور جیل خانہ والوں نے آپ کے ساتھ معاملہ خراب کیا..تو حق تعالیٰ سے یہ دعا کی.....

اَللّٰهُمَّ اَشْكُوْ اِلَيْكَ مَا لَقِيْتُ مِنْ وُّدِّيْ وَعَدُوِّيْ اَمَّا وُدِّيْ فَبَاعُوْنِيْ وَاَخَذُوْا ثَمَنِيْ وَاَمَّا عَدُوِّيْ فَسَجَنَنِيْ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ لِّيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا

حق تعالیٰ نے آپ کو فوراً رہائی عطا فرمائی.....

اسّی سال تک مصیبت

8.... حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر بلا ومصیبت سے دنیا میں کوئی محفوظ رہتا.... تو یعقوب علیہ السلام کا خاندان اس کا سب سے زیادہ مستحق تھا.... مگر ان پر اسی برس تک مصائب وآفات کا سلسلہ لگا رہا....

دعائے یعقوب علیہ السلام

9.... حضرت جبرائیل علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کے پاس تشریف لائے.... اور فرمایا کہ اے یعقوب حق تعالیٰ کی جناب میں تضرع وزاری کیجیے.... فرمایا کہ کس طرح جبرائیل علیہ السلام نے یہ کلمات تلقین فرمایا....

يَا كَثِيْرَ الْخَيْرِ وَيَا دَائِمَ الْمَعْرُوْفِ

وحی ہوئی کہ اے یعقوب آپ نے مجھے ایسے کلمات کے ساتھ پکارا ہے کہ اگر آپ کے دونوں بیٹے بھی انتقال کر گئے ہوتے.... تو میں انہیں دوبارہ زندہ کر دیتا....

جبرئیل علیہ السلام کی بتلائی ہوئی دعا

10 .... ابراہیم بن خلاوازدی فرماتے ہیں کہ ایک روز حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کے پاس تشریف لائے.... حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے رنج و مصیبت کی ان سے شکایت کی.... حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا کہ میں آپ کو ایسی دعا بتلاتا ہوں.... جس کے پڑھنے سے حق تعالیٰ آپ کی مصیبت کو دور فرما دے گا.... فرمایا یہ کلمہ پڑھا کرو....

يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ إِلَّا هُوَ وَيَا مَنْ لَا يَبْلُغُ قُدْرَتَهُ غَيْرُهُ فَرِّجْ عَنِّيْ

''اے وہ ذات جس کی حقیقت کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا....اور اے وہ ذات کہ اس کی قدرت کو بجز اس کے کوئی نہیں پہنچ سکتا.... میری مصیبت کو دور فرما.....''

یہ دعا کرتا تھا کہ قید سے رہائی کی خوشخبری لے کر قاصد پہنچ گیا...

عرش سے لیکر فرش تک تمام معبود باطل ہیں

11 .... عمر بن ابو السرایا کہتے ہیں کہ میں تن تنہا بلاد روم پر حملہ

کرتا تھا.... ایک روز میں سو رہا تھا اچانک ایک رومی میرے سرہانے پہنچا.... اور ٹھوکر مار کر مجھے حرکت دی..... میں بیدار ہو گیا..... اس نے کہا اے عربی (آؤ مقابلہ کے لیے تیار ہو جاؤ.....) اور یہ تمہیں اختیار ہے کہ نیزہ بازی کرو یا..... تلوار سے لڑو یا کشتی کرو..... میں نے کہا کہ نیزہ بازی اور تلوار بازی تو کچھ دیر تک ٹھہر نہیں سکتی.... جس سے زور آزمائی ہو سکے..... ہاں آؤ کشتی لڑیں.....

وہ سنتے ہی مجھ پر ٹوٹ پڑا..... اور دفعتہً مجھے پچھاڑ دیا.... اور میرے سینے پر بیٹھ گیا..... اور کہا کہ اب بتاؤ کہ تمہیں کس طرح قتل کروں.... مجھے اس وقت خداتعالیٰ یاد آیا..... میں نے کہا کہ

اَشْهَدُ اَنَّ كُلَّ مَعْبُوْدٍ دُوْنَ عَرْشِكَ اِلٰى قَرَارِ الْاَرْضِيْنَ بَاطِلٌ غَيْرَ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ قَدْ تَرٰى مَا اَنَا فِيْهِ فَفَرِّجْ عَنِّيْ

''یا اللہ! میں گواہی دیتا ہوں..... کہ تیرے عرش سے لے کر زمین کی گہرائیوں تک جتنے معبود تیرے سوا ہیں سب باطل ہیں..... آپ میری مصیبت کو دیکھ رہے ہیں..... مجھے اس سے نجات دیجیے.....''

اس حالت میں مجھ پر بے ہوشی طاری ہو گئی.... پھر ہوش میں آیا ....تو

کیا دیکھتا ہوں..... کہ وہ رومی میرے پہلو میں مقتول پڑا ہے.....

اسحاق بن داؤد فرماتے ہیں... کہ میں نے اس دعا کا تجربہ کیا.. اور لوگوں کو بتلایا..... بہت نافع ثابت ہوئی.....اور یہ دعا گویا مکمل چھٹکارا ہے.....

بسم اللہ کی تاثیر

12 .... بادشاہ روم قیصر نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف ایک خط میں لکھا..... کہ میرے سر میں درد رہتا ہے..... کوئی علاج بتائیں..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے پاس اپنی ٹوپی بھیجی کہ اسے سر پر رکھا کرو..... سر کا درد جاتا رہے گا..... چنانچہ قیصر جب وہ ٹوپی سر پر رکھتا..... تو درد ختم ہو جاتا..... اتارتا تو درد دوبارہ لوٹ آتا..... اسے بڑا تعجب ہوا..... تجسس سے ٹوپی چیری..... تو اس کے اندر ایک رقعہ پایا..... جس پر "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" لکھا تھا.....

یہ بات قیصر کے دل میں گھر کر گئی..... کہنے لگا.....

''دین اسلام کس قدر معزز ہے..... اس کی تو ایک آیت بھی باعث شفا ہے..... پورا دین باعث نجات کیوں نہ ہوگا.....''

اور اسلام قبول کر لیا..... (المواہب اللدنیہ شرح شمائل ترمذی، ص ۳)

افلاک سے آتا ہے نالوں کا جواب آخر

13.... ابو معلق نامی ایک صحابی تجارت کی غرض سے اکثر سفر پر رہتے تھے.... ایک بار مال تجارت لے کر جا رہے تھے.... کہ راستے میں ایک ڈاکو نے آلیا..... کہا "تمہارا مال اور جان دونوں لینا چاہتا ہوں...." فرمانے لگے..... "میری جان لے کر کیا کرو گے..... مال حاضر ہے..... مجھے چھوڑ دو....." لیکن وہ نہ مانا..... کہا "تمہیں بھی قتل کرنا ہے....." فرمایا "تو مجھے چار رکعت نماز پڑھنے کی مہلت دے دو....." ڈاکو نے مہلت دے دی..... صحابی نے چار رکعت نماز ادا کی..... اور آخری سجدے میں یہ دعا مانگی.... ایک پریشان حال کی دعا جو دل سے نکلی.... اور افلاک کو چیرتی چلی گئی.

يَاوَدُودُ يَاذَالْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَافَعَّالُ لِّمَا يُرِيدُ اَسْأَلُكَ بِعِزِّكَ الَّذِى لَا يُرَامُ وَمُلْكِكَ الَّذِى لَا يُضَامُّ وَبِنُورِكَ الَّذِى مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ اَنْ تَكْفِيَنِى شَرَّ هٰذَا اللِّصِّ يَامُغِيثُ اَغِثْنِى يَامُغِيثُ اَغِثْنِى يَامُغِيثُ اَغِثْنِى

"اے محبت کرنے والے..... اے محبت کرنے والے.....
اے بزرگ عرش والے..... اے اپنے ارادے کے مطابق

عمل کرنے والے..... میں تجھ سے تیری اس عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں..... جس کا ارادہ نہیں کیا جا سکتا.....اور اس ملک و بادشاہت کا وسیلہ دے کر سوال کرتا ہوں..... جس کا مقابلہ نہیں کیا جا سکتا....اور تیرے اس نور کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں..... جس نے تیرے عرش کے ارکان کو روشن کیا ہے..... کہ تو مجھ کو اس ڈاکو کی برائی سے بچا لے.....اے مدد کرنے والے!..... میری مدد فرما.....اے مدد کرنے والے میری مدد فرما....اے مدد کرنے والے میری مدد فرما....."

اتنے میں ہاتھ میں نیزہ لیے ایک شہسوار نمودار ہوا.....اس نے ڈاکو کو قتل کر کے سربسجود صحابی سے کہا کہ سر اٹھا لیں..... صحابی نے سر اٹھا کر جو دیکھا کہ ڈاکو مرا پڑا ہے....تو پوچھا....."آپ کون؟" کہنے لگا....."میں چوتھے آسمان کا فرشتہ ہوں..... تم نے پہلی مرتبہ دعا کی تو میں نے آسمان کے دروازوں کے کھلنے کی آواز سنی.. دوسری بار دعا کی تو میں نے اہل سماء میں ہلچل کی آواز سنی..... تیسری مرتبہ دعا کی تو مجھ سے کہا گیا..... کہ یہ ایک مصیبت زدہ کی فریاد ہے..... میں نے اللہ سے ظالم کے قتل کرنے کی درخواست کی.....جو منظور ہوئی، چنانچہ میں نے آ کر اس کو قتل کر دیا....."

(الجواب الکافی لمن سال عن الدواء الشافی، ص:۱۲)

دعائے وسیلہ برائے حاجت براری

14.... حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے.... کہ ایک نابینا شخص نے آکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی....اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ میرے لیے دعا فرمائیں....کہ میری بیماری (اندھاپن) دور ہوجائے.... نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ یہی بیماری بہتر ہے کہ تم اسی حالت میں رہو اور تم جنت میں جاؤ....اس نے پھر درخواست کی کہ آپ میرے لیے دعا فرمائیں کہ میری بیماری (اندھاپن) دور ہوجائے...آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ وہی جواب دیا....اس نے تیسری دفعہ دعا کے لیے درخواست کی تو آپ نے فرمایا...اچھی طرح وضو کرو...اور دو رکعت نماز حاجت ادا کرو...

پھر یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ اَنْ يَّكْشِفَ لِیْ عَنْ بَصَرِیْ شَفِّعْهُ فِیَّ فِیْ نَفْسِیْ ۔

(عمل الیوم واللیلۃ ، نسائی)

"اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں.....اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں..... تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی رحمت

کے وسیلے سے اپنے رب کی طرف اپنی حاجت کے بارے
میں متوجہ ہوتا ہوں..... اور دعا کرتا ہوں کہ وہ پوری
ہوجائے.... میرے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی
سفارش قبول کر..... اور میری بیماری (اندھا پن) کو دور
کردے.....''

اور اگر کسی اور حاجت کے لیے دعا کرنا چاہے.... تَنکَشِفُ لِیْ عَنْ بَصَرِیْ کی جگہ اَنْ یُقْضٰی حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ فُلَانَۃْ..... اپنی مطلوبہ حاجت کا نام لے.....

فائدہ: حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا.... کہ اس نابینا آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق دو رکعت نماز ادا کی..... ور مذکورہ طریقے سے دعا کی.... اللہ تعالیٰ نے اس کی بیماری (اندھے پن) کو دور فرما دیا..... اس میں ایک بات تو یہ ذکر ہے..... کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کا طریقہ بتلایا....

دوسری بات یہ ذکر ہے..... کہ اپنی شفاعت کا ذکر کر کے دعا کے لیے فرمایا.....

تیسری بات اس شخص کا الحاح وزاری اور اخلاص بھی کامل تھا.... پھر اللہ تعالیٰ نے دعا قبول فرمائی.... اور اندھے پن جیسی بڑی بیماری دور ہوگئی....

جان کی حفاظت کی دعائیں

آفات سے حفاظت

1..... حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ:
''ایک شخص نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی... کہ مجھ پر اور میری اولاد و اہل وعیال و مال پر بڑے حادثات و مصائب آتے ہیں.... مجھے ہر وقت ان کا خوف سوار رہتا ہے..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا جب صبح ہو تو یہ پڑھو..... مصائب نہیں آئیں گے.....''

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ

''اللہ کے نام سے اپنے نفس اور اہل اور مال پر....''
چند دن کے بعد یہ آئے.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ اب کیا حال ہے؟.... وہ کہتے ہیں کہ اس اللہ کی قسم جس نے آپ کو مبعوث فرمایا ہے.... میرا سارا خوف دور ہو گیا ہے....

(کنز العمال، ابن سنی)

آسمانی بجلی سے حفاظت کی دعا

2.... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: ''حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... جب تم بجلی کی کڑک سنو تو خدا کا ذکر کرو.....وہ ذکر کرنے والے کو نہیں لگتی.....'' (الدعاء ۱۲۶۰/۳)

سخت مصیبت میں پڑھنے کی دعا

3.... حضرت ابو مسلمہ عبیداللہ بن منصور فرماتے ہیں کہ ایک شخص کو ایک دفعہ سخت مصیبت نے دوچار کردیا.....تو اس نے ایک رات بہت دعائیں کیں.....تو غیبی آواز سنائی دی....کہ اے فلاں! یہ کہو:.....

يَاسَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ وَّيَابَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَيَامَنْ لَّا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ وَيَامَنْ لَّا يَشْغَلُهُ شَيْئٌ عَنْ شَيْئٍ

اس کے بعد مقصد کا تصور کرو یا مقصد پورا ہونے کی دعا کرو.....

چنانچہ اس نے اس دعا کے ساتھ اپنے مقصد کے لیے دعا مانگی.....تو اللہ نے اس کی مصیبت دور فرمادی.... بلکہ اس رات کو اس نے جتنے مقاصد کے لیے دعا کی.....اللہ نے سب کو پورا کیا..... (الفرج بعد الشدۃ)

صبح سے شام تک مصیبتوں سے محفوظ رہنے کی دعا

حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ

(سورۃ المومن)

4.... "یہ کتاب اس اللہ کی جانب سے اتری ہے..... جو (سب پر) غالب ہے۔ بہت وسیع علم رکھنے والا ہے..... (اپنے بندوں کے) گناہ بخشنے والا ہے.....اور توبہ قبول کرنے والا ہے.....(نافرمانوں کو) شدید عذاب دینے والا ہے..... اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں.....اسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا....."

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے..... جو شخص یہ دونوں آیتیں (آیت الکرسی اور سورۂ غافر کی آیت) صبح کو پڑھے.....تو شام تک تمام بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے.....اور اگر شام کو پڑھ لے.....تو صبح تک تمام آفتوں سے محفوظ رہتا ہے.....

جب کسی دشمن کا خوف ہو

5.... جب کسی دشمن کی طرف سے تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہو.....تو یہ دعا کریں:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

"یا اللہ!.....ہم آپ کو ان کے مقابلے میں رکھتے ہیں.....اور ان کے شر سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں....." (ابن السنی ص ۸۹)

خطرناک زہر سے حفاظت کی دعا

6.... ابن ظفر کی کتاب النصائح میں لکھا ہے.....کہ جب اہل حیرہ اپنے قصر ابیض میں قلعہ بند ہو گئے.....تو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نجف میں قیام فرمایا.....اور اہل نجف کو کہلا بھیجا.....کہ اپنے سرداروں میں سے کسی شخص کو میرے پاس مصالحت کے لیے بھیج دو..... چنانچہ انہوں نے عبدالمسیح ابن عمرو بن قیس بن حیان بن نفیلۃ الغسانی کو آپ کی خدمت میں بھیجا..... یہ شخص بہت بوڑھا تھا.....اور اس کی عمر ساڑھے تین سو سال تھی..... حضرت خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بوڑھے سے گفتگو فرمائی..... جو بہت

مشہور ہے..... دوران گفتگو یہ بوڑھا شخص ایک شیشی ہاتھ میں لیے ہوئے تھا..... اور بات کرنے کے درمیان بار بار اس شیشی کو دیکھتا رہا..... حضرت خالد نے اس بوڑھے سے دریافت کیا..... کہ تم بار بار اس شیشی کو کیوں دیکھ رہے ہو.....اور اس میں کیا شے ہے بوڑھے نے جواب دیا..... کہ اس شیشی میں سم ساعت ہے..... (یعنی ایسا زہر ہے..... جو کھانے والے کو گھڑی بھر میں ہلاک کر دے.....) آپ نے پوچھا اس کو کیوں اپنے ساتھ لائے ہو..... بوڑھے عبدالمسیح نے جواب دیا کہ اس کو اس وجہ سے ساتھ لایا ہوں..... کہ اگر آپ کے ساتھ اس گفتگو کا نتیجہ میری قوم کے حق میں سودمند نکلا..... تو میں اللہ کا شکر ادا کروں گا.....اور جو شرائط آپ تجویز فرمائیں گے..... میں ان کو منظور کر لوں گا.....اور اگر معاملہ اس کے برعکس نکلا..... تو میں زہر کھا کر خودکشی کر لوں گا..... کیونکہ مجھ کو یہ امر گوارہ نہیں کہ میں اپنی قوم کے پاس بری خبر لے کر جاؤں..... یہ سن کر حضرت خالد نے فرمایا کہ یہ شیشی مجھے دو..... چنانچہ اس نے دے دی.....

آپ نے شیشی لے کر اس میں سے زہر اپنی ہتھیلی پر لیا.....اور پھر یہ دعا پڑھ کر.....

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اس زہر کو پی لیا..... کہتے ہیں اس کے بعد آپ نے تھوڑا سا پانی پیا.....
اور اپنی ٹھوڑی سینہ پر ماری..... اس سے آپ کو بہت پسینہ آیا..... اور زہر
کا اثر باطل ہو گیا.....

عبدالمسیح اور اس کی قوم نطور یہ فرقہ کے عیسائی تھے..... جب اس نے یہ
حال دیکھا... تو واپس چلا گیا اور اپنی قوم سے جا کر کہا..... میں ایسے شخص کے
پاس سے واپس آ رہا ہوں...... جس نے سم ساعت پی لیا..... اور اس سے
اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچا... لہٰذا تم لوگ اس کے مطالبات منظور کر کے اس
کو اپنے یہاں سے راضی اور خوش کر کے واپس کر دو..... یہ وہ قوم ہے جس
میں صلاحیت کوٹ کوٹ کر بھر دی گئی ہے..... اور عنقریب اس قوم کی شان
بلند ہونے والی ہے.... چنانچہ اہل حیرہ نے دس ہزار درہم چاندی کے دے کر
مسلمانوں سے صلح کر لی.....

بعض حکماء کا قول ہے.... کہ سم ساعت صرف ہندی سانپ میں ہوتا
ہے..... اور اس کے اثر کو نہ کوئی تریاق..... اور نہ کوئی دوا رفع کر سکتی ہے.....

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا واقعہ

7.... کتاب النصائح میں یہ واقعہ بھی ہے..... کہ حضرت ابو درداء
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک باندی تھی..... اس نے ایک دن آپ سے پوچھا..... کہ
آپ کس جنس سے ہیں.... آپ نے جواب دیا تیری طرح انسان ہوں..... اس

نے کہا کہ مجھ کو تو آپ انسان معلوم نہیں ہوتے..... کیونکہ میں نے آپ کو چالیس دن تک برابر زہر کھلایا..... مگر آپ کا بال تک بیکا نہ ہوا..... آپ نے فرمایا کہ تجھ کو معلوم نہیں..... جو لوگ اللہ کا ذکر کرتے رہتے ہیں..... ان کو کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی..... اور میں تو اسم اعظم کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہوں..... باندی نے پوچھا وہ اسم اعظم کیا ہے..... آپ نے فرمایا کہ وہ یہ ہے.....

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

"ابتداء ہے اس ذات کے نام سے جس کے نام کی برکت سے آسمان وزمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی سننے والا ہے اور جاننے والا ہے"

اس کے بعد آپ نے باندی سے پوچھا..... تو نے کس وجہ سے مجھ کو زہر کھلایا..... اس نے جواب دیا..... کہ مجھے آپ سے بغض تھا..... یہ جواب سن کر آپ نے فرمایا..... کہ تو لوجہ اللہ (اللہ کی رضا کی خاطر) آزاد ہے..... اور جو کچھ تو نے میرے ساتھ بدسلوکی کی..... وہ بھی معاف ہے.....

حضرت دانیال علیہ السلام کا واقعہ

8..... حضرت دانیال علیہ السلام ایک گہرے کنویں میں ڈال

دیئے گئے تھے.....تو جنگل کے درندے آپ کے پاس آ کر دم ہلاتے ہوئے پیار ومحبت سے بدن کو چاٹنے لگتے.....اسی حالت میں اللہ کا ایک فرشتہ آتا .....اور یہ ندا دیتا اے دانیال!.....

یہ سن کر آپ فرماتے آپ کون ہیں.....فرشتہ جواب میں کہتا کہ میں تمہارے پروردگار کا فرستادہ ہوں.....انہوں نے مجھے آپ کی خدمت میں کھانا لے کر بھیجا ہے.....اس وقت حضرت دانیال یہ مختصر دعا پڑھتے.....

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یَنْسٰی مَنْ ذَکَرَهٗ

"تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو نہیں بھولتا اپنی یاد سے"

(رواہ البیہقی فی شعیب الایمان)

آسمانی اور زمینی بلاؤں سے حفاظت کی دعا

9..... حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے.....کہ میں نے اپنے والد کو کہتے ہوئے سنا.....کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.....کہ جو بندہ صبح وشام تین تین بار درج ذیل دعا ہ پڑھ لے گا.....اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی...... (مشکوٰۃ)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

"اللہ کے نام سے ہم نے صبح کی (یا شام کی) جس کے نام کے ساتھ آسمان اور زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی.....اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے....."

(مشکوٰۃ ص ۲۰۹، ترمذی وابوداؤد)

نوٹ: مناجات مقبول کی ایک منزل اگر ہر روز پڑھ لی جائے..... تو سات دن میں اکثر ادعیہ قرآن پاک اور احادیث مبارکہ کی ورد ہو جائیں گی.....

حفاظت الٰہی کا مضبوط حصار

10..... یہ دعا یومیہ ایک تسبیح (سو مرتبہ) پڑھنے سے ہر پریشانی کے لیے کفایت کرتی ہے..... خصوصی موقع پر کم از کم بارہ ہزار مرتبہ تین روز میں پڑھیں..... صبح کے وقت پڑھیں..... جمعہ کے روز ہو تو بہت ہی بہتر ہے.....

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ

"اللہ ہمارے لیے کافی ہے... اور وہ اچھا کارساز ہے.....
اور وہ بہترین دوست اور مددگار ہے....."

غرق ہونے اور ڈوبنے سے حفاظت کی دعا

11.... ابن السنی رحمہ اللہ نے حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ:

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا.... کہ میری امت میں سے جو شخص کشتی میں سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھے.... تو ڈوبنے اور غرق ہونے سے محفوظ رہے...." دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَمَا قَدَرُ اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ

"اس کا چلنا اور ٹھہرنا اللہ تعالیٰ ہی کے حکم سے ہے..... بے شک میرا رب بخشنے والا اور مہربان ہے..... اور ان لوگوں نے خدا کی قدر نہیں کی، جیسا کہ اس کا حق ہے..... روز قیامت تمام زمین اس کی ایک مٹھی میں اور آسمان سیدھے ہاتھ میں

لیئے ہوں گے.....وہ ذات پاک ہے.....اور شرک سے بہت بلند ہے....."

جب کسی ناگہانی حادثہ و مصیبت میں پھنس جائے

12..... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ:
"رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... جب سنسان علاقے میں تمہاری سواری کا جانور بیکار ہو جائے..... تو یہ آواز دو:

یَاعِبَادَاللّٰہِ اِحْبِسُوْا ! یَاعِبَادَاللّٰہِ اِحْبِسُوْا

"اے اللہ تعالیٰ کے بندوں رک جاؤ اے اللہ تعالیٰ کے بندوں رک جاؤ"

زمین پر اللہ پاک کے محافظ بندے ہیں..... جو لوگوں کی نگہبانی کرتے ہیں..... (مجمع ۱۳۲/۱۰ اذکار نووی نمبر ۵۳۲)

عتبہ بن غزوان رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں..... کہ جب تمہارا کچھ گم ہو جائے..... (سواری یا زادراہ) یا تم کو ایسے مقام میں جہاں کوئی مددگار نہ ہو..... کوئی ضرورت پیش آجائے تو کہو..... یا عباد اللہ اعینونی..... سو اللہ کے بندے ایسے بھی ہیں..... جنہیں تم نہیں دیکھتے اور یہ مجرب ہے..... (مجمع الزوائد ۱۳۲/۱۰)

جنگل بیابان میں یا کسی ایسے مقام پر جہاں کوئی انسان نہ ہو.... کسی ہلاکت خیز مصیبت میں پھنس جائے..... مثلاً غیر آباد علاقے میں سواری خراب ہو جائے.....اور جان و مال کی ہلاکت کا خطرہ ہو.....تو یا عباد اللہ اعینونی تین مرتبہ آواز دے کر کہے.....انشاء اللہ غیب سے حفاظت کے انتظام ہوں گے.....اور غیبی شکل ظاہر ہوگی.....

لہٰذا اگر کسی مقام پر ناگہانی مصیبت یا حادثہ میں پھنس جائے... یا کسی مدد و تعاون کی ضرورت ہو.... یا منزل بالکل بھول جائے.. اور اس پریشانی کا سوائے ہلاکت کے کوئی علاج نظر نہ آ رہا ہو.....تو یہ عمل اختیار کرے.....

مشائخ اور محدثین کا مجرب عمل ہے.....خود مؤلف کا بھی تجربہ ہے..... غیب سے اعانت و حفاظت کی شکل پیدا ہوگی.....

جلنے.....ڈوبنے اور حشرات الارض سے حفاظت کی دعا

13.... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں....کہ جو شخص اس دعا کو صبح و شام پڑھ لے گا..... جلنے.....ڈوبنے اور عطاء نے کہا شیطان.....ظالم.....سانپ.....بچھو کے ضرر سے محفوظ رہے گا:.....

بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَسُوْقُ الْخَيْرَ اِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ مَا كَانَ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

"اللہ کے نام سے جو وہ چاہے.... بھلائی نہیں آتی مگر اللہ سے..... اللہ کے نام سے جو اللہ چاہے برائی نہیں ہٹ سکتی..... مگر اللہ سے..... اللہ کے نام سے جو اللہ چاہے.....ساری نعمتیں اللہ کی جانب سے ہیں.....اللہ کے نام سے جو وہ چاہے.....کوئی طاقت وقوت نہیں سوائے اللہ کے....." (شرح احیاء العلوم ۳/۳۷۹)

سخت مصیبت کے وقت پڑھنے کی دعا

14.... کسی شدید مصیبت میں یہ دعا مسجد میں جا کر پڑھنا اکسیر ہے......

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

"اے اللہ! جو ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے.....اے وہ ذات! جو کائنات کا نظام چلانے والی....اور سب کو قائم رکھنے والی ہے....اپنی رحمت کی دھائی سے تو میرے تمام کام درست کردے....اور مجھے ایک لمحے کے لئے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر...." (ترمذی، ابوداؤد)

فائدہ: جنگ بدر کے موقعے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مسجد میں جا کر پڑھی تھی....یہاں تک کہ جنگ میں فتح و کامیابی حاصل ہوئی....

سلامتی بدن واعضاء کے لیے

15.... سلامتی بدن واعضاء کے لئے صبح وشام تین تین دفعہ یہ پڑھے....

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ. اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ
اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

"اے اللہ! تو مجھے جسمانی صحت عطا فرما.....اے اللہ! تو میری قوت سماعت میں عافیت وسلامتی دے....اے اللہ! تو میری بینائی میں عافیت اور سلامتی عطا فرما.....تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے....." (ابوداؤد، حصن حصین)

پاؤں (ہاتھ) سن ہو جانے کے وقت کا عمل

16 .... جب پاؤں یا ہاتھ سن ہو جائے.....تو جس سے سب سے زیادہ محبت ہو اس کا نام لے.....

(ابن سنی مرفوعاً (عن ابن عباسؓ بحوالہ حصن حصین)

برے خوابوں کا علاج

17 .... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی برا خواب دیکھے.....تو درج ذیل دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ وَسَيِّئَاتِ الْاَحْلَامِ

"اے اللہ میں تیری ذات کی پناہ چاہتا ہوں.....شیطان کے کسی عمل سے اور برے خوابوں سے..." (ابن السنی)

آفتوں اور مصیبتوں سے حفاظت کی دعا

18 .... کسی قسم کی آفت و مصیبت میں گرفتار آدمی کو دیکھے.....

تو یہ دعا پڑھے......

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

"سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں.... جس نے بچایا مجھ کو اس چیز سے کہ گرفتار کیا سامنے والے کو.... اس کے ساتھ اور بزرگی دی مجھ کو اپنی مخلوق میں سے بہت سی مخلوق پر بزرگی دینا......" (مشکوۃ)

فائدہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی مبتلائے مصیبت کو دیکھے...... مثلاً اندھا...... جذامی...... برص والا...... مفلوج...... اعضا بریدہ وغیرہ...... اور یہ مذکورہ دعا پڑھے...... تو اس دیکھنے والے کو وہ مصیبت نہیں پہنچے گی......

ایسے نبوی کلمات جو مخلوق کے ہر شر سے حفاظت کے لئے کافی ہیں

19.... شیخ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ جلیل القدر حافظ حدیث ہیں.... انہوں نے "جمع الجوامع" میں نقل کیا ہے کہ ابو الشیخ نے "کتاب الثواب" میں اور ابن عساکر نے اپنی تاریخ میں یہ واقعہ روایت کیا ہے.... کہ

ایک دن حضرت انس رضی اللہ تعالٰی عنہ حجاج بن یوسف ثقفی کے پاس بیٹھے تھے..... کہ ایک بات پر حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حجاج بن یوسف کو صاف صاف سنا دیں..... جس پر حجاج کا غصہ بھڑک اٹھا..... حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: خدا کی قسم تو میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا.....اور نہ تجھ میں اتنی ہمت ہے کہ تو مجھے نظر بد سے دیکھ سکے..... میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے چند کلمات سن رکھے ہیں..... میں ہمیشہ ان ہی کلمات کی پناہ میں رہتا ہوں..... اوران کلمات کی برکت سے مجھے نہ کسی سلطان کی سطوت سے خوف ہے..... نہ کسی شیطان کے شر سے اندیشہ ہے..... حجاج بن یوسف اس کلام کی ہیبت سے بے خود اور مبہوت ہو گیا.....اور کہنے لگا اے ابوحمزہ! وہ کلمات مجھے بھی سکھا دیجیے..... فرمایا تجھے ہرگز نہ سکھاؤں گا..... بخدا تو اس کا اہل نہیں.....

پھر جب حضرت انس رضی اللہ عنہ کے وصال کا وقت آیا.... آبان جو آپ کے خادم تھے.... حاضر ہوئے..... تو آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو یہ کلمات سکھائے..... اور فرمایا: صبح وشام پڑھا کرو..... حق سبحانہٗ وتعالٰی تمام آفات سے محفوظ رکھیں گے.....

وہ کلمات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَ دِيْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى
اَهْلِىْ وَمَالِىْ وَ وَلَدِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَآ اَعْطَانِىْ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

"شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔۔۔اللہ کے نام کی برکت ہو۔۔۔ان امور پر جو میرے نفس ودین سے متعلق ہوں۔۔۔۔اللہ کے نام کی برکت ہو ان امور پر جو میرے خاندان۔۔۔۔مال اور اولاد سے متعلق ہوں۔۔۔۔اللہ کے نام کی برکت ہو ان انعامات پر جو اللہ تعالیٰ نے مجھے دیئے۔۔۔۔اللہ، اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے۔۔۔۔میں کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا۔۔۔۔اللہ سب

سے بڑا ہے... اللہ سب سے بڑا ہے... اللہ سب سے بڑا ہے...
بڑی عزت والا ہے... بہت بلند ہے... بہت برتر ہے... ان
چیزوں سے جن سے میں خوف و خطر رکھتا ہوں... اور تیری پناہ
مانگنے والا... عزت والا ہوا... اور تیری تعریف بلند و برتر ہے... اور
تیرے سوا کوئی معبود نہیں... اے اللہ! میں آپ کی پناہ
چاہتا ہوں... اپنے نفس کی شرارت سے... اور ہر سرکش شیطان
کی شرارت سے... اور ہر ضدی جابر کی شرارت سے... پس اگر وہ
پھر جائیں... تو آپ کہہ دیں میرے لئے اللہ کافی ہے... کوئی
معبود اس کے سوا نہیں... اسی پر میرا توکل (بھروسہ) ہے... اور وہ
عرش عظیم کا مالک ہے... بے شک میرا کارساز وہ اللہ ہے جس
نے کتاب اتاری... اور وہی نیکوکاروں کی سرپرستی کرتا ہے... اور
رحمت نازل ہو بہترین مخلوقات سردار ہمارے حضرت محمد صلی اللہ
علیہ وسلم پر... اور آپ کی آل اور تمام صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم
اجمعین پر... ساتھ رحمت تیری کے... اے ارحم الراحمین..."

قنوت نازلہ

اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنَا فِيْمَنْ
عَافَيْتَ وَتَوَلَّنَا فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لَنَا
فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ، اِنَّكَ
تَقْضِىْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ وَاِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ
وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا
وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ وَصَلَّى
اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ
وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ
الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ
وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآءَكَ
اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ
وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاْسَكَ الَّذِىْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ
الْمُجْرِمِيْنَ

"اے اللہ! جن لوگوں کو تو نے ہدایت کی ان کے ساتھ ہمیں

بھی ہدایت کر..... اور جن لوگوں کو آپ نے عافیت دی
.....انکے ساتھ ہمیں بھی عافیت عطا فرما......

اور جن لوگوں کو آپ نے دوست بنالیا ہے.....انکے ساتھ ہمیں بھی دوست بنالے.....اور جو کچھ تو نے ہمیں عطا فرمایا ہے.....اس میں برکت عطا فرما.....اور جو کچھ تو نے احکام جاری کئے ہیں.....ان کے شر سے ہمیں محفوظ رکھ..... بے شک تو ہی احکام جاری کرتا ہے.....اور تیرے اوپر حکم جاری نہیں ہوسکتا.....اور بیشک جس کو تو دوست بنالے.....وہ ذلیل نہیں ہوسکتا...

اور جس سے تیری دشمنی ہوجائے وہ عزت نہیں پاسکتا...بہت برکت والا ہے تو اے پروردگار ہمارے اور بلند، ہم تجھ ہی سے مغفرت طلب کرتے ہیں.....اور تیرے ہی سامنے توبہ کرتے ہیں.....

اور اے اللہ! ہمارے اور تمام مؤمنین و مؤمنات اور مسلمین و مسلمات کے گناہ بخش دے.....اور ان کے دلوں میں محبت پیدا فرمادے.....اور ان کے آپس کے تعلقات کی اصلاح فرمادے..... اور اپنے دشمن اور مسلمانوں کے دشمن کے خلاف ہماری مدد فرما.....

اے اللہ! ان کفار پر غضب نازل فرما جو تیرے دین سے

روکتے ہیں....اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں....
اور تیرے دوستوں سے لڑتے ہیں....
اے اللہ! ان کے آپس میں اختلاف ڈال دے....اور ان
کے قدم اکھاڑ دے....اور ان پر اپنا وہ عذاب نازل فرما.....
جسے مجرموں اور گنہگاروں سے تو باز نہیں رکھتا.....''

قنوت نازلہ کے ضروری مسائل

20.... جب مسلمانوں پر یا مسلمان حکومتوں پر خدانہ کرے کوئی مصیبت آن پڑے....مثلاً کوئی دشمن حملہ کردے....جیسے ستمبر ۱۹۶۵ء میں ہندوستان نے پاکستان پر دھوکہ سے حملہ کر دیا تھا.....تو ایسے نازک وقت میں جہری نمازوں (خصوصاً فجر کی نماز) میں ائمہ مساجد کو قنوت نازلہ ضرور پڑھنی چاہئے.....اسکی برکت سے مسلمانوں کی تائید غیبی رہتی ہے....اور مصیبتوں کے بادل چھٹ جاتے ہیں....

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ:
''حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان قیدیوں کی رہائی اور کفار کی ہلاکت کے لئے ایک مہینہ تک عشاء کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی....ایک دن آپ نے نہیں پڑھی....تو میں نے عرض کیا کہ آج آپ نے قنوت نہیں پڑھی....آپ نے فرمایا

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ مسلمان قیدی رہا ہو کر آ گئے ہیں....''

(ابوداؤد)

گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قنوت پڑھنا ضرورت کے لیے تھا.... جب وہ پوری ہو گئی.... تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھنا ترک کر دیا..... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی بہ وقت ضرورت قنوت نازلہ پڑھتے تھے.....

قنوت نازلہ حنفیہ کے نزدیک فرض نماز کی آخری رکعت کے رکوع سے فارغ ہو کر پڑھنی چاہئے..... بہتر اور افضل یہ ہے کہ ہاتھ باندھ کر پڑھے.... ویسے ہاتھ چھوڑ کر یا ہاتھ اٹھا کر اور ہاتھ باندھ کر تینوں طرح پڑھنا جائز ہے..... امام کو چاہئے کہ بلند آواز سے پڑھے.... اور مقتدی آمین کہتے رہیں....

(قنوت نازلہ مصنفہ مفتی کفایت اللہ دہلویؒ مطبوعہ ۱۳۴۸ھ)

سخت مصیبت کے وقت کی دعا

21.... حضرت حسن بن حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیٹی کی شادی کے بعد رخصتی سے پہلے بتایا.... کہ جب تمہیں موت نظر آئے.... یا کوئی دنیوی سخت مصیبت لاحق ہو جائے.... تو یہ دعا پڑھو:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

حسن بن حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد حجاج نے مجھے گرفتار کرنے کے لیے آدمی بھیجا.... تو میں نے یہ دعا پڑھی.... جب مجھے حجاج کے سامنے پیش کیا گیا.... تو اس نے کہا: میں نے تمہیں گرفتار کرنے کے لیے آدمی اس لیے بھیجا..... کہ تمہاری گردن اڑادوں..... مگر جب تم آئے.... تو میں نے دنیا میں سب سے زیادہ باعزت اور قابل اکرام شخص تم کو محسوس کیا.... تمہیں کس چیز کی ضرورت ہے بتاؤ.... (تاکہ میں تمہاری ضروریات پوری کروں....) (الفرج بعد الشدۃ للتنوخی جلد: صفحہ ۶۰)

قید سے رہائی کی دعا

22.... حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عوف بن مالک کے صاحبزادے کو کافروں نے قید کردیا.... باندھ دیا.... اور بھوکا رکھا.... انہوں نے اپنے والد کو خط لکھا کہ وہ جا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بتادیں کہ میں بڑی تکلیف اور شدت میں ہوں.... (یعنی دعا فرمادیں....) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے والد کی معرفت یہ کہلوایا کہ ان کو تقویٰ اور خدا پر بھروسہ کی تاکید کردیں..... اور ان سے کہہ

دیں کہ وہ صبح شام یہ آیت پڑھا کریں... انہوں نے یہ پڑھنا شروع کردی.... چنانچہ ایک دن بیڑی ٹوٹ گئی اور وہ قید سے بحفاظت نکل آئے...وہ آیت یہ ہے:

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

(سورۂ توبہ: ۱۲۸۔۱۲۹)

فائدہ: جو شخص کسی کی قید میں ہو اگر صبح و شام آیت مذکور پڑھتا رہے....تو قید سے رہائی کی صورت پیدا ہوگی....مزید حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں....کہ جو بادشاہ کے خوف کے وقت...دریائی سفر میں.... موج وطوفان کے وقت....درندے کے سامنے آنے پر پڑھے ..تو امن پائے گا......

جیل سے رہائی اور ہر قسم کی مصیبت کے لیے عمل

23.... ایک دفعہ رات کے وقت خلیفہ مہدی گھبرا کر نیند سے اٹھے.....اور پولیس والوں کو بلا کر جیل سے ایک علوی النسب شخص کو رہا کرنے کا حکم دیا....انہوں نے جا کر اس کو رہا کر دیا.... جب وہ سواری پر

بیٹھنے لگے .... تو ایک پولیس والے نے اس سے پوچھا کہ اللہ کا واسطہ دیتا ہوں..... تم ذرا بتاؤ کہ امیر المومنین کو کس چیز نے تمہیں اس طرح رہا کرنے پر آمادہ کیا؟.....

اس شخص نے کہا اصل میں کل رات کو سویا ہوا تھا..... کہ خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا ..... کہ بیٹے کیا ان لوگوں نے تم پر ظلم کیا ہے؟ میں نے ہاں میں جواب دیا.... تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اٹھو..... اور دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دعا پڑھو:

يَا سَابِقَ الْفَوْتِ وَيَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَيَا كَاسِيَ الْعِظَامِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَتَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

خدا کی قسم ابھی میں اٹھ کر نماز پڑھ کے یہ دعا بار بار پڑھ ہی رہا تھا..... کہ آپ لوگ میری رہائی کا پیغام لے آئے.....

حکمرانوں کے ظلم سے حفاظت کی دعا

24..... حافظ ابن عساکر رحمہ اللہ نے ''تاریخ مدینہ دمشق'' میں لکھا ہے..... کہ خلیفہ منصور نے حضرت جعفر بن محمد علی بن حسین پر ظلم کیا تھا..... تو

حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَسْتَفْتِحُ وَ بِكَ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ اَتَوَسَّلُ اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ حُزُوْنَتَهٗ وَ ذَلِّلْ لِّىْ صُعُوْبَتَهٗ وَاَعْطِنِىْ مِنَ الْخَيْرِ اَكْثَرَ مِمَّا اَرْجُوْ وَاصْرِفْ عَنِّىْ مِنَ الشَّرِّ اَكْثَرَ مِمَّا اَخَافُ

اس کے بعد جب خلیفہ منصور کے دربار میں پیشی ہوئی.... تو خلیفہ نے ان سے بڑا اچھا سلوک کیا.... اور ان کا بڑا اکرام کیا....

(الفرج بعد الشدة لابن ابی الدنیا (الملحق) ص ۹۵)

دشمنوں کا خوف دور کرنے کی نبوی دعا

25.... غزوۂ خندق میں صحابۂ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین جب کفار کی کثرت سے خوفزدہ ہوئے.... تو عرض کرنے لگے.... یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!.... کوئی ایسی دعا ہے کہ جس کو ہم پڑھیں.... اور دشمنوں سے بے خوف اور مامون ہو جائیں.... حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں ہے.... یہ دعا پڑھو (درج ذیل).... صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین فرماتے ہیں.... کہ ہم نے یہ دعا پڑھنا شروع کی.... جس کا اثر یہ ہوا کہ کفار سخت ترین آندھی اور طوفان سے خوفزدہ ہو کر بھاگ گئے....

حاکم یا مالک کے خوف سے حفاظت کی دعا

26.... ابن السنی نے ابن عمرؓ سے روایت کی ہے کہ اگر کسی بادشاہ سے یا کسی بڑے سے خوف ہو.....تو آپ نے درج ذیل دعا پڑھنے کو فرمایا ہے.....وہ دعا یہ ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں.....جو بہت ہی بزرگ و برتر ہے.....اور بڑا ہی بردبار ہے.....اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں.....جو عرش عظیم کا رب (مالک) ہے.....اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں.....جو آسمانوں اور زمینوں کا پروردگار ہے.....اور عرش کریم کا مالک ہے....."

بیماریوں سے شفا کی نبوی دعائیں

صوفیاء کے نزدیک بیماری اور پریشانیوں کی تین قسمیں ہیں

بیماری کی پہلی قسم: میں بندہ کا امتحان بھی مقصود ہوتا ہے.... یہ شخص میری طرف سے بھیجی ہوئی مصیبت پر صبر کرتا ہے.... یا پھر لوگوں سے شکایت کرتا پھرتا ہے..... ایسے ہی لوگوں کے بارے میں شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا..... ہمارے دانت تو اللہ کی نعمتیں کھا کھا کر گھس چکے ہیں..... ہماری زبان اللہ کی شکایت کرتے ہوئے نہیں تھکتی..... ایک حدیث شریف میں آتا ہے..... جب میں بندے پر کوئی بیماری بھیجتا ہوں..... اور وہ اگر لوگوں سے میری شکایت نہیں کرتا..... تو میں اس کے تمام گناہوں کو معاف کر دیتا ہوں..... اور اس کو پہلے سے بہتر گوشت اور خون دیتا ہوں....

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے..... کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا..... کہ کسی مسلمان بندہ اور بندی پر اُحد پہاڑ جیسے گناہ ہوں..... تو اندرونی بخار اور سر کا درد مسلسل رہنے کی وجہ سے ان کے گناہوں میں سے کسی گناہ کو رائی کے دانے کے برابر بھی نہیں چھوڑتا.....

(ابو یعلی، مجمع الزوائد ۳/۲۹)

بیماری کی دوسری قسم: بعض اوقات اللہ تعالیٰ بندے کے آخرت

میں درجات بڑھانے کے لیے بندے پر حالات اور پریشانیاں.....
بیماریاں لاتے ہیں.....

جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے..... مجھے جتنی تکالیف پہنچی اتنی کسی کو نہیں پہنچائی گئی..... اس طرح حضرت زکریا علیہ السلام کے سر کو آرے سے چیر دیا گیا..... حضرت ایوب علیہ السلام ایک ہی حالت اور بیماری میں مبتلا رہے..... یہ سب آخرت میں درجات بڑھانے کے لیے کیا گیا......

بیماری کی تیسری قسم: اللہ کے عذاب کے طور پر ہوتی ہے کہ جب بندہ خوب اللہ کی نافرمانی کرتا ہے..... تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنے عذاب کا کوڑا برساتے ہیں.....

بیماری رحمت ہے یا عذاب ہے؟

1 .... اگر بیمار شخص بیماری میں صبر کرتا ہے..... تو یہ اس بات کی علامت ہے..... کہ یہ بیماری اس کے گناہوں کا کفارہ ہے..... اور اس سے اس کے آخرت میں درجات بڑھیں گے.....

اور اگر وہ لوگوں سے شکایت کرتا پھرتا ہے..... اور یہ کہتا ہے کہ میں ہی اللہ کو بیمار کرنے کے لیے ملا تھا...... وغیرہ وغیرہ یہ کہنا اس بات کی نشانی ہے..... کہ یہ بیماری اس پر اللہ کے غصہ وغضب کی وجہ سے آئی ہے.....

ہر مرض کا مجرب علاج

2.... مدارک میں ہے کہ حضرت محمد ابن سماک رحمتہ اللہ عنہ ایک بار بیمار ہوئے.....تو ان کے متوسلین اُن کا قارورہ لے کر ایک نصرانی طبیب کے پاس بغرض علاج جارہے تھے..... کہ راستے میں ایک نہایت روشن چہرے والے خوش لباس بزرگ ملے..... کہ جن کے بدن سے بڑی پاکیزہ خوشبو مہک رہی تھی.....انھوں نے فرمایا..... کہاں جارہے ہو؟ لوگوں نے عرض کیا..... کہ حضرت محمد ابن سماک بیمار ہیں.....ان کا قارورہ نصرانی طبیب کے پاس لے جارہے ہیں..... یہ سن کر انھوں نے فرمایا سبحان اللہ!.....ایک اللہ کے ولی کے لیے دشمن خدا سے تعاون چاہتے ہو..... قارورہ پھینک دو..... واپس جاؤ..... اور ان سے جا کر کہو..... کہ مقامِ درد پر ہاتھ رکھ کر پڑھیں:......

بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ... (سورۂ انبیاء:۱۰۵)

یہ فرما کر وہ بزرگ غائب ہوگئے.....ان صاحبوں نے واپس آ کر حضرت محمد ابن سماک رحمتہ اللہ علیہ سے واقعہ عرض کیا.....تو انھوں نے مقام درد پر ہاتھ رکھ کر یہ کلمے پڑھے.....تو فوراً آرام آ گیا..... حضرت محمد ابن سماک رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا..... کہ وہ حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام تھے..... (خزائن العرفان وتفسیر حسینی جلد اول زیر آیت مبارکہ ۱۰۵ سورۂ انبیاء)

بانجھ پن کا استغفار سے علاج

3.... حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لے گئے.....تو آپ سے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ایک ملازم نے کہا کہ میں ایک مال دار آدمی ہوں.....مگر میرے ہاں کوئی اولاد نہیں ہے.....کوئی ایسی چیز بتایئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اولاد عطا فرمائے.....آپ نے فرمایا استغفار پڑھا کرو.....اس نے استغفار کی اور اتنی کثرت سے کی.....کہ روزانہ سات سو مرتبہ استغفار پڑھنے لگا.....اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اس کو دس بیٹے عطا فرمائے...

(خزائن العرفان حاشیہ سورۂ ھود:۵۲)

لڑکا چاہیے تو؟

4.... حضرت ابن ابی ملیکہ نے بروایت ابن جریج حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا.... کہ جس کے ہاں حمل ہو.....اور وہ پختہ ارادہ کرلے.....کہ میں اس بچے کا (جو پیٹ میں ہے.....) نام "محمد" رکھوں گا.....(یا رکھوں گی....) تو اللہ تبارک وتعالیٰ اسے لڑکا عطا فرمائے گا.....

حضرت جلیلہ بنت عبدالجلیل سے مروی ہے کہ وہ بارگاہ رسالت فیض

درجنت میں حاضر ہوئی.....اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ایک ایسی عورت ہوں.....کہ میرے بچے زندہ نہیں رہتے..... حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو اللہ تعالیٰ کے حضور نذر مان.... کہ میرے ہاں جو بچہ پیدا ہوگا.... میں اس کا نام ''محمد'' رکھوں گی....اس نے ایسا ہی کیا..... چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کے ہاں لڑکا پیدا ہوا..... وہ زندہ رہا.....جوان ہوکر کفار سے جنگ کی اور مال غنیمت حاصل کیا....

(نزہتہ المجالس، جز ثانی)

چار فائدہ بخش بیماریاں

5.... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ چار چیزوں کو چار وجہ سے برامت جانو:.....

(1) آشوب چشم کو برامت سمجھو..... کیونکہ وہ نابینائی کی جڑ کاٹتی ہے.....

(2) زکام کو برا نہ سمجھو..... کیونکہ وہ جذام (کوڑھ) کی جڑ کو قطع کرتا ہے.....

(3) کھانسی کو برامت کہو...کیونکہ وہ فالج کی جڑ کی قاطع ہے..

(4) دمل (چہرے کے دانے) کو برامت جانو.... کیونکہ وہ برص کی جڑ کاٹتا ہے......(نزہتہ المجالس)

عرق النسا کا علاج

6.... حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عرق النسا بیماری کا علاج یہ ہے.... کہ جنگلی بکری کے سرین کے گوشت کو لے کر اس کی یخنی بنائی جائے..... اور پھر اس کے تین حصے کیے جائیں... اور تین روز نہار منہ ہر حصہ سے پیا جائے... (ابن ماجہ)

جسم کی حفاظت کی دعا

⑦.... ابوداؤد میں ہے کہ:

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی صاحبزادی کو یہ دعا بتائی تھی..... اور فرمایا تھا.... کہ جو شخص اس دعا کو صبح و شام پڑھا کرے.... تو وہ حق تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا....."

وہ دعا یہ ہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

"اے اللہ! بے عیب اور تعریف کے لائق ہے..... اللہ کے سوا

کسی کی طاقت اور قوت نہیں..... اللہ نے جو چاہا وہ ہو گیا.....
اور جو نہیں چاہا وہ نہیں ہوا..... اور اللہ تعالیٰ اپنے علم سے ہر چیز
کا احاطہ کئے ہوئے ہے.....“ (ابوداؤد)

مرض سے شفا کی دعا

8.... حضرت احمد بن عبداللہ بن داسہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں سخت بیمار ہوا..... یہاں تک کہ اپنی زندگی سے مکمل طور پر مایوس ہو گیا..... تو (مشہور بزرگ) حضرت سہل بن عبداللہ تستری رحمہ اللہ کے ایک شاگرد میرے پاس آئے..... اور کہا کہ حضرت سہل تستری اپنی بیماریوں میں ایک دعا پڑھتے ہیں..... کبھی ایسا نہیں ہوا..... کہ یہ دعا کسی نے پڑھی ہو..... اور اس کو شفا نہ ملی ہو..... میں نے کہا کہ وہ کونسی دعا ہے؟ کہا..... دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اشْفِنِیْ بِشِفَائِكَ وَدَاوِنِیْ بِدَوَائِكَ وَعَافِنِیْ مِنْ بَلَائِكَ

”اے اللہ مجھے شفا عطا فرما اپنے شفاء کے ساتھ اور میر امداوا فرما، اپنے دواء کے ساتھ اور مجھے عافیت عطاء فرما اپنی آزمائشوں سے“
تو میں مسلسل یہ دعا پڑھتا رہا..... اور اللہ نے مجھے شفا دے دی...

(الفرج بعد الشدۃ للتنوخی جلد ا، صفحہ ۵۵)

دردِ زِہ سے بچاؤ

9.... ابن سنی نے حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ حضرت سیدۃ النساء نورِ چشم مصطفیٰ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کو دردِ زِہ کی تکلیف تھی.... حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المومنین حضرت امّ سلمہ اور حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ وہ حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے پاس جا کر آیۃ الکرسی..... سورۃ الفلق .... اور سورۃ الناس پڑھیں..... (تفسیر درمنثور)

تسہیل ولادت کے لیے دعا

10.... حضرت حسن بن احمد بن الصید لانی فرماتے ہیں.... کہ مجھے میری والدہ نے بتایا کہ میں حاملہ تھی.... تو میں نے اللہ سے دعا کی کہ بچے کی پیدائش آسان کرے..... رات کو خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... ام حبیب!..... یہ دعا پڑھو:

يَا مُسَهِّلَ الشَّدِيْدِ وَيَا مُلِيْنَ الْحَدِيْدِ وَيَا مُنْجِزَ الْوَعِيْدِ وَيَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ اَمْرٍ جَدِيْدٍ اَخْرِجْنِيْ مِنْ حَلَقِ الْمَضِيْقِ اِلٰى اَوْسَعِ الطَّرِيْقِ بِكَ اَدْفَعُ مَا لَا اُطِيْقُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

(الفرج بعد الشدۃ لابن ابن الدنیا ص ۸۵)

تسہیل ولادت کے لیے تعویذ

11 .... حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں.... کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک دردزہ میں مبتلا گائے کے پاس سے گزرے تو گائے نے (باذن خداوندی) کہا: اے کلمۃ اللہ! اللہ سے دعا کریں..... کہ میرا بچہ آسانی سے پیدا ہو جائے.... حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے یوں دعا کی:.....

يَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَيَا مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا

تو اسی وقت پیٹ سے بچہ نکل آیا:.....سو جس عورت کے بچے کی ولادت میں مشکل پیش آئے.....اس کو یہ دعا لکھ کر دی جائے....

(المجالسۃ لابن مروان الدینوری جلد۵ صفحہ ۱۷۰ عیون الاخبار لابن قتیبہ الدینوری جلد۴ صفحہ ۲۰۷)

امام احمد رحمہ اللہ کے صاجزادہ عبداللہ بن امام احمد رحمہ اللہ نے ''مسائل الامام احمدؒ'' میں سفیان ثوری رحمہ اللہ سے مذکورہ واقعہ نقل کر کے لکھا ہے..... کہ میرے والد ماجد (امام احمد رحمہ اللہ) نے فرمایا..... کہ وکیع رحمہ اللہ کی روایت میں یہ بھی ہے.... کہ یہ (پانی کے برتن میں لکھ کر.....) وہ پانی عورت کی ناف کے نچلے حصے پر چھڑک دیا جائے.....

(مسائل الامام احمد صفحہ ۴۴۷۔۴۴۸)

تسہیل ولادت کے لیے دوسرا تعویذ

12.... حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں..... کہ جب بہ آسانی ولادت نہ ہو رہی ہو.....تو اس کے لیے یہ کلمات لکھے جائیں.....

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

(المجالسۃ جلد۵ صفحہ ۱۷۱، عیون الاخبار لابن قتیبہ جلد۴ صفحہ ۴۴۷)

(سفیان ثوری رحمہ اللہ نے) فرمایا: مذکورہ دعا کسی پیالے میں لکھ کر اس میں پانی ڈالا جائے.....اور پھر وہ پانی دردزہ میں مبتلا عورت کو پلا دیا جائے.....

(بستان العارفین مع تنبیہ الغافلین صفحہ مسلسل ۴۲۷)

سر درد کا علاج

13.... حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے..... کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر قسم کے درد اور بخار کے لیے صحابہ کو یہ دعا پڑھنے کی تعلیم دیتے.....

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ عِرْقِ النَّعَارِ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی صفحہ ۵۱۵)

شدید درد اور تکلیف کے لیے

14.... عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صحابہ میں بڑا اہم مقام حاصل رہا ہے..... یہ یمن کے گورنر بھی رہے ہیں.....اور ان کو اپنی کارکردگی اور خلوص کی بنا پر ہمیشہ توجہ اور عنایات میسر رہیں.....

وہ ایک روز شدید درد میں مبتلا ہو کر بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے.....

اور بیان کیا کہ یا رسول اللہ! میں اس درد سے مر رہا ہوں.....میرے حال پر مہربانی فرمائیں.....نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ درد والی جگہ پر اپنا دایاں ہاتھ رکھو.....اور یہ کلمات کہہ کر ہاتھ پھیرتے جاؤ......

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ

''میں اللہ تعالیٰ کی عزت اور اس کی قدرت کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں...... ہر اس تکلیف سے جو اس جسم میں ہے....''

انہوں نے جب اس دعا کو سات مرتبہ پڑھا.....تو ان کا درد جاتا رہا.....اور وہ بھلے چنگے ہو گئے.....

وہ اس دعا کی برکت اور افادیت کے اتنے قائل تھے.... کہ انہوں نے اپنے پورے خاندان اور دوستوں کو اس دعا کی زندگی بھر تاکید کی....(حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی دعا الفاظ میں معمولی تبدیلی کے ساتھ متعدد مقامات پر فرمائی.....)

دیوانگی دور کرنے کے لیے

15 .... ابن الضریس نے حضرت سعید بن جبیرؓ سے روایت کی ہے کہ:....

انہ قرأ علی رجل مجنون سورۃ یٰس فبری.....

انہوں نے ایک دیوانے آدمی پر سورہ یاسین پڑھی....تو وہ تندرست ہو گیا......(یعنی سورہ یٰسین پڑھ کر دم کیا.....)

داڑھ کے درد کا دم

16.... حضرت ذکوان بن نوح رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں.....
ایک شخص نے آ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے داڑھ کے درد کی شکایت کی.....تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر یہ پڑھ کر دم کیا:.....

اُسْكُنْ اَيَّتُهَا الرِّيْحُ اَسْكَنْتُكَ بِالَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

"اے ہوا تھم جا میں تجھے روکتا ہوں اس ذات کا واسطہ دیکر جس کے حکم سے رکا ہوا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے"

(کنز العمال ۱۰/۶۴، رقم ۲۸۳۸۰)

بے خوابی کو دور کرنے کا دم

17.... حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھی بے خوابی کی شکایت تھی.....آپ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا.....تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ دعا پڑھنے کا حکم دیا:.....

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ

(مصنف ابن ابی شیبۃ/عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی صفحہ ۴۷۷)

جنون کا دم

18.... حضرت یعلیٰ بن مرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں..... کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے بیٹے کو لے کر آئی.... اور کہا:....

میرے اس بیٹے پر جنون کا اثر ہے..... تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس (مریض) کے منہ کے اندر تھتکار کے پڑھا.....

بِسْمِ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اِخْسَأْ عَدُوَّ اللّٰهِ

''ابتداء کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں رسوا ہو اللہ کا دشمن''

اس کے بعد جنون کا اثر اس میں نہ رہا.....

(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی صفحہ ۵۸۷-۵۸۸)

حضرت جبرئیل کی جانب سے دفع مرض کی دعا

19..... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے..... کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے..... اور پوچھا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ کو تکلیف ہے..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... ہاں! حضرت جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا پڑھی:.....

بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ نَفْسٍ اَوْعَیْنِ حَاسِدٍ اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ

"اللہ کے نام سے جھاڑتا ہوں..... ہر اس چیز سے جو تکلیف دے..... انسان کی برائی سے..... حاسد کی نگاہ سے..... اللہ تم کو شفا دے..... اللہ کے نام سے جھاڑتا ہوں....."

(ابن ماجہ، ترمذی، اذکار ۱۱۵)

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ بیمار تھے..... تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے..... فرمایا، تم کو وہ جھاڑ (دعا) نہ بتادوں..... جو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے بتایا..... انہوں نے کہا..... ہاں اے اللہ کے رسول! آپ نے یہ بتایا:.....

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ يُؤْذِيْكَ

"اللہ کے نام سے جھاڑتا ہوں....اللہ صحت دے تم کو ہر ایسی بیماری سے جو تمہیں تکلیف دے....."

(الدعاء ۱۳۱۰)

دعا شفاء

20.... حضرت امیر المومنین عبداللہ بن المبارک رحمہ اللہ فرماتے ہیں....کہ یہ کلمات جس مریض پر بھی پڑھ دیئے....اللہ پاک نے شفا دی:....

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعِلَّةُ بِعِزَّةِ عِزَّةِ اللّٰهِ وَبِعَظْمَةِ عَظْمَةِ اللّٰهِ وَبِجَلَالِ جَلَالِ اللّٰهِ وَبِقُدْرَةِ قُدْرَةِ اللّٰهِ وَبِسُلْطَانِ سُلْطَانِ اللّٰهِ وَبِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَبِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِلَّا انْصَرَفْتِ

(رسائل ابن ابی الدنیا ۸۲/۳)

آنکھ کے درد کی دعا

21.... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.... جس کی آنکھ دُکھتی ہو.... اس کو یہ دعا پڑھنی چاہیے....

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ

"الٰہی میری آنکھ سے مجھے نفع پہنچا.... اور اس کو وارث کر میری طرف سے اور میرے دشمن میں میرا بدلہ دکھا...... اور میرے اوپر ظلم کرنے والے پر میری امداد کر......"

(الحصن الحصین، مع الشرح، الحاکم، الطبرانی الصغیر، ابن السنی)

آشوبِ چشم یا آنکھیں دکھنا

22.... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیگم زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی آنکھیں دکھنے کو آگئیں..... تو انہوں نے فرمایا کہ میں تمہارا علاج اسی طرح کروں گا..... جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے

تھے..... پھر فرمایا اپنی آنکھوں پر ٹھنڈا پانی ڈالتی جاؤ..... اور یہ پڑھو:

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِىْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

"اے جہانوں کے رب تو بیماری کو دور فرما..... شفا دے کہ شفا دینا تیری صفت ہے..... کوئی اور شفا نہیں ہے..... سوائے تمہاری شفا کے۔ اور ایسی شفا دے جس میں کوئی سقم یعنی کوئی بیماری باقی نہ رہے....."

(ابن ماجہ، ابوداؤد، حاکم)

بینائی حاصل کرنے کی دعا

23..... حضرت شعیث بن محرز رحمہ اللہ فرماتے ہیں..... کہ سلطان محمد بن سلیمان بن علی بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں مجھے یہ واقعہ سنایا گیا..... کہ ایک نابینا عورت تھی..... اچانک رمضان کی چوبیسویں شب کو بینا ہوگئی..... یہ سن کر میں بصرہ کے محتسب موسیٰ نامی شخص کے گھر کے قریب اس عورت کے پاس گیا..... (تاکہ اس عجیب واقعہ کی حقیقت معلوم کروں.....) عورت نے مجھے کہا کہ آپ بیٹھیں میں آتی ہوں..... کچھ دیر بعد وہ آئی..... اور دروازے سے چہرہ لگا کر اچھی طرح آنکھیں باہر نکال کر دکھائیں..... (تاکہ میں یقین کروں.....) میں نے

دیکھا تو گویا وہ ہرنی کی آنکھیں تھیں.... کسی قسم کا نقص ان میں نہیں تھا.....

میں نے پوچھا: اے اللہ کی بندی تم نے کونسی دعا پڑھی تھی؟

اس نے کہا: میں نے محلہ میں نماز کے لیے بنی ہوئی جگہ میں اول شب کو نماز پڑھی.....اور آخری شب کو اٹھ کر گھر میں بنی ہوئی نماز کی جگہ میں جا کر یہ دعا کی:.....

يَا كَاشِفَ ضُرِّ اَيُّوْبَ يَا مَنْ رَحِمَ شَيْبَةَ يَعْقُوْبَ يَا مَنْ رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ رُدَّ عَلَيَّ بَصَرِيْ

یہ دعا پڑھی تو مجھے یوں محسوس ہوا..... کہ کسی نے اپنے ہاتھ سے میری آنکھوں سے کوئی چیز ہٹا دی.....اور یکدم میں بینا ہو گئی.....

(کتاب مجابی الدعوۃ صفحہ ۸۰)

کان کے اندر کنکری چلی جائے اس کو نکالنے کی دعا

24.... حضرت عمر بن ثابت خزرجی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں..... کہ بصرہ میں ایک آدمی کے کان میں ایک چھوٹی سی کنکری چلی گئی..... اطباء نے بہت علاج کیا.....لیکن کنکری باہر آنے کے بجائے اور اندر چلی گئی.....اس سے اس شخص کی رات کی نیند اڑ گئی.....اور دن کی زندگی بدمزہ ہو گئی.....اس نے حضرت حسن بصری رحمۃ للہ علیہ کے ایک شاگرد کے پاس

جا کر سب کچھ سنایا..... تو انہوں نے کہا کہ اگر آپ کو کوئی چیز فائدہ دے گی ..... تو حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کی دعا فائدہ دے گی..... جو انہوں نے سمندر اور جنگلات طے کرتے ہوئے پڑھی تھی..... اس شخص نے پوچھا وہ کونسی دعا ہے..... فرمایا دعا یہ ہے:

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ

"اے بزرگ ذات اے بزرگ تر ذات اے جاننے والے بردبار ذات"

چنانچہ اس نے یہ دعا پڑھی..... اللہ کی قسم اسی وقت ہلکی آواز کے ساتھ کنکری تیزی سے کان سے نکل کر دیوار سے ٹکرائی..... اور وہ شخص بالکل ٹھیک ہو گیا.....

(کتاب مجابی الدعوۃ لابن ابی الدنیا صفحہ ۴۱) ٥

بیماری میں مبتلا آدمی کے لیے افاقہ

25..... بیہقی، ابن السنی اور ابو عبیدہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں..... کہ انہوں نے بیماری میں مبتلا آدمی کے کان میں کچھ پڑھا..... تو اسے افاقہ ہو گیا..... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:.....

تو نے اس کے کان میں کیا پڑھا؟.....

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کیا:.....

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ

(المومنون ۱۱۵ تا ۱۱۸)

شفائے امراض کی دعا

26.... مشہور محدث اور مجاہد حضرت عبداللہ بن المبارک فرماتے ہیں.... کہ میں ایک دفعہ گھوڑے پر سوار ہو کر جہاد کے لیے نکلا.... راستے میں گھوڑا زمین پر گر گیا...(اٹھ نہیں رہا تھا...) ایک نہایت خوبصورت اور خوشبو سے معطر شخص میرے پاس سے گذرا تو اس نے کہا:...

کیا تم اپنے گھوڑے پر سوار ہونا چاہتے ہو؟....

میں نے کہا، یقیناً....

اس شخص نے اپنا ہاتھ اس گھوڑے کی پیشانی سے شروع کر کے اس کے پچھلے حصے تک پھیرا.....اور یہ دعا پڑھی:

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعِلَّةُ بِعِزَّةِ عِزَّةِ اللّٰهِ وَبِعَظْمَةِ عَظْمَةِ اللّٰهِ وَبِجَلَالِ جَلَالِ اللّٰهِ وَبِقُدْرَةِ قُدْرَةِ اللّٰهِ وَبِسُلْطَانِ سُلْطَانِ اللّٰهِ وَبِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَبِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِلَّا انْصَرَفْتِ

تو گھوڑا ایک دم کھڑا ہو گیا..... اور اس شخص نے گھوڑے کی لگام اپنے ہاتھ میں تھام کر مجھے کہا.... اب سوار ہو جاؤ.... میں اس پر سوار ہو کر اپنے قافلے کے ساتھیوں سے جا ملا.....

بعد والے دن صبح کو دشمن ہمارے سامنے تھا.... اس دوران وہ شخص اچانک مجھے نظر آیا.... میں نے پوچھا.... کیا آپ ہمارے کل والے دوست نہیں ہیں؟ کہا.... ہاں! میں نے کہا کہ اللہ کا واسطہ دے کر میں آپ سے درخواست کرتا ہوں..... کہ آپ اپنا تعارف ذرا کرائیں کہ آپ کون ہیں؟ یہ کہنا تھا کہ وہ اچھل کر غائب ہو گئے... اور ان کی جائے قیام میں زمین ہری بھری ہو گئی.... تو میں نے سمجھ لیا کہ یہ خضر علیہ السلام تھے.... (عربی میں خضر کے معنی ہرا بھرا کے ہیں).....

حضرت عبداللہ بن المبارک فرماتے ہیں کہ جس مریض پر بھی میں نے یہ کلمات پڑھے.... وہ اللہ کے کرم سے شفایاب ہوا.....

(الفرج بعد الشدۃ لابن ابی الدنیا ص ۸۲)

بچوں کے ہر مرض کا تعویذ

27.... حضرت ابن اعباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے....کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسن و حسین کے لیے استعاذہ (تعویذ ودعاء) پڑھتے تھے:.....

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّ ھَامَّۃٍ وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ

"اللہ کے کلمہ تامہ کے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں.....ہر شیطان سے اور برے ارادہ کرنے والے سے اور ملامت والی آنکھ سے (نظر سے).....''

اور فرماتے تھے.....کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسماعیل واسحٰق علیہم السلام کے لیے یہی تعویذ فرماتے تھے۔

اندھے پن...جذام اور برص سے حفاظت کی دعا

28.... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت قبیصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا.....کہ جب تم صبح کی نماز پڑھ لو.....تو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

پڑھ لیا کرو...... اندھے پن...... جذام اور برص سے محفوظ رہو گے.....پھر یہ پڑھو:.....

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَافِضْ عَلٰی مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلٰی مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلٰی مِنْ بَرَكَاتِكَ

''اے اللہ اپنی جانب سے ہدایت فرما.....اپنے فضل کو ہم پر بہا.....اپنی رحمت ہم پر پھیلا.....اپنی برکتوں کو ہم پر نازل فرما.....''

(مجمع صفحہ ۱۱۱ جلد ۱۰، طبرانی صفحہ ۱۳۶، ترغیب صفحہ ۱۰۴ جلد ۱)

برص...جنون...کوڑھ اور تمام برے امراض سے حفاظت کی دُعا

29..... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعا مانگا کرتے تھے:.....

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَیِّئِ الْاَسْقَامِ۔

”اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں برص سے.... پاگل پن سے...کوڑھ سے...اور تمام برے امراض سے....“

(جواہر البخاری ص ۵۷۰)

آج کل کے زمانے میں جب کہ ہر روز نئے نئے مہلک امراض پیدا ہو رہے ہیں..... اس دعا کا خاص اہتمام کرنا چاہیے..... اور اس کے ساتھ تمام گناہوں سے بچنا چاہیے..... کیونکہ نئی نئی بیماریاں گناہوں کی کثرت کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں.... اور گناہوں کو چھوڑنے کی تدبیریں کسی اللہ والے سے پوچھنا چاہیے.... اللہ والوں کی صحبت کی برکت سے گناہوں سے بچنے کی ہمت پیدا ہوتی ہے...

جسم میں کسی جگہ اتفاقاً یا مستقلاً درد ہو تو یہ دعا پڑھے

30.... جس شخص کے جسم میں کسی جگہ درد یا تکلیف ہو.... تو دایاں ہاتھ تکلیف کی جگہ پر رکھ کر..... تین مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے.... اس کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:.....

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

"میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ مانگتا ہوں.....اس تکلیف
کے شر سے جو مجھے ہو رہی ہے....اور جس سے درد اور تکلیف
میں ڈر رہا ہوں....." (نسائی، مسلم شریف، عمل الیوم اللیلۃ، حصن حصین)

یہ دعا بار بار پڑھے اور درد کی جگہ پر ہاتھ پھیرے....اور ہر مرتبہ پڑھ کر ہاتھ اٹھالے.....

شدید بیماری کی وجہ سے جب زندگی سے مایوسی ہو تو یہ دعا پڑھے

31..... واضح رہے کہ زندگی سے تنگ آکر موت کے لیے دعا کرنا تو درست نہیں ہے..... بلکہ ممانعت ہے.....مگر مذکورہ طریقے سے دعا کرنا جائز ہے.....کیونکہ اس میں قطعی طور پر مرنے کی دعا نہیں ہے....بلکہ اللہ تعالیٰ سے دعا کی جاتی ہے کہ

"اگر زندگی بہتر ہے....تو زندگی عنایت کی جائے....اور اگر
مرنے میں بہتری ہے....تو موت دی جائے....تو دراصل یہ
بہتر صورت کی دعا ہے....."

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِیْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ
اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّیْ ۔

"اے اللہ! تو مجھے زندگی دے..... جب تک زندگی میرے لیے بہتر ہو...اور موت دے جبکہ مرنا میرے لیے بہتر ہو....." (بخاری و مسلم)

دانت اور کان کے درد کی دعا

32.... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص چھینک کے وقت:.....

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ

(مصنف ابن ابی شیبہ)

"ہر حالت میں تمام تعریفیں اللہ کے واسطے ہیں.... جو پروردگار عالم ہے....."

پڑھ لیا کرے تو وہ دانت اور کان کی تکلیف سے بچا رہے گا....

پیشاب کو جاری کرنے اور پتھری کو دور کرنے کی دعا

33.... حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے پیشاب بند ہو جانے یا پتھری کی شکایت کی..... تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو یہ دعا سکھادی..... کہ تو اس کو پڑھ لیا کر:...

رَبَّنَا اَنْتَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اِسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا اَنَّ رَحْمَتَكَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَائِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ

(النسائی)

اور فرمایا کہ اس کو پڑھ کر مریض پر دم کرو.... چنانچہ اس شخص نے اسی طرح کیا....اور وہ مریض ٹھیک ہوگیا.....

(عمل الیوم واللیلہ للنسائی: ص۲۹۹)

پھوڑے پھنسی اور زخم کے لیے دعا

③④.... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں ...کہ جب کسی شخص کو زخم یا پھوڑا پھنسی کی تکلیف ہوتی.....تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر یہ دعا پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا

"اللہ کے نام سے ہمارے ملک کی زمین کی مٹی ہے....
ہمارے بعض کا تھوک ہے.....تا کہ ہمارا مریض اللہ کے حکم
سے شفا پائے...." (بخاری ص ۸۵۵ و مسلم)

سفیان رحمہ اللہ جو راوی حدیث ہیں.... وہ اس طرح جھاڑتے تھے
.....کہ انگشت شہادت زمین پر رکھ کر اٹھاتے تھے.... پھر یہ دعاء پڑھتے تھے....

علامی نووی رحمہ اللہ نے شرح مسلم میں اس کی شرح کرتے ہوئے
کہا..... کہ لعاب دہن انگلی میں لگا کر مٹی سے لگائے.... پھر جہاں زخم ہو....
وہاں انگلی رکھ کر یہ دعاء پڑھے.... (شرح مسلم ۲۳۲، نزل الابرار ۲۷۲)

پھوڑے پھنسی کا دم

35.... ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج
مطہرات میں سے کسی سے پوچھا..... کہ کیا تمہارے پاس "ذریرۃ" (ایک قسم کی
خوشبو) ہے؟ انہوں نے کہا.... ہاں! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منگوا کر
اپنے پیر مبارک کی دو انگلیوں کے درمیان کی پھنسی پر رکھا..... اور یہ پڑھا:

اَللّٰھُمَّ مُطْفِئَ الْکَبِیْرِ وَمُکَبِّرَ الصَّغِیْرِ اَطْفِئْھَا عَنِّیْ

اس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھنسی ٹھیک ہو گئی....

(عمل الیوم واللیلۃ للنسائی صفحہ ۲۹۷)

بخار سے نجات پانے کی دعا

36.... حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ بخار اور ہر طرح کی تکلیف کے موقع پر پڑھنے کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دعا کی بھی تلقین فرمائی ہے....

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

بخار سے نجات کی دوسری دعا

37.... رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.... بخار جہنم کے اثر سے ہے.... اسے پانی سے ٹھنڈا کرو.... اور یہ پڑھو:

اِكْشِفِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِلٰهَ النَّاسِ

"اے لوگوں کے رب لوگوں کے معبود تکلیف چلی جائے...."

(ابن سنی ۵۱۸)

لاعلاج مرض سے شفایاب ہونے کی نبوی دعا

38.... ایک حدیث میں ہے کہ اگر کوئی شخص مریض کی عیادت کے لیے جائے....تو اس کے پاس سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:....

اَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ

"عرشِ عظیم کے مالک اور عظمت والے اللہ سے سوال کرتا ہوں....کہ وہ تجھے شفا اور عافیت دے...."

(ابوداؤد و ترمذی واذکار نووی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں ہے کہ مریض کے پاس جائے....تو اس کے سرہانے بیٹھ کر یہ دعا پڑھے اگر موت مقدر نہیں....تو صحت ہوگی.... (الفتوحات)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے....کہ کسی بیمار پر سورۂ انعام پڑھی جائے....تو وہ شفایاب اور صحت مند ہو جاتا ہے....

(بیہقی اتقان ۲۱۰)

پیٹ کے درد کے لیے

39.... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں....کہ میں ایک روز مسجد میں بے قراری سے لیٹا ہوا تھا کہ نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم تشریف لائے.... انہوں نے مجھ سے پوچھا....''اے ابو ہریرہ!.... کیا تمہارے پیٹ میں درد ہے؟.... میں نے عرض کیا کہ ہاں! یا رسول اللہ.... انہوں نے فرمایا کہ اٹھو.... اور نماز پڑھو.... کیونکہ نماز میں بھی شفا ہے..... (ابن ماجہ)

کوڑھ کے مریض سے بچاؤ کا علاج

40.... کوڑھ ایک شدید قسم کی متعدی بیماری ہے.... اسلام نے ایسے لوگوں سے دور رہنے کی تاکید کی ہے.... ایک دفعہ ایک وفد بیعت کے لیے آیا.... تو ان کے ہمراہ ایک کوڑھی تھا.... اسے مسجد سے باہر بٹھایا گیا تھا.... جب دوسرے لوگ بیعت کر چکے.... تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کوڑھی کو اپنے پاس طلب فرمایا.... اس واقعہ کو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یوں بیان کرتے ہیں.....

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کوڑھی کا ہاتھ پکڑا.... اور اسے اپنے ساتھ ایک پلیٹ میں کھانا کھانے میں شامل فرمایا.... اور کھاتے وقت بیماری کی چھوت سے بچاؤ کے لیے یوں معروض ہوئے..... (ترمذی، ابن ماجہ، ابوداؤد)

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ

''میں اللہ کے پاک نام سے اس پر بھروسہ.... اور توکل سے شروع کرتا ہوں.....''

ہر قسم کی بیماری سے شفا کی دعا

41.... حضرت عمرو بن شعیب رحمہ اللہ اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں.... کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حفظِ ما تقدم اور گھبراہٹ سے بچنے کے لیے یہ کلمات سکھائے.....

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ

''میں اللہ تعالیٰ کے تمام پاک ناموں سے پناہ مانگتا ہوں.....
اس کے غصہ سے اور اس کے بندوں کی ایذا رسانیوں سے اور
شیطان اور اس کے وسوسوں سے جب وہ مسلط ہوں.....''

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس دعا کی افادیت کے اتنے قائل تھے..... کہ وہ اپنے بچوں کو ہمیشہ یہ دعاء یاد کرواتے تھے..... اور جو بہت چھوٹے بچے تھے..... جو یاد نہیں کر سکتے تھے..... تعویذ لکھ کر ان کے گلے میں ڈال دیتے تھے..... (سنن ابی داؤد کتاب الطب)

بیماری سے شفا

42.... ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثابت بن قیس

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عیادت کو گئے.....ان کے والد قیس بن شماس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں.....کہ وہ شدید بیمار تھے.....انہوں نے ان پر ان الفاظ کے ساتھ دم کیا:.....

اَللّٰھُمَّ اکْشِفِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ

"اے لوگوں کے رب اس کی تکلیف دور کردے....."

اس کے بعد انہوں نے تھوڑی سی مٹی اٹھائی.....اور اسے پانی کے ایک پیالہ میں ڈال دیا.....انہوں نے پھر اس پیالہ پر وہی الفاظ دہرا کر پھونک ماری اور حکم دیا.....یہ پانی اس کے جسم پر چھڑکا جائے..... (نسائی، ابوداؤد)

پاگل پن کا علاج

43..... حضرت خارجہ بن صلت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے چچا کا ایک بڑا دلچسپ واقعہ بیان کرتے ہیں.....

میرے چچا مدینہ منورہ آئے اور اسلام قبول کیا..... جب وہ اپنے قبیلہ میں واپس گئے.....تو دیکھا کہ ایک شخص پاگل ہوگیا ہے.....لوگوں نے اسے زنجیروں سے باندھ رکھا ہے.....قبیلہ والوں کو معلوم تھا کہ وہ مدینہ سے ہو کر آئے ہیں.....اور ایک نیا طریقہ سیکھ کر آئے ہیں.....اس لیے وہ ان کے پاس آئے.....اور اس پاگل کے لیے علاج کے طلب گار ہوئے.....انہوں نے اس پاگل پر سورۃ الفاتحہ پڑھ کر صبح، شام دم کیا.....اور وہ اچھا ہوگیا.....

قبیلہ والوں نے خوش ہوکران کو ۱۰۰ بکریاں انعام میں دیں.....وہ اس معاملے میں ہدایت کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے.... اور تفصیل عرض کی.... نبی صلی اللہ علیہ وسلم واقعہ سن کر خوش ہوئے.....اور فرمایا:

''لوگ تو جھوٹے منتروں کی کمائی کھاتے ہیں....تو نے ایک سچے منتر کی کمائی کھائی.....'' (ابوداؤد)

ایک اور صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دیوانے (مجنون) پر سورۃ الفاتحہ صبح....شام تین تین مرتبہ پڑھ کر پھونکی جاتی تھی.... یہ عمل تین دن لگاتار جاری رہا.....ان تین دنوں میں وہ پاگل بالکل ٹھیک ہوگیا.....

شفاء دینے والی دو آیتیں

44.... دیلمی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کی ہے:

دو آیتیں ایسی ہیں کہ وہی قرآن ہیں..... اور وہ دونوں شفا دیتی ہیں..... یہ دو ایسی آیات ہیں.... کہ جن کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے..... یہ سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات ہیں.....

جھلسنے کا دم

45.... حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں.... کہ ایک دفعہ میں نے ایک ہانڈی اٹھائی.... وہ ہانڈی گر گئی.... تو شوربا سے میرا ہاتھ جھلس گیا.... میری والدہ مجھے ایک شخص کے پاس لے گئیں.... جو ایک مقام پر بیٹھے ہوئے تھے.... پھر عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! انہوں نے جواب دیا میری والدہ نے مجھے ان کے قریب کر دیا.... تو تھتکارنے لگے اور کچھ پڑھنے لگے.... جو میں سمجھ نہیں رہا تھا.... بعد میں میں نے والدہ سے پوچھا.... کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا پڑھا؟ تو انہوں نے بتایا.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ پڑھا:.....

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ

"دور کر دے تکلیف کو لوگوں کے رب شفاء عطا فرما تو ہی شفاء دینے والا ہے تیرے سواء کوئی بھی تکلیف دور نہیں کر سکتا"

(مصنف ابن ابی شیبۃ ۷/ ۷۸ عمل الیوم واللیلۃ صفحہ ۲۹۶ کنز العمال ۱۰/ ۱۰۳)

تھکن دور کرنے کی دعا

46..... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کام کی وجہ سے تھک جانے کی شکایت کی..... تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... اے فاطمہ! سوتے وقت 33 بار سبحان اللہ..... اور 33 بار الحمد للہ..... اور 34 بار اللہ اکبر کہہ لیا کرو..... تمہاری تھکان دور ہو جائے گی.....

(بخاری، مسلم، ابوداؤد)

آیات شفاء

47..... امام طریقت ابوالقاسم قشیری رحمہ اللہ سے منقول ہے..... وہ فرماتے ہیں کہ ان کا ایک بچہ بیمار ہو گیا..... اس کی بیماری اتنی سخت تھی..... کہ وہ قریب المرگ ہو گیا..... وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا..... اور حضور کی خدمت میں بچے کا حال عرض کیا..... حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... تم آیات شفا سے کیوں دور رہتے ہو..... کیوں ان سے تمسک نہیں کرتے..... اور شفا نہیں مانگتے.....

میں بیدار ہو گیا..... اور اس پر غور کرنے لگا..... تو میں نے ان آیات شفاء کو کتاب الٰہی میں چھ جگہ پایا..... وہ یہ ہیں:

''اور اللہ تعالیٰ شفاء دیتا ہے... مؤمنین کے سینوں کو....''

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۙ

''سینوں میں جو تکلیف ہے ان سے شفاء ہے.....''

فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ

''ان کے پیٹ سے نکلتی ہے..... پینے کی چیز جن کے رنگ مختلف ہوتے ہیں..... لوگوں کے لیے ان میں شفا ہے.....''

مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ

''اور قرآن میں یہ ایسی چیز نازل کرتے ہیں..... جو مؤمنین کے لیے شفا اور رحمت ہے.....''

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۙ

''اور جب میں بیمار ہوتا ہوں..... تو اللہ تعالیٰ شفا دیتا ہے.....''

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ

''فرما دیجیے آپ..... کہ مؤمنین کے لیے یہ ہدایت اور شفا ہے.....''

میں نے ان آیات کو لکھا..... اور پانی میں گھول بچے کو پلا دیا..... اور وہ بچہ اسی وقت شفا پا گیا..... گویا کہ اس کے پاؤں سے گرہ کھول دی گئی ہو.....

(مدارج النبوۃ)

درندوں سے حفاظت کی دعائیں

پاگل کتے کے کاٹے کا علاج

1.... جس شخص کو پاگل کتا کاٹ کھائے....وہ شخص چالیس روز تک ہر روز ایک روٹی کے ٹکڑے پر یہ آیت شریف لکھ کر کھالیا کرے....تو ان شاء اللہ تعالیٰ پاگل کتے کے زہر سے محفوظ رہے گا....اور جلد صحت یاب ہو جائے گا....وہ آیت یہ ہے:....

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا۔

"وہ لوگ خفیہ تدابیر کر رہے ہیں....اور میں بھی خفیہ تدبیر کر رہا ہوں.... پس آپ کافروں کو تھوڑے دن مہلت دیجیے...."

سانپ کے کاٹے کا عمل

2.... صحیح مسلم میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے.... جس کا حاصل یہ ہے کہ صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی ایک جماعت اتفاق سے ایک مکان پر گئی.... اس مکان کے مالک کو سانپ نے ڈس لیا تھا.... مالک مکان کے ملازم نے صحابہؓ سے عرض کیا.... کہ تم اس کا علاج کردو.... صحابہ نے کہا کہ تمہارا سردار اگر ٹھیک ہوجائے.... تو ہم کو کیا دوگے.... گھر والوں نے کہا ایک گلہ بکریوں کا دیں گے.... (بعض روایات میں ہے.... کہ بکریوں کی تعداد تیس تھی....) ان صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین میں سے ایک صحابیؓ نے اس شخص پر سورۂ فاتحہ یعنی الحمد شریف پڑھ کر دم کردیا.... وہ شخص جس کو سانپ نے کاٹا تھا.... اسی وقت تندرست ہوگیا.... اور صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے ایک ریوڑ بکریوں کا لے لیا.... پھر واپس آ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پورا قصہ بیان کیا.... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سن کر فرمایا.... کہ تم لوگوں نے بہت اچھا کیا.... لیکن تم کو یہ کیسے معلوم ہوا.... کہ یہ سورۃ سانپ کاٹے کا منتر ہے؟ اس کے بعد فرمایا کہ ان بکریوں کو آپس میں تم لوگ تقسیم کرلو.... اور اس میں ایک حصہ ہمارا بھی متعین کردو....

فائدہ: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ امراض کا جو علاج قرآن و حدیث میں درج ہے.... اگر ان امراض کے علاج پر اجرت لے لی جائے.... تو کوئی مضائقہ نہیں ہے.... اور ایسی اجرت حلال اور پاک ہے.... اس اجرت پر اس لیے بھی شک نہیں کیا جاسکتا.... کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اس میں سے اپنا حصہ مقرر کرنے کا حکم فرمایا.... اگر اس میں ذرا

بھی شک ہوتا....تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس سے اپنا حصہ ہرگز مقرر نہ کراتے....

سانپ بچھو کا جھاڑ

3.... حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا....کہ ہم لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ڈنگ (بچھو سانپ وغیرہ) کی ایک جھاڑ کو پیش کیا....تو آپ نے اجازت دی اور فرمایا.... یہ ایک عہد ہے.....(جو سلیمان علیہ السلام) نے ڈنگ مارنے والے جانوروں سے لیا ہے....کہ وہ اس کو ضرر نہ پہنچائیں گے.....اور وہ یہ ہے:....

بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ مِلْحَةٌ بَحْرٍ قَفْطًا

راوی نے بیان کیا....کہ علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ایک آدمی تھا....اس کو (بچھو نے یا اور کسی نے) ڈس لیا.... چنانچہ یہ پڑھا گیا....تو وہ بالکل صحیح سالم ہو گیا..... (نزل الابرار، حصن، ابن سنی)

درندوں اور ظالم کے شر سے حفاظت کی دعا

4.... حضرت عبدالجبار بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں....کہ

حضرت ابراہیم بن ادھم رحمتہ اللہ علیہ سے ایک دفعہ کہا گیا.... کہ ایک درندہ آبادی کی طرف نکل آیا ہے.....

حضرت ابراہیم بن ادہم رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا: مجھے ذرا دکھاؤ.... دیکھا تو فرمایا: اے بدبخت! اگر تو ہمارے بارے میں کسی حکم پر مامور ہے.....تو اس کی تعمیل کر ورنہ جہاں سے آیا.... وہاں واپس چلا جا.... یہ کہنا تھا کہ درندہ پیچھے مڑ کر چلا گیا.... (عبدالجبار کہتے ہیں....) مجھے بڑا تعجب ہوا ....کہ درندے نے حضرت ابراہیم بن ادھم رحمتہ اللہ علیہ کی بات کیسے سمجھ لی.... اتنے میں حضرت ابراہیم بن ادہم رحمتہ اللہ علیہ نے آخر ہم سب کو یہ دعا پڑھنے کے لیے کہا:....

اَللّٰهُمَّ احْرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْفِنَا بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَارْحَمْنَا بِقُدْرَتِكَ عَلَيْنَا وَلَا نَهْلَكُ وَاَنْتَ رَجَاؤُنَا

(اس روایت کے ایک راوی) خلف بن تمیم رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں .....کہ جب سے میں نے یہ دعا سنی ہے.... ہمیشہ یہ پڑھتا ہوں.....سو نہ کبھی کسی چور سے میرا واسطہ پڑا.... اور نہ کسی (ظالم) سے....

(کتاب مجابی الدعوۃ ص ۱/۳)

پسو (کھٹمل) سے حفاظت کا دم

5.... حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے... کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا: اے ابودرداء (رضی اللہ عنہ)! جب تمہیں پسو ستائے... تو ایک پیالہ پانی لے کر اس میں سات مرتبہ یہ دم پڑھو...

وَمَالَنَآ اَنْ لَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ فَاِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَكُفُّوْا شَرَّكُمْ وَاَذَاكُمْ عَنَّا

''ہمارے اندر کوئی طاقت نہیں سوائے اس کے کہ ہم توکل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ پر پس اگر تم ایمان لاتے ہو تو پھر رک جاؤ اپنے شر سے اور ہمیں تکلیف دینے سے''

پھر اس پانی کو اپنے بستر کے اردگرد چھڑک دو.....رات بھر اس کے شر سے حفاظت میں رہو گے.... (کنزل العمال ۱۰/۱۰۴)

سانپ بچھو کے کاٹے کا علاج

6.... جس کو سانپ بچھو وغیرہ زہریلے جانور نے کاٹ لیا ہو.....اس پر سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرے.... یا پانی اور نمک ملا کر جس جگہ کاٹا ہے......ملتا جائے....اور قل یاایہا الکافرون...... قل اعوذ برب الفلق..... قل اعوذ برب الناس ...... پڑھ پڑھ کر دم کرتا جائے...... (طبرانی فی الصغیر بحوالہ حصن حصین)

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے.... کہ: ایک مرتبہ نماز میں بچھو نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کاٹ لیا.... نماز سے فارغ ہونے کے بعد فرمایا: خدا لعنت کرے بچھو پر..... نہ نمازی کو چھوڑتا ہے..... نہ بے نمازی کو..... پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمک اور پانی منگوایا.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم کاٹنے کی جگہ پر ملتے جاتے..... اور مذکورہ بالا تینوں سورتوں کو پڑھتے جاتے تھے.....

سانپ بچھو وغیرہ سے بچنے کی دعا

7..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے..... کہ ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا..... اور شکایت کی کہ مجھے بچھو نے کاٹ لیا ہے..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.... اگر تم شام کو یہ پڑھ لیتے... تو وہ تم کو ضرر نہیں پہنچا سکتا تھا:....

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

''کلمہ تامہ کے ذریعہ مخلوق کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں...''

(عمل الیوم ۳۸۸، مسلم ۳۴۷، ابن ماجہ ۲۵۱)

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے کہ ابو صالح (راوی) نے کہا کہ میں نے اپنے بیٹے بیٹیوں کو یہ سکھا دیا تھا.... اگر ان کو بچھو ڈس لیتا.... تو کوئی ضرر نہیں پہنچتا..... (ابن ابی شیبہ)

سانپ بچھو اور دیگر زہریلے

جانوروں کے کاٹنے کے وقت کی دعا

8.... زہریلے جانور اگر کسی کو کاٹ لیں....تو سات بار پوری سورۂ فاتحہ پڑھ کر مریض پر دم کردیا جائے.... اللہ کے حکم سے وہ اچھا ہوجائے گا....احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی سورۂ فاتحہ پڑھنا ثابت ہوا ہے.... (بخاری)

شرکیہ منتر اور دم جھاڑنا حرام ہیں.....موحد کے لیے ان تمام چیزوں سے پرہیز ضروری ہے.....

تمام موذی چیزوں سے حفاظت کی دعا

9.... ترمذی شریف کی روایت میں ہے....کہ جو کوئی درج ذیل کلمات کو شام کے وقت تین مرتبہ پڑھے....تو اس کو کسی جانور کا کوئی زہر اس رات میں اثر نہیں کرتا.....ایک روایت میں صبح کے وقت پڑھنے کا اثر بھی یہی بیان کیا گیا ہے .. کہ صبح کے وقت پڑھنے سے دن بھر موذی چیزوں کے اثر سے محفوظ رہتا ہے!

دعا یہ ہے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

"میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ذریعہ سے
اس مخلوق کے شر سے جو پیدا فرمایا ہے"

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے کہ ابو صالح رحمہ اللہ نے کہا کہ میں نے اپنے بیٹے اور بیٹیوں کو یہ سکھا دیا تھا..... اگر ان کو بچھو ڈس لیتا.. تو کوئی ضرر نہ پہنچتا تھا..

ترمذی میں مذکورہ بالا دعا کا تین دفعہ پڑھنا آیا ہے..... اور یہ کہ پھر انشاء اللہ کوئی چیز تم کو تکلیف نہ دیتی.... نیز ایک روایت میں اس کا صبح و شام پڑھنا بھی آیا ہے..... (اوسط طبرانی)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ اس دعا کے اتنے قائل تھے.... کہ وہ اپنے بچوں کو اس کو یاد کراتے تھے.... اور جو بچہ چھوٹے ہونے کی وجہ سے اس کو یاد نہیں کر سکتا تھا.... تو لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیتے تھے..

شیر کے خوف سے محفوظ رہنے کی دعا

10.... امام ابن السنی رحمہ اللہ نے نقل کیا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا.... جب تم کسی ایسی وادی میں ہو.... جہاں تم کو شیر سے ڈر لگ رہا ہو..... تو تم یہ پڑھا کرو.....

اَعُوْذُ بِرَبِّ دَانِيَالَ وَالْجُبِّ مِنْ شَرِّ الْاَسَدِ

سانپ سے حفاظت کے لیے اکابر کے وظائف

11.... اگر یہ چاہیں کہ گھر سے سانپ چلا جائے.... تو اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا..... ارد پر پڑھ کر تین کونے میں ڈال دے..... اور اگر بند رکھنا چاہے.... تو چاروں کونوں میں ڈال دے..... (بیاض اشرفی)

چیونٹی چیونٹے دفع کرنے کا عمل

12.... فرمایا کہ مولانا شیخ محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے.... کہ ایک دفعہ میرے گھر میں چیونٹے بہت کثرت سے پھیل گئے.... میں نے ادھر ادھر دیکھا تو ایک سوراخ میں سے آرہے ہیں.... میں نے اس سوراخ پر یہ آیت لکھ کر رکھ دی:.....

يٰاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ.....

بس وہیں سوراخ میں (سارے چیونٹے) سمٹ کر رہ گئے...

مال کی حفاظت کی نبوی دعائیں

چوری سے حفاظت

1 .... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث مرفوعا روایت کی ہے کہ یہ آیت چوری سے امان ہے.... یعنی چوری سے حفاظت کے لئے ہے....

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

فائدہ: بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ رات کو اس پر پڑھ کر اپنے گھر میں پھونک دیا کرے..... اور اگر کوئی شخص کہیں سے مال لاوے یا کہیں بھیجے..... تو اس آیت کو لکھ کر اس میں رکھ دیا کرے..... تو حق تعالیٰ اپنے فضل سے مال کو چوری ہونے سے محفوظ رکھے گا....

مال ومتاع کی حفاظت کی دعا

2.... حضرت زید بن اسلم رحمتہ اللہ علیہ اپنے والد (اسلم رحمتہ اللہ علیہ) سے روایت کرتے ہیں کہ:.....

ایک دفعہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے لوگ مل رہے تھے....

ایک شخص اپنے کندھے پر اپنے ایک بیٹے کو اٹھائے ہوئے آیا..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان باپ بیٹے کی طرح میں نے کسی کوے کو بھی دوسرے کوے کا اتنا مشابہ نہیں دیکھا.....

اس شخص نے کہا: بخدا اس کی ماں نے اس (بچہ) کو موت کے بعد جنا ہے.....

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا کہتے ہو؟ یہ کیسے ممکن ہے؟

تو اس شخص نے کہا: میں فلاں جنگ میں اس کی ماں کو حاملہ چھوڑ کر چلا گیا تھا..... جاتے وقت میں نے اس کی ماں پر یہ دعا پڑھی تھی...

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ مَافِیْ بَطْنِكِ

"جو کچھ تمہارے شکم میں ہے..... اس کو اللہ کے پاس امانت رکھتا ہوں...."

میں واپس آیا تو پتہ چلا کہ وہ انتقال کر گئیں..... اس کے بعد ایک رات

کو میں اپنے چچازاد بھائیوں کے ساتھ جنت البقیع میں بیٹھا تھا.... اچانک دیکھا کہ قبرستان میں چراغ کی روشنی جیسی ایک خاص قسم کی روشنی نظر آ رہی ہے..... میں نے اپنے چچازاد بھائیوں سے پوچھا یہ کیا ہے؟

انہوں نے کہا: ہمیں نہیں معلوم؟ البتہ ہر رات ہی فلاں عورت کی قبر کے پاس یہ روشنی ہم دیکھتے ہیں....

میں نے اپنے ساتھ کھدائی کے آلات لئے.... اور قبر کی طرف چل پڑا..... دیکھا کہ قبر کھلی ہوئی ہے..... اور یہ بچہ اس کی ماں کی گود میں ہے.... میں قریب گیا تو کسی آواز دینے والے نے آواز دی کہ:

"اے اپنے رب کے پاس امانت چھوڑنے والے! اپنی امانت لے لو.... اگر تم اس کی ماں کو بھی ہمارے پاس امانت رکھتے.... تو ضرور اس کو بھی زندہ پاتے.... تو میں نے بچہ کو اٹھا لیا.... اور قبر بند ہو گئی....."

(کتاب مجابی الدعوۃ صفحہ ۳۵، مناقب امیر المومنین عمر بن خطابؓ لابن الجوزی صفحہ ۷۶)

نقصان کے ازالے کے لیے مجرب دعا

3.... اگر کسی کا کوئی نقصان ہو جائے تو یہ کلمات پڑھے..... جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کا نعم البدل عطا فرمائیں گے ..... وہ دعا یہ ہے:

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنْ مُّصِیْبَتِیْ وَاَخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا۔

ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پہلے شوہر ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جب انتقال ہوا....تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو یہی دعا سکھائی تھی.....اور فرمایا تھا کہ جس کا نقصان ہو جائے....اور یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس چیز سے بہتر عطا فرمائے گا.....

ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اپنے دل میں سوچ رہی تھی.....کہ ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بہتر خاوند مجھ کو اور کونسا ملے گا....

اس واقعہ کو ابھی کچھ ہی روز گذرے تھے....کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نکاح فرمالیا.....اس وقت مجھے معلوم ہوا کہ یہ اس دعا کی برکت ہے جس کا ظہور ایسا ہوا ہے....

کسی چیز کے گم ہونے یا غلام اور نوکر وغیرہ کے بھاگنے پر دعا

اَللّٰھُمَّ رَادَّ الضَّآلَّۃِ وَھَادِیَ الضَّلَالَۃِ اَنْتَ تَھْدِیْ مِنَ الضَّلَالَۃِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ بِقُدْرَتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّھَا مِنْ عَطَآئِکَ وَفَضْلِکَ۔

4.... "اے اللہ! ....گم ہوئی چیزوں کو واپس لانے والے اور بھٹکے ہوئے کو راہ دکھانے والے تو ہی بھٹکتے ہوئے کو راستہ دکھاتا ہے.....تو اپنی قدرت اور طاقت سے میری کھوئی ہوئی چیز مجھ کو واپس دلا دے....اس لئے کہ وہ چیز تیری ہی دی ہوئی ہے....اور تیرے ہی انعام اور فضل سے ہے....." (حصن حصین)

اچھے رشتوں کے لیے دعائیں

برے رشتہ سے بچنے کے لیے دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ امْرَاَۃٍ تُشَیِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِیْبِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّلَدٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ وَبَالًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّالٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ عَذَابًا

1 .... ''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں.... ایسی عورت سے کہ مجھے بوڑھا کر دے بڑھاپے سے پہلے اور تیری پناہ چاہتا ہوں.... ایسی اولاد سے کہ میرے لیے وبال ہو.... اور تیری پناہ چاہتا ہوں..... ایسے مال سے کہ مجھ پر عذاب جان ہو.....'' (مناجات مقبول)

اچھے رشتے کے لیے بہترین دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَۃِ النِّسَآءِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ کُلِّ عَمَلٍ یُّخْزِیْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ کُلِّ صَاحِبٍ یُّؤْذِیْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ کُلِّ اَمَلٍ یُّلْھِیْنِیْ

2.... "اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں.... عورتوں کے فتنہ سے..... یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں..... ہر اس عمل سے کہ جو مجھ کو رسوا کردے..... اور تیری پناہ چاہتا ہوں..... ہر اس ساتھی سے جو مجھے تکلیف دے..... اور تیری پناہ چاہتا ہوں..... ایسی امید سے کہ مجھے غافل کردے....."

(مناجات مقبول صفحہ ۶۳)

اچھا رشتہ ملنے کی اہم دعائیں

3.... درج ذیل دعاؤں کا لڑکی خود اہتمام کرے.... اور گھر میں یہ دعائیں لڑکی کے حق میں کرسکتے ہیں.....!

پہلی دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

4.... "اے ہمارے رب عنایت فرما.... ہم کو ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور کر ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا....."

دوسری دعا

•••••••••••

اَللّٰھُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ بِذُنُوْبِیْ مَنْ لَّا یَخَافُكَ فِیَّ وَلَا یَرْحَمُنِیْ

5.... ''اے اللہ مجھ پر میرے گناہوں کی وجہ سے کوئی ایسا (شوہر) مسلط نہ فرمائیو....جو میرے بارے میں آپ سے نہ ڈرے....اور نہ مجھ پر ترس کھائے....

(جامع صغیر).....''

تیسری دعا

•••••••••••

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ خَلِیْلٍ مَّاكِرٍ عَیْنَاهُ تَرَیَانِیْ وَقَلْبُهٗ یَرْعَانِیْ اِنْ رَّاٰی حَسَنَةً دَفَنَهَا ، وَاِنْ رَّاٰی سَیِّئَةً اَذَاعَهَا

6.... ''اے اللہ! میں تیری پناہ لیتی ہوں....ایسے مکار دوست (برے شوہر) سے جس کی آنکھیں مجھ کو دیکھیں.....اور اس کا دل میری ٹوہ میں لگا رہے.....(میرے عیب ڈھونڈنے کی ہر وقت فکر سوار ہو.....) اگر

کوئی نیکی دیکھے تو اس کو چھپالے.....اور برائی دیکھ پائے
.....تو اس کو پھیلاتا پھرے......"

(جامع صغیر صفحہ ۵۹)

چوتھی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ یُّؤْذِیْنِیْ

7..... "اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتی ہوں... ہر ایسے ساتھی (شوہر) سے جو مجھے تکلیف دے....."

(مناجات مقبول صفحہ ۱۲)

میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کے وظیفے

میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کا پہلا وظیفہ

1.... اگر زوجین میں سے کسی کو دوسرے سے نفرت ہو.....اور محبت نہ ہو.....تو آیات ذیل کو لکھ کر محب اپنے پاس رکھے......اور نمک یا مٹھائی پر پڑھ کر محبوب کو کھلا دیں.....فلانہ کی جگہ محبوب کا نام اور فلاں کی جگہ محب کا نام لکھیں.....

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ اِذْ تَمْشِيْ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ فَرَجَعْنَاكَ اِلٰى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَا مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُوْنًا يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَيَا مُسَخِّرَ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ قَلِّبْ لِفُلَانَةَ قَلْبَ فُلَانٍ بِالْخَيْرِ لِاَدَاءِ الْحُقُوْقِ يَا وَدُوْدُ حَبِّبْ حَبِّبْ يَا وَدُوْدُ

(از حکیم الامت تھانوی، بہشتی زیور)

محبت کا دوسرا وظیفہ

2.... شوہر کو راضی کرنے کا عمل:

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّاَنَّ اللهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ

جس کا شوہر ناراض ہو.....اس آیت کو شیرینی پر پڑھ کر کھلائے..... انشاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا.....مگر واضح رہے کہ ناجائز محل میں اثر نہ ہوگا.....انشاء اللہ.....

محبت کا تیسرا وظیفہ

3.... 1: سورہ یوسف کو اگر لکھ کر اور تعویز بنا کر بازو پر باندھے.....تو اس کی بیوی اس کو بہت چاہنے لگے.....

2: اسم الٰہی ''المغنی'' بیوی سے جماع کے وقت زبان سے نہیں بلکہ

خیال سے پڑھے....تو اس کی بیوی اس سے محبت کرنے لگے....

(اعمال قرآنی ۶۴،۶۵)

خاوند کی ناراضگی کا روحانی علاج

4.... حضرت تھانوی رحمہ اللہ نے لکھا ہے....کہ بعد نماز عشاء کے گیارہ دانے سیاہ مرچ کے لے کر آگے پیچھے گیارہ بار درود شریف پڑھے....اور درمیان میں گیارہ تسبیح یا لطیف یا ودود..... کی پڑھیں ....اور خاوند کے مہربان ہونے کا خیال رکھیں....جب سب پڑھ چکیں....تو ان سیاہ مرچوں پر دم کر کے تیز آنچ میں ڈال دیں....اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں....انشاءاللہ خاوند مہربان ہو جائے گا....یہ کام کم سے کم چالیس روز تک کریں...

بانجھ پن کو دور کرنے کا روحانی علاج

5.... چالیس لونگیں بسکٹ کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر ایک ایک ٹکڑا روز اس مخنص کو کھلا دیں.....

اس دن سے ایک لونگ روز مرہ سوتے وقت کھانا شروع کرے.....

اور اس پر پانی نہ پیئے..... (از حکیم الامت تھانویؒ)

أَوْ كَظُلُمٰتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَآ أَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ

حفاظت حمل کا روحانی علاج

6.... حکیم الامت مولانا تھانوی رحمہ اللہ نے لکھا ہے..... کہ اگر کسی عورت کا حمل اکثر گر جاتا ہو..... یا کسی صدمہ کی وجہ سے اگر کبھی ایسا خطرہ ہو..... تو آیات ذیل لکھ کر حاملہ کے گلے میں اس طرح ڈال دیں..... کہ وہ تعویذ پیٹ پر پڑا رہے.....

آیات یہ ہیں:

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّ هُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ رَبِّ إِنِّيْ أُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

بچہ کا زندہ نہ رہنے کا روحانی علاج

7.... اجوائن اور کالی مرچ آدھ آدھ پاؤ لے کر پیر کے دن دوپہر کے وقت چالیس بار سورۃ والشمس اس طرح پڑھے کہ ہر دفعہ کے ساتھ درود شریف بھی پڑھے.... اور جب چالیس بار ہو جاوے..... پھر ایک دفعہ درود شریف پڑھے.... اور اجوائن اور کالی مرچ پر دم کر دے..... اور شروع حمل سے یا جب سے خیال ہوا ہو.... دودھ چھڑانے تک روزمرہ تھوڑا تھوڑا دونوں چیزوں سے کھالیا کرے..... ان شاء اللہ اولاد زندہ رہے گی..... (از حکیم الامت)

ہمیشہ لڑکی ہونے کے مسئلے کا روحانی حل

8.... حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ نے لکھا ہے......
کہ اس عورت کا خاوند یا کوئی دوسری عورت اس کے پیٹ پر انگلی سے کنڈل یعنی دائرہ ستر بار بناوے.....اور ہر دفعہ میں یا متین کہے.....انشاءاللہ لڑکا پیدا ہوگا.....

بچے کو نظر لگ جانا یا رونا یا سوتے میں ڈر جانا وغیرہ کا روحانی علاج

9.... قل اعوذ برب الناس تین تین بار پڑھ کر اس پر دم کرے.....اور یہ دعا لکھ کر کر گلے میں ڈال دے.....

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَّامَّةٍ

دودھ کم ہونے کا روحانی علاج

10.... یہ دونوں آیتیں نمک پر سات بار پڑھ کر ماش کی دال

میں ملا کر کھلائیں.....پہلی آیت:

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ

دوسری آیت:

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ

دوسری آیت اگر آٹے کے پیڑے پر پڑھ کر گائے یا بھینس کو کھلادیں.....تو خوب دودھ دے گی.....اوران باتوں کو ہمیشہ یادرکھو.....کہ قرآن کی آیت بے وضو مت لکھو.....اور نہانے کی ضرورت میں بھی مت پڑھو.....اور جس کاغذ پر قرآن کی آیت لکھ کر تعویذ بناؤ....اس کاغذ پر ایک اور کاغذ سادہ لپیٹ دو.....تاکہ تعویذ لینے والا اگر بے وضو ہو.....تو اس کو ہاتھ میں لینا درست ہو.....اور چینی کی طشتری پر بھی آیت لکھ کر بے وضو کے ہاتھ میں مت دو..... بلکہ تم خود پانی سے گھول دو.....اور جب تعویذ سے کام نہ رہے.....اس کو پانی سے گھول کر کسی ندی یا نہر یا کنویں میں چھوڑ دو.....

(از بہشتی زیور)

قوت حافظہ

اور

دفع نسیان کا روحانی علاج

قوت حافظہ کے لیے پہلا عمل

1 .... تفسیر ابن کثیر صفحہ ۲۰۸ ج ا میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے..... کہ آیت الکرسی کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر زعفران سے لکھ کر چاٹنا....اور سات مرتبہ لکھ کر چاٹنے کا عمل قوت حافظہ اور دفع نسیان کے لیے نافع ومفید ہے....

(میرے والد اور انکے مجربات)

دوسرا عمل

2.... ان آیات کو جمعرات یا جمعہ کے دن پہلی ساعت میں چینی کی طشتری پر باوضو زعفران مشک اور گلاب سے لکھیں.... پھر دھو کر نہار منہ

کمزور حافظے والے کو پلانا مفید ہے.... اس عمل کو سات دن تک کیا جائے.....

آیات یہ ہیں:.....

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ○ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى

مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ○

(سورہ مریم)

نوٹ: اس عمل کو موسم سرما (یعنی سردی) میں کرنا..... بہت ہی بہتر رہے گا۔

تیسرا عمل

3.... جمعہ کے روز سبز کاغذ پر زعفران اور گلاب سے لکھ کر آب نہر جاری سے دھو کر نہار منہ سات جمعہ تک آفتاب نکلنے سے پہلے پیئے.....اور اس روز کوئی مشتبہ چیز اور کسی قسم کا گوشت نہ کھائے..... انشاء اللہ قوت حافظہ و تیزی ذہن حاصل ہوگی..... (ق:۵۳)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ ھُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ
عَلَیۡکَ الۡکِتٰبَ مِنۡہُ اٰیٰتٌ مُّحۡکَمٰتٌ ھُنَّ اُمُّ
الۡکِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِھٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِیۡنَ فِیۡ
قُلُوۡبِھِمۡ زَیۡغٌ فَیَتَّبِعُوۡنَ مَا تَشَابَہَ مِنۡہُ ابۡتِغَآءَ
الۡفِتۡنَۃِ وَابۡتِغَآءَ تَاۡوِیۡلِہٖ وَمَا یَعۡلَمُ تَاۡوِیۡلَہٗۤ اِلَّا اللّٰہُ ۘ
وَالرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ یَقُوۡلُوۡنَ اٰمَنَّا بِہٖ ۙ کُلٌّ مِّنۡ
عِنۡدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ۝ رَبَّنَا لَا
تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ ھَدَیۡتَنَا وَھَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ
رَحۡمَۃً ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡوَھَّابُ ۝ رَبَّنَاۤ اِنَّکَ جَامِعُ
النَّاسِ لِیَوۡمٍ لَّا رَیۡبَ فِیۡہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ ۝

(سورہ آل عمران آیت ۶ تا ۸)

چوتھا عمل

4.... سورہ یٰسین سات روز تک زعفران و گلاب سے لکھ کر روزانہ پیئے.... تو جو سن لے اس کو یاد رہے.... اور جس سے گفتگو کرے .....اس پر غالب رہے گا.... (ق۔۹۴)

پانچواں عمل

5.... اسم الٰہی.... اَلْعَلِیْمُ کی کثرت اور مداومت سے حقائق و معارف منکشف ہوتے ہیں....اور حافظہ قوی ہوتا ہے.... (ق:۱۴۱)

چھٹا عمل

6.... اسم الٰہی اَلْبَصِیْرُ چینی کی طشتری پر سو مرتبہ لکھے اور بارش کے پانی سے دھو کر جس کو پلائے گا.....اس کا ذہن کھل جائے گا.....اور حافظہ قوی ہوگا..... (و۸۷)

ساتواں عمل

7.... بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ..... کو سات سو چھیاسی مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں.....سورج نکلتے وقت جس کو پلایا جائے گا.....اس کا ذہن کھل جائے گا.....اور حافظہ قوی ہوگا.....

(معارف القرآن جلد اول)

آٹھواں عمل

8.... اسم الٰہی اَلرَّحْمٰنُ ہر نماز کے بعد سو بار پڑھنے سے قلب

کی غفلت اور نسیان دور ہوگا...... (ق:۱۳۹)

نواں عمل

9.... سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ (پ۳۰) چینی کی پلیٹ پر عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر اکتالیس روز تک پلانا.....ازالہ نسیان کے لیے بے حد مجرب ہے..... (ک:۷۶)

دسواں عمل

10.... یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے..... یا لکھ کر سر میں باندھ لیا جائے.....تو انشاء اللہ دماغ کی کمزوری دور ہو جائے گی.....

(ک:۷۷)

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ

گیارہواں عمل

11.... گنجینۂ اسرار میں مظفر الحسن قاسمی نے حضرت کشمیری رحمہ اللہ کے ارشادات ذیل.... اسی حفظ و نسیان کے سلسلہ میں نقل کئے ہیں.....کہ آپ نے ارشاد فرمایا.....دماغ کی کمزوری رفع کرنے کے واسطے

اس آیت کا روزانہ بعد نماز فجر دس مرتبہ پڑھنا مفید ہے.....

فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا وَ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فَاعِلِيْنَ

بارہواں عمل

12.... نیز جس کا دماغ کمزور ہو تو ان آیات کو چینی کی پلیٹ پر لکھ کر اسے دھو کر اس کا پانی پلایا جائے.....

(بحوالہ مولانا انور شاہ کشمیریؒ.....علوم و معارف)

عَلَّمَ الْقُرْآنَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ

تیرہواں عمل

13.... ضعف دماغ سے متعلقہ امراض کے لیے یہ آیت زعفران سے لکھ کر سر میں باندھ جائے بہت مفید ہے.....

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ عَدَدَ كُلِّ حَرْفٍ كُتِبَ وَيُكْتَبُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ

چودھواں عمل

14.... (نیز) اگر تم چاہتے ہو..... کہ تمہارا حافظہ ایسا ہو جائے ..... کہ جس کو تم یاد کر لو..... پھر اس کو نہ بھولو..... تو کتاب (یا) قرآن مجید شروع کرنے سے پہلے اس طرح پڑھو:.....

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

پندرھواں عمل

15.... حافظہ بڑھانے کا ایک عمل یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد یہ پڑھو:

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْحَقِّ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَكَفَرْتُ بِمَا سِوَاهُ

سولہواں عمل

16.... نیز صبح کی نماز کے بعد ایک سو پچاس مرتبہ "یا علیم" پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر لیا کرو.... (ملفوظ حضرت تھانویؒ)

سترہواں عمل

17.... نیز ہر روز دس مرتبہ درج ذیل دعا پڑھے:

فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا وَ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فَاعِلِيْنَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَبِّ مُوْسٰى وَهَارُوْنَ وَيَا رَبِّ اِبْرَاهِيْمَ وَيَا رَبِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اِلْزَمْنِيَ الْفَهْمَ وَارْزُقْنِيَ الْعِلْمَ وَالْحِكْمَةَ وَالْعَقْلَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اٹھارہواں عمل

18.... نیز نسیان دور کرنے کے لیے ہر فرض نماز کے بعد تیرہ مرتبہ "ربی زدنی علما"... اور گیارہ مرتبہ سورۂ طٰہٰ کی یہ آیت پڑھے:.....

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ

"اے میرے رب میرا سینہ کھول دے اور میرے کام کو مجھ پر آسان کردے اور میری زبان کی گرہ بھی کھول دے"

انیسواں عمل

19.... نیز نسیان کے لیے سورۂ یٰسین کی درج ذیل آیت چینی ملے ہوئے لیموں کے پانی سے لکھ کر دھو کر پلانا مفید ہے.....

اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَنَکْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَھُمْ وَکُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰہُ فِیْ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ

بیسواں عمل

20.... یادِ دفع نسیان کے لیے یہ آیت بعد نماز عشاء سوتے وقت گیارہ مرتبہ پڑھی جائے....ان شاء اللہ فائدہ ہوگا:

سُبْحٰنَکَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ

''تیری ذات پاک ہے ہمیں تو صرف اتنا ہی علم ہے جتنا تو نے ہمیں سکھا رکھا ہے پورے علم وحکمت والا تو تو ہی ہے''

ابلیس اور اس کے لشکر سے حفاظت کی دعا

''تاریخ دمشق'' میں حضرت عروہ بن زبیر رحمہ اللہ کا واقعہ ذکر ہے....کہ: حضرت عروہ بن زبیر رحمہ اللہ کے صاحبزادے ہشام رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں....کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ خلیفہ بننے سے پہلے ایک دفعہ میرے والد ماجد حضرت عروہ رحمہ اللہ کے پاس آ کر کہنے لگے.....کہ کل رات کو میں نے ایک عجیب بات دیکھی! میں اپنے گھر کی چھت پر بستر پر لیٹا ہوا تھا....راستے میں لوگوں کے آنے جانے کی آواز سنی..... میں نے سمجھا رات کو گشت کرنے والے سرکاری اہلکار ہوں گے....میں اٹھا، دیکھا کہ

16

شیاطین گروہ در گروہ آ رہے ہیں.... یہاں تک کہ سب میرے گھر کے پیچھے نشیبی زمین میں آ کے جمع ہوئے..... کچھ دیر بعد ابلیس آیا اور ایک آواز نکالی تو سب گھبرا اٹھے.....

ابلیس نے کہا: ''عروہ بن زبیر کے لیے کون تیار ہے؟.....''

کچھ شیاطین نے کہا: ''ہم تیار ہیں.....''

یہ گئے اور واپس آئے..... آ کر کہنے لگے:

''ہم کسی درجے میں بھی ان پر قابو نہ پا سکے.....''

ابلیس نے پہلے سے زیادہ گرجدار آواز نکالی.... اور کہا:

''کون تیار ہے.... عروہ بن زبیر کے لیے.....؟''

دوسرے شیاطین نے کہا: ''ہم تیار ہیں....''

یہ بھی گئے..... اور تھوڑی دیر بعد واپس آ کر کہنے لگے کہ:

''ہم اس پر معمولی قابو بھی نہ پا سکے.....''

ابلیس نے تیسری مرتبہ اتنی زوردار آواز نکالی کہ میں نے سمجھا کہ زمین پھٹ گئی ہے..... سب گھبرا گئے.....

اس نے کہا: ''عروہ بن زبیر کے لیے کون تیار ہے؟.....''

کچھ شیاطین نے کہا: ''ہم تیار ہیں.....''

وہ بھی گئے.... کافی دیر بعد واپس آ کر کہنے لگے:

''ہم اس پر کسی درجے میں بھی قادر نہ ہو سکے......''

ابلیس سخت غضبناک ہو کر چلا گیا..... اور اس کے پیچھے پیچھے شیاطین کا

لشکر بھی چل پڑا....

حضرت عروہ بن زبیر رحمہ اللہ نے سارا قصہ سننے کے بعد حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ سے فرمایا کہ:

مجھے میرے والد حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حدیث سنائی کہ:....

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے....کہ جو شخص دن کے شروع حصے میں اور رات کے شروع حصے میں یہ دعا پڑھ لے گا....اللہ تعالیٰ ضرور اس کو ابلیس اور اس کے لشکر سے حفاظت میں رکھے گا..دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ ذِی الشَّاْنِ عَظِیْمِ الْبُرْھَانِ شَدِیْدِ السُّلْطَانِ مَاشَاءَ اللّٰہُ کَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ

(تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکرؒ جلد ۴، صفحہ ۲۶۸)

شیطان سے حفاظت کی دعا

1.... حضرت عروہ بن زبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں....کہ ایک دفعہ میں چاشت کے وقت مسجد نبوی میں بیٹھا ہوا تھا....اچانک میں نے سنا کہ کوئی مجھے یوں سلام کر رہا ہے....السلام علیک یا ابن الزبیر....میں نے ادھر ادھر دیکھا....مگر کوئی نہیں تھا....البتہ میں نے سلام کا جواب دے دیا....

میرے جسم کے بال خوف کے مارے کھڑے ہو گئے.....

تو کسی کی آواز آئی: "ڈریں نہیں.... میں "خافیہ" کا رہنے والا ہوں..... میں آپ کے پاس اس لیے آیا.... کہ آپ کو ایک خبر سناؤں.... اور آپ سے ایک چیز کے بارے میں سوال کروں...."

میں نے کہا: "کونسی خبر سنانی ہے.... اور کیا پوچھنا ہے؟...."

کہا: "میں نے تین دن سے ابلیس لعنۃ اللہ کو دیکھا.... اور اس کی جماعت میں ایک ایسے شیطان کو بھی دیکھا.... جس کا چہرہ کالا اور آنکھیں سفید تھیں..... ابلیس روز شام کو اس سے پوچھتا.... کہ تم نے اس آدمی پر کیا کام کیا؟...."

تو وہ شیطان کہتا: "وہ صبح شام جو دعا پڑھتا ہے.... اس کی وجہ سے میں کچھ نہیں کر پاتا....."

آخر تیسرے دن میں نے اس شیطان سے پوچھا.... کہ ابلیس روزانہ تم سے کس کے بارے میں پوچھتا ہے؟.... تو اس نے کہا:

"وہ مجھ سے عروہ بن زبیر کے بارے میں پوچھتا ہے..... اور اس کو بھٹکانے کا حکم دیتا ہے.... مگر وہ (عروہ) صبح شام کچھ ایسے کلمات پڑھتے ہیں..... جن کی وجہ سے میں یہ کام نہیں کر پاتا..... اس لیے میں آپ کے پاس آیا..... تا کہ آپ سے معلوم کرلوں کہ آپ صبح شام کیا پڑھتے ہیں؟...."

تو حضرت عروہ رحمہ اللہ نے فرمایا:

"میں صبح و شام یہ پڑھتا ہوں"

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَاعْتَصَمْتُ بِہٖ وَکَفَرْتُ الطَّاغُوْتَ وَاسْتَمْسَکْتُ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی الَّتِیْ لَا انْفِصَامَ لَھَا وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

تو اس شخص نے کہا: ''اے ابن زبیر! اللہ آپ کو بہترین جزا دے میں آپ سے بہت مستفید ہوا..... اور آپ نے مجھے بڑا فائدہ پہنچایا

(تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر جلد۴، صفحہ ۲۶۸۔۲۶۹) (المجالسہ جلد۴ صفحہ۶)

شیطان اور مکروہ چیز کو دور کرنے اور مجنون کے افاقہ کے لیے

2.... دارمی نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے موقوفاً روایت کی ہے کہ:

''جو شخص سورۃ بقرہ کی چار پہلی آیات..... آیت الکرسی..... اور سورہ بقرہ کی آخری تین آیتیں پڑھے گا..... اس دن اس کے پاس اور اس کے اہل و عیال کے قریب نہ شیطان آئے گا..... اور نہ کوئی بری چیز اس کے پاس آئے گی..... (یہ آیات) جس مجنون پر پڑھی جائیں گی..... اسے افاقہ ہو جائے گا.....''

3.... صبح ہوتے ہی یہ دعا پڑھے:

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

''ہم نے اور تمام ملک نے اللہ (کی عبادت واطاعت) کے لیے صبح کی.....اسی کا سارا ملک ہے.....اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں.....وہی جلاتا ہے.....اور مارتا ہے.....اور وہ خود ایسا زندہ ہے.....جس کے لیے مرنا نہیں ہے.....اور وہی ہر چیز پر قادر ہے.....''

فائدہ: حدیث شریف میں اس دعا کے پڑھنے کا بڑا ثواب آیا ہے.....صبح پڑھے تو رات تک شیطان سے محفوظ رہتا ہے.....اور شام کو پڑھے تو صبح تک.....

شیطان اور حوادث سے حفاظت

4.... حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ "حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.... جو شخص فجر کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد گفتگو سے قبل دس مرتبہ یہ دعا پڑھے گا..... اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی.... دس گناہ معاف ہوں گے..... دس درجے بلند ہوں گے.... دس غلاموں کی آزادی کا ثواب پائے گا..... شیطان سے اس کی حفاظت ہوگی..... مکروہات سے بچا رہے گا..... شرک کے علاوہ کوئی گناہ سے نقصان نہیں پہنچا سکے گا...."

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

(ابوداؤد ص ۶۹۲، الدعاء ج ۲ ص ۱۱۲۳، ابن سنی ص ۱۲۳۔)

شیطان اور اسکے وسوسے دور کرنے کی دعا

5.... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ "تم اپنے گھروں

کو قبرستان نہ بناؤ....اور شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے....جس میں سورۃ البقرہ کی تلاوت کی جائے....

اسی طرح جو چیزیں شیطان کو دور کر دیتی ہیں....ان میں صبح شام کی دعائیں....گھر میں داخل ہونے اور گھر سے باہر جانے کی دعائیں....مسجد میں داخل ہونے اور مسجد سے باہر نکلنے کی دعائیں....اور دیگر تمام دعائیں شامل ہیں....جو شریعت مطہرہ سے ثابت ہیں....مثلاً سوتے وقت ''آیت الکرسی'' سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں.....

جنات سے محفوظ رہنے اور

ان کے شر کو دفع کرنے کے طریقے

اس کے دس طریقے ہیں

1 . . . . اول: جنات کے شر سے اللہ کی پناہ مانگنا.... اللہ تعالیٰ نے فرمایا:...

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. (سورۃ فصلت: ۳۶)

''اور اگر تم شیطان کی طرف سے کوئی اکساہٹ محسوس کرو.... تو اللہ کی پناہ مانگ لو.... وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے.....''

نیز صحیح میں ہے.... کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو آدمیوں میں گالی گلوچ ہوگئی..... ان میں سے ایک شخص کا چہرہ غصہ سے سرخ ہوگیا..... نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ایک ایسا جملہ معلوم ہے..... کہ اگر وہ اس کو پڑھ لے.... تو اس سے غصہ کی کیفیت ختم ہو جائے.... وہ جملہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِن

الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ہے....

2.... دوم: معوذتین (قل اعوذ برب الفلق....اور قل اعوذ برب الناس....) کی تلاوت....ترمذی نے ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کیا....وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جنوں سے اور انسانوں کی نظر بد سے پناہ مانگتے تھے....یہاں تک کہ معوذتین نازل ہوئیں.....جب یہ نازل ہوئیں....تو آپ نے ان دونوں کو اپنا لیا.....اور ان کے علاوہ جتنی چیزیں تھیں ترک کر دیں.....ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے.....

3.... سوم: آیۃ الکرسی کی تلاوت....حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے....وہ کہتے ہیں کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کی زکوۃ کی نگرانی کے لیے مقرر کیا.....چنانچہ میرے پاس ایک شخص آیا....اور چلو بھر بھر کر غلہ اٹھانے لگا.....میں نے اسے پکڑ لیا.....اور کہا کہ میں تمھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پیش کروں گا.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پوری حدیث ذکر کی.....اخیر میں یہ ہے کہ اس شخص نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا.....کہ جب تم بستر پر لیٹنے لگو....تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو.....اللہ کی طرف سے تمہاری نگرانی کے لیے ایک محافظ رہے گا......اور صبح تک شیطان تمہارے قریب بھی نہ آئے گا....نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا....کہ وہ جھوٹا تھا....لیکن اس نے سچ کہا.....وہ شیطان تھا.....

4.... چہارم: سورۂ بقرہ کی تلاوت....حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے....کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے

گھروں کو قبرستان نہ بناؤ..... جس گھر میں سورۂ بقرہ کی تلاوت ہوتی ہے..... شیطان اس کے قریب نہیں جاتا.....

5..... پنجم: سورۂ بقرہ کا آخری حصہ..... حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث سے ثابت ہے..... کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... کہ جو شخص رات میں سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں تلاوت کرے گا..... وہ اس کے لیے کافی ہوں گی.....

اور ترمذی میں نعمان ابن بشیر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے..... وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں..... کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کرنے سے دو ہزار برس پہلے ایک کتاب تحریر کی تھی..... اس میں سے اس نے دو آیتیں نازل کیں..... جن کے ساتھ سورۂ بقرہ ختم ہوتی ہے..... ان دونوں آیتوں کی جس گھر میں تین رات تلاوت کی جائے گی ..... وہاں شیطان نہیں آئے گا.....

6..... ششم: آیۃ الکرسی کے ساتھ سورۃ المومن اور سورۂ شوریٰ کے شروع سے "الیہ المصیر" تک..... ترمذی میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے..... وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... کہ جو شخص صبح کے وقت آیۃ الکرسی اور سورۃ المومن شروع سے "الیہ المصیر" تک پڑھے گا..... وہ شام تک ان دونوں چیزوں کی وجہ سے محفوظ رہے گا..... اور جو شام کو ان کی تلاوت کرے گا..... صبح تک محفوظ رہے گا.....

اس حدیث کے ایک راوی عبدالرحمن الملیکی کے حافظہ پر گرچہ کلام کیا گیا ہے..... تاہم آیۃ الکرسی کی تلاوت کے سلسلے میں اس حدیث کے کئی شواہد موجود ہیں.....

7.... ہفتم: سومرتبہ:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے..... کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... کہ جو شخص سومرتبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کہے گا..... اس کے لیے یہ تسبیحات دس گردنیں آزاد کیے جانے کے برابر شمار ہوں گی..... اور اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی..... اور اس کے سو گناہ مٹائے جائیں گے..... اور دن بھر یہ تسبیحات اس کے لیے شیطان سے روک بنی رہیں گی..... یہاں تک کہ شام ہو جائے..... اور اس کے اس عمل سے زیادہ افضل کسی کا عمل نہ ہوگا.... بجز اس شخص کے جو اس سے زیادہ عمل کرے.....

8... ہشتم: ذکر الٰہی کی کثرت..... ترمذی میں حارث اشعری رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے..... کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمھیں

ذکر الٰہی کا حکم دیتا ہوں.....اس کی مثال اس شخص کی سی ہے.....جس کے تعاقب میں دشمن تیزی سے نکلے ہوں.....اور وہ ایک آہنی قلعہ میں آ کر اپنے آپ کو ان سے محفوظ کر لے.....اسی طرح بندہ اپنے آپ کو ذکر الٰہی کے ذریعہ ہی شیطان سے محفوظ رکھ سکتا ہے.....

9.... نہم: وضو اور نماز.... یہ دونوں چیزیں حفاظت و پناہ کا بہترین ذریعہ ہیں.....خصوصاً جب غصہ اور شہوت میں ہیجان پیدا ہو..... کیونکہ غصہ اور شہوت کی قوت ابن آدم کے دل میں بھڑکتی ہوئی.....آگ کی مانند ہے.....جیسا کہ ترمذی وغیرہ نے ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا .....وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں.....کہ آپ نے فرمایا کہ سنو!.....غصہ ابن آدم کے دل میں ایک انگارہ ہے.....کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اس کی آنکھیں سرخ ہو جاتی.....اور گردن کی رگیں پھول جاتی ہیں؟.....جو شخص ایسی کوئی چیز محسوس کرے.....اسے فوراً زمین پر تھوک دینا چاہیے.....

10.... دہم: فضول دیکھنے.....کھانے.....بات کرنے اور لوگوں سے میل جول رکھنے سے پرہیز کرنا.....کیونکہ شیطان ابن آدم پر انہی چار دروازوں سے مسلط ہوتا ہے.....

مسند احمد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے.....کہ آپ نے فرمایا کہ نظر شیطان کا زہریلا تیر ہے جو شخص اللہ کے لیے اپنی نظر نیچی رکھے گا .....اللہ اسے ایسی حلاوت عطا کرے گا.....جس کو وہ تادم مرگ اپنے دل میں محسوس کرے گا.....واللہ اعلم!.....

آسیب کے لیے مفید عملیات

(از حکیم الامت تھانویؒ)

جن کے شر سے حفاظت کے لیے

1.... یہ نقش سورۂ مزمل کا ہے..... جو اس کو اپنے پاس رکھے گا.... جن کے شر سے محفوظ رہے گا..... وہ نقش یہ ہے.....

(بیاض اشرفی)

۳۲۵۶۶	۳۲۵۵۹	۳۲۵۶۴
۳۲۵۶۱	۳۲۵۶۳	۳۲۵۶۵
۳۲۵۶۲	۳۲۵۶۷	۳۲۵۶۰

حاجی امداد اللہ صاحب اور ایک جن کا واقعہ

2.... حاجی امداد اللہ صاحب کی ایک حکایت حضرت مولانا گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ سے سنی ہے..... کہ سہارن پور میں ایک مکان تھا.....

اس میں جن کا سخت اثر تھا جس کی وجہ سے لوگوں نے وہ مکان چھوڑ دیا تھا....
اتفاق سے حضرت حاجی صاحب رحمتہ اللہ علیہ کلیر سے واپس ہوئے....
سہارن پور تشریف لائے....تو مالک مکان نے حضرت کو اسی مکان میں ٹھہرا دیا.....کہ شاید حضرت کی برکت سے جن دفع ہو جائیں گے.....رات کو تہجد کے واسطے جب حضرت اٹھے.....اور معمولات سے فارغ ہوئے....تو دیکھا کہ ایک شخص سامنے آ کر بیٹھ گیا.... حضرت کو حیرت ہوئی....کہ باہر کا آدمی اندر کیسے آ گیا....حالانکہ کنڈی لگی ہوئی ہے.....پھر یہ کیسے آیا....اور اندر کوئی تھا نہیں......

حضرت نے پوچھا تم کون ہو؟......اس نے کہا حضرت میں وہ شخص ہوں.....جس کی وجہ سے یہ مکان چھوڑ دیا گیا ہے.....یعنی جن ہوں.....میں ایک لمبی مدت سے حضرت کی زیارت کا مشتاق تھا....اللہ تعالیٰ نے آج میری تمنا پوری کی..... حضرت نے فرمایا....ہمارے ساتھ محبت کا دعویٰ کرتے ہو.....اور پھر مخلوق کو ستاتے ہو....توبہ کرلو..... حضرت نے اس کو توبہ کرائی......
پھر فرمایا کہ دیکھو سامنے حضرت حافظ ضامن صاحب تشریف رکھتے ہیں.....
ان سے بھی ملاقات کرلو.....اس نے کہا نہیں حضرت ان سے ملنے کی ہمت نہیں ہوتی.....وہ بڑے صاحب جلال ہیں.....ان سے ڈر لگتا ہے.....

صاحبو! اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری وہ چیز ہے کہ جنات وانسان سب مطیع ہو جاتے ہیں.....(ذکر الموت، دعوات عبدیت)

پہلا علاج

3.... کلماتِ ذیل کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیا جاوے.... (اس عمل کا نام حرزابی دُجانہ ہے.....) نہایت مجرب ہے...... (از حکیم الامت)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ

هٰذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالسَّآئِحِيْنَ اِلَّا طَارِقًا يَطْرِقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْحَقِّ سَعَةً فان لنا و لكم فى الحق سعة فان تك

عَاشِقًا مُوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُقْتَحِمًا اَوْ رَاعِيًا حَقًّا مُبْطِلاً هٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَالْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ تُغْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا تُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَآءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

دوسرا علاج

4..... حکیم الامت تھانویؒ نے لکھا ہے..... کہ اگر آسیب کا اثر گھر میں معلوم ہو..... تو آیات ذیل پچیس بار چار کیلوں پر پڑھ کر گھر میں چاروں کونوں میں گاڑ دیا جائے..... (از بہشتی زیور)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا

تیسرا علاج

5.... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں.....کہ جس رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنات کی ایک جماعت کے پاس تشریف لے گئے تھے.....میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا.....تو ایک جن آپ علیہ الصلوۃ والسلام کے پاس آگ کا ایک شعلہ لے کر حاضر ہوا..... حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا.....اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کیا میں آپ کو کچھ ایسے کلمات نہ بتاؤں.....جن کے پڑھنے سے یہ شعلہ بھی بجھ جائے گا اور شعلہ لے کر آنے والا جن بھی منہ کے بل گر جائے گا؟.....آپ یہ کلمات پڑھیں:.....

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ

"میں اللہ تعالیٰ کی ذات اور مکمل کلمات کی پناہ لیتا ہوں.....
جن سے کوئی نیک وبد باہر نہیں ہے.....ہر اس چیز کے شر سے

جو آسمان سے اترتی ہے.....اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان کی طرف چڑھتی ہے.....اور ہر اس چیز کے شر سے جو زمین میں اس نے پیدا کی.....اور ہر اس چیز کے شر سے جو زمین سے نکلتی ہے......اور رات و دن کے فتنوں (بلاؤں) کے شر سے.....اور رات و دن کو پیش آنے والے (حادثات یا پریشانیوں) کے شر سے..... بجز اس (پیش) آنے والے (واقعہ) کے جو خیر و برکت لاتا ہے.....اے بے حد رحم کرنے والے.....(مجھ پر رحم فرما.....)"

(مجمع البحرین ۴/ ۲۵۷، المعجم الاوسط للطبرانی ۱/ ۸۱_۹۱)

اگر جن تنگ کرتا ہو تو اس کو پڑھا جائے

چوتھا علاج

6.... اگر جن خواب میں آکر پریشان کرتا ہو..... یا پھر کسی بھی وقت کسی بھی حال میں کسی بھی ذریعے سے ڈراتا ہو.....تو درج ذیل آیت کو روزانہ کسی بھی وقت کا تعین کرکے پڑھا جائے..... یہ عمل انتہائی مجرب ہے.....اور اس ناکارہ کا آزمودہ ہے.....

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

"اللہ تعالیٰ ان سے عنقریب آپ کی کفایت کریگا اور وہ خوب سننے اور جاننے والا ہے"

دوسرا عمل

7.... اگر جن اچانک سامنے آجائے....تو "اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطن الرجیم....." تین مرتبہ اور درج ذیل آیت کو بلا تعداد پڑھیں.....

آیت الکرسی کو پڑھنے کے بعد اس کے آخری ٹکڑے یعنی "ولا یؤدہٗ حفظھما وھو العلی العظیم" کو بلا تعداد پڑھتے جائیں....

اس کی وجہ سے عامل کے اردگرد حصار قائم ہو جائے گا....اور جن اسے ذرہ برابر بھی نقصان نہیں پہنچائے گا....اور اگر جن چند منٹ تک اس جگہ کھڑا ہوگا.....تو جل کر راکھ ہو جائے گا.....

ابن قتیبہ سے منقول ہے....کہ کسی شخص نے ان سے بیان کیا....کہ میں بصرہ میں بڑی تجارت کرنے گیا....کرایہ پر کوئی گھر نہ ملا صرف ایک گھر ملا.....جس پر مکڑی نے جالے بُن رکھے تھے....میں نے وجہ پوچھی....لوگوں نے کہا کہ اس میں جن رہتا ہے....میں نے مالک سے کرایہ پر مانگا.....اس

نے کہا کہ کیوں اپنی جان کھوتے ہو.....اس میں بڑا بھاری جن ہے.....جو شخص اس میں رہتا ہے.....اس کو مار ڈالتا ہے.....

میں نے کہا..... مجھ کو کرایہ پر دے دو..... اللہ مددگار ہے..... اس نے دے دیا..... میں اس مکان میں ٹھہر گیا..... جب رات ہوئی ایک شخص سیاہ فام جس کی آنکھیں شعلہ آتش کے مثال روشن تھیں آیا..... میں نے آیت الکرسی پڑھنی شروع کی..... وہ بھی برابر پڑھتا رہا..... جب میں نے اسی کو کہنا شروع کیا..... بس وہ تاریکی سی جاتی رہی..... اور رات بھر آرام سے رہا ..... جب صبح ہوئی اس جگہ نشان جلنے کا اور راکھ دیکھی..... اور ایک کہنے والے کی آواز سنی.....تو نے بڑے بھاری جن کو جلا دیا..... میں پوچھا کس چیز سے جل گیا؟..... جواب دیا کہ اس کلمہ "ولا یوده حفظهما وهو العلی العظیم....."

جادو اور اس کا علاج

جادو ایک حقیقت ہے..... اور اس کے بارے میں قرآن وحدیث میں تفصیل موجود ہے.....

جادو..... برے اور غلط قسم کے تعویذ..... منتر..... سفلی اعمال... نظر بد وغیرہ..... یہ وہ اہم امور ہیں..... جن کے ذریعے شیطان انسانوں کو صراط مستقیم سے بہکا کر فساد و بگاڑ بلکہ کفر و شرک کے راستے پر ڈال دیتا ہے..... وہ

لوگ جو ان چیزوں کے ذریعے انسانوں کو تکلیف و اذیت پہنچاتے ہیں....
گھروں کو اجاڑتے.....اور ان کا سکون درہم برہم کرتے ہیں.....میاں بیوی
میں نفرتیں پیدا کرتے ہیں.....تجارت و کاروبار و ملازمت میں نقصان و
خسارے کے لیے یہ برے عمل کرتے کرواتے ہیں.....سب کے سب اللہ کی
رحمت سے دور ہیں.....اور لعنت و عذاب کے مستحق ہیں.....

جادو کا اثر ختم کرنے.....اسے توڑنے اور اس سے نجات حاصل کرنے
کے لیے قرآنی آیات سے بہتر علاج دوسری کسی چیز میں نہیں ہے.....تابعین
اور سلف صالحین کے ہاں قرآنی آیات ہی ہر قسم کی بیماری کے علاج....اور ہر
قسم کی تکلیف و پریشانی سے بچاؤ کے طور پر استعمال ہوتی تھیں....یعنی ان کی
تلاوت کی جاتی تھی....ان کے ذریعے دم کیا جاتا......اور انہیں لکھ کر مریض
کے گلے میں ڈالا جاتا.....اور اس کا پانی مریض کو پلایا جاتا تھا.....

۞ سب سے پہلی بات یہ کہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقینِ کامل ہو کہ جو
کچھ بھی ہوتا ہے.....اسی کے حکم سے ہوتا ہے....ساری مخلوق اور جن و انس
مل کر بھی کسی کے نفع و نقصان پر قدرت و تصرف نہیں رکھتے.....نیز یہ کہ اللہ
کے ہر کام میں حکمت و مصلحت ہوتی ہے..... ہر حال میں صبر و شکر سے اسی
سے دنیا و آخرت کی خیر مانگتے رہیں....

۞ جادو اور تعویذ وغیرہ کے برے اثر سے یا نظر بد سے حفاظت کے
لیے سورہ بقرہ کا پڑھنا مفید نسخہ ہے....اگر سورہ بقرہ ایک نشست (یعنی ایک
وقت) میں نہ پڑھی جا سکے...تو اسے کئی دن میں مکمل کر لیا جائے.... پانی پر

دم کرکے پیا جائے....اور مکان میں چھڑکا جائے....سورۃ البقرہ مسلسل پڑھی جاتی رہے....کوئی بھی فرد روزانہ ایک صفحہ یا دو صفحہ یا کم و بیش پڑھ لیا کرے.....کوشش یہ ہو.....کہ ہر ہفتے یا ہر ماہ ایک بار سورۃ البقرہ ضرور ختم ہو جایا کرے....پھر دوبارہ شروع کر دیا کریں.....لیکن اس کام کے لیے اجرت دے کر کسی قاری حافظ کو مقرر نہ کیا جائے.....کہ اس سے نہ پڑھنے والے کو فائدہ ہوتا ہے.....اور نہ پڑھوانے والے کو.....آپ خود قرآن پڑھیں......دوسروں سے نہ پڑھوائیں.....

❁ نمازوں کی پابندی رکھیں....کوشش کریں کہ نوافل اور سنتیں گھر میں پڑھیں......نیز اس بات کی کوشش بھی کی جائے کہ مکان.....دکان یا جہاں بھی انسان برکت چاہتا ہو.....وہاں نوافل اور ذکر و اذکار کا مسلسل اہتمام کیا جائے.....جب بھی موقع ملے دو چار رکعت نفل پڑھ لی جائیں.....تھوڑی دیر ذکر کر لیا جائے.....

❁ گناہوں والی ہر قسم کی چیز....تصویر....مجسمے....گانے و فلمی کیسٹ وغیرہ ہٹا دیے جائیں....دفتر....گھر....دکان وغیرہ میں....اگر کوئی تصویر مجسمہ وغیرہ ہے.....تو اسے ہٹا دیجیے....کہ جہاں تصویر ہو.....وہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے.....اسی طرح ٹی وی....گانا بجانا......موسیقی وغیرہ کے کیسٹ یا فلمی رسالے وغیرہ بھی ہٹا دیں....کہ یہ ذرائع فساد ہیں....اور بے برکتی کا سبب بنتے ہیں...

❁ صبح و شام کی دعائیں....گھر میں داخل ہوتے.....اور نکلتے وقت

کی دعائیں.....اور بسم اللہ پڑھی جائے.....

❀ روزانہ حسب استطاعت (خواہ ایک روپیہ ہو..... یا اس سے بھی کم.....) یا اس سے زیادہ کچھ نہ کچھ صدقہ کرتے رہیں.....کہ صدقہ ہر آنے والی بلا کو ٹالتا ہے.....جیسا کہ احادیث میں ہے.....

❀ تمام کبیرہ گناہوں سے بچتے رہیں.....جھوٹ.....جھوٹی قسم..... غیبت اور زبان کے دوسرے گناہوں سے پرہیز کریں..... یاد رکھئے کہ ہر کبیرہ گناہ کا اثر انسان کے رزق کی برکت پر پڑتا ہے.....اور گناہوں سے نحوست پھیلتی ہے.....

❀ نظر بد سے محفوظ رہنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے..... کہ کمرے میں..... یا مکان کے باہر کارخانہ..... یا فیکٹری میں..... کسی ایسی جگہ "ماشاء اللہ، تبارک اللہ"..... یا "ماشاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ"..... لکھ کر لگا دیا جائے.....جسے ہر آنے جانے والا شخص پڑھے.....اس طرح انشاء اللہ جادو..... یا نظر بد کے اثرات سے محفوظ رہا جا سکتا ہے.....

❀ دورانِ خرید و فروخت..... یا دورانِ ملازمت و تجارت کسی مخلوق پر ظلم نہ کریں.....کہ مظلوم کی بددعا قبول ہوتی ہے.....خواہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہو.....

❀ رزق حلال میں برکت ہوتی ہے.....خواہ وہ تھوڑا ہی کیوں نہ ہو.....جب کہ حرام اور ناجائز مال میں برکت نہیں ہوتی.....خواہ وہ مقدار میں زیادہ ہو.......اپنے حق سے زیادہ پیسے لینا.....اور جھوٹ اور دھوکہ دہی

سے تنخواہ بڑھالینا......اوورٹائم لگالینا..... یادورانِ ملازمت کام سے غائب رہنا..... یا کام صحیح طریقے پر امانت واخلاص سے انجام نہ دینا..... یہ سب گناہ کے کام ہیں.....جو آپ کی تنخواہ کو حرام بنادیتے ہیں.....جس کا اثر آپ کی ساری عبادتوں اور آپ کے اہل وعیال پر بھی پڑتا ہے.....

ان سب احتیاطی تدابیر کے بعد جادو کے علاج کے چھ مشروع طریقے لکھے جاتے ہیں.....تاکہ جادو کی مصیبت سے بچا جاسکے.....

پہلا علاج

1 ..... سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت مروی ہے.....وہ فرماتے ہیں.....کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا.....کہ ایک اعرابی آیا.....اور اس نے کہا کہ:

"اے اللہ کے نبی میرا ایک بھائی ہے.....اور وہ تکلیف و مصیبت میں ہے....."

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اس کو میرے پاس لاؤ....."

انہیں لاکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بٹھایا گیا.....آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیات مبارکہ پڑھ کر دم کیا.....تو وہ اس طرح کھڑا ہوگیا..... جیسے اس کو کبھی شکایت تھی ہی نہیں.....

وہ آیات یہ ہیں:....

(1) سورۂ فاتحہ — پوری سورت.....

(2) سورۂ بقرۃ کی ابتدائی پانچ آیات.....

(3) سورۂ بقرۃ کی آیت ۱۶۳.....

(4) سورۂ بقرۃ کی آیت ۱۵۵ (آیۃ الکرسی).....

(5) سورۂ بقرہ کی آخری تین آیات.....

(6) سورۂ آل عمران کی آیت ۱۸.....

(7) سورۂ اعراف کی آیت ۵۴.....

(8) سورۂ مومنون کی آیت ۱۱۶.....

(9) سورۂ صافات کی ابتدائی دس آیتیں.....

(10) سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں.....

(11) سورۂ جن کی آیت ۳.....

(12) سورۂ اخلاص اور معوذ تین..... (اخرجہ: عبد اللہ بن احمد فی زیادات المسند).....

جس شخص پر جن ہو..... یا جادو کیا گیا ہو..... تو عامل کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا آیات کو اول و آخر درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کردے..... اور مریض کو وہ پانی پلادے..... اور مریض صرف اسی پانی کو استعمال کرے..... اور اس پانی کا ایک آدھ گھونٹ سارے پانی میں ڈال کر بلاناغہ نہائے..... اور اس عمل کو اس وقت تک کرے..... جب تک مرض دور نہ ہو جائے.....

دوسرا علاج

2 ..... حضرت شاہ احمد سعید صاحب مدنی قدس سرہٗ فرماتے ہیں..... کہ جو شخص ایک بار صبح کی نماز کے بعد..... اور ایک بار مغرب کی نماز کے بعد..... یہ تینتیس (33) آیتیں پڑھے گا..... وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت و امان میں رہے گا..... بحکم الٰہی اس پر زہر اور بد دعا کا اثر نہیں ہوگا..... شیاطین اور دشمنوں کے شر سے محفوظ و مامون رہے گا...... (مناقب شریف)

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں..... کہ یہ تینتیس 33 آیتیں مع سورہ فاتحہ و چہار قل رد سحر میں بے حد مفید ہیں..... شیاطین ..... چوروں اور درندوں سے پناہ ہو جاتی ہے..... (القول الجمیل)

دفع امراض و سحر کے لیے پانی پر دم کر کے پئیں....

(وظیفہ سعدیہ)

ان 33 آیات سے مراد منزل ہے.... (از حکیم الامت، بہشتی زیور)

تیسرا علاج

3 ..... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے..... کہ یہود نے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف میں مبتلا کرنے کے لیے کچھ

کردیا..... جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سخت تکلیف پہنچی..... چنانچہ حضرت جبرئیل علیہ السلام معوذتین لے کر تشریف لائے..... اور اس کے ساتھ درج ذیل دعا بھی... (جس سے سحر و کرتب کا اثر دور ہو جائے).....

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ وَنَفْسٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ

''اللہ کے نام سے ہر تکلیف دہ چیزوں سے تجھ کو جھاڑتا ہوں..... ہر نظر سے اور حاسد سے اللہ تم کو شفا دے....''

(الدعاء ۱۳۱۳/۳)

جادو کا سب سے بڑا نفع بخش علاج یہ ہے..... کہ جادو زمین یا پہاڑ وغیرہ پر جہاں کہیں چھپایا گیا ہو..... اس کا پتہ لگایا جائے.... اگر وہ مل جائے... تو اسے ضائع کر دیا جائے.... تو جادو ختم ہو جائے گا.....

یہ جادو سے بچنے.... اور اس کا علاج کرنے کا بھی ایک اہم طریقہ ہے....

چوتھا علاج

4.... حدیث میں ہے کہ لبید بن عاصم یہودی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا تھا..... اور یہ جادو کروانے والی ایک عورت تھی.... جس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہو گئے تھے..... اور بعض روایات میں

ہے.... کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تقریباً چھ ماہ بیمار رہے.... جس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بہت کمزور ہو گئے..... ایک روز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اتفاقاً خواب میں دو فرشتوں کو دیکھا کہ:.....

ایک فرشتہ دوسرے سے پوچھ رہا تھا کہ:

"حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا بیماری ہے؟...."

دوسرے نے جواب دیا کہ:

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا گیا ہے...."

اس نے پھر سوال کیا کہ: "کس نے جادو کیا ہے؟...."

دوسرے نے جواب دیا کہ: "لبید بن عاصم نے...."

اس نے پھر سوال کیا کہ: "جادو کا اثر کس چیز پر ہے؟...."

دوسرے نے جواب دیا کہ:

"حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے بالوں میں اور کنگھی کے دندانوں میں کمان کی زرہ جیسی گیارہ گرہ دے کر کھجور کے غلاف میں رکھ کر وزران کے کنویں میں پتھر کے نیچے دفن کیا ہے...."

جب آپ صبح بیدار ہوئے.... تو اس کنویں میں تشریف لے گئے.... اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو اصحاب کنویں کے اندر گئے.... اور وہ جادو نکال لائے...

بعض لوگوں کا کہنا ہے.... کہ یہ دو اصحاب حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ تھے.....

فتح الباری میں لکھا ہے کہ:

''اس جادو کے اندر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی موی صورت بنی ہوئی تھی.....اور اس میں سوئیاں چبھی ہوئی تھیں.....اس موی پتلے سے جوں جوں سوئیاں نکالی گئیں.....آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سکون و آرام ہونا شروع ہو گیا.....اور جو گیارہ گرہیں اس میں لگی ہوئی تھیں.....وہ کھل نہیں سکتی تھیں.....

اس لیے جبرئیل امین معوذتین.....یعنی قل اعوذ برب الفلق...اور قل اعوذ برب الناس.....لے کر نازل ہوئے....اور کہا کہ ان دو سورتوں کی بارہ آیتیں ہیں....ان کو پڑھ کر اس پر دم کرو ان کی برکت سے یہ گرہیں کھل جائیں گی.....''

چنانچہ اسی طرح کیا گیا.....یعنی ایک آیت پڑھتے.....اور ایک گرہ کھولتے اسی طرح گیارہ آیات پڑھ لیں....تو گیارہ گرہیں کھل گئیں.....

پانچواں علاج

5..... کعب بن احبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: اگر میں صبح شام کچھ کلمات نہ پڑھتا....تو یہود مجھے جادو کے ذریعے بھونکنے والا کتا یا ڈھینچنے والا گدھا بنا لیتے.... میں کچھ کلمات پڑھتا ہوں....اور ان کے جادو کے اثرات سے محفوظ رہتا ہوں.....وہ کلمات یہ ہیں:.....

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِىْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِهِ الْعَظِيْمِ الْجَلِيْلِ الَّذِىْ لَا يُخْتَصَرُ جَارُهُ الَّذِىْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ التَّامَّةِ وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِى الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

(المجالسة للدینوریؒ جلد۴ صفحہ ۵۰۸)

کعب بن احبار رضی اللہ تعالٰی عنہ جب مسلمان ہو گئے..... تو یہودی ان کے دشمن ہو گئے تھے..... اور ان کے درپے ہوئے تھے..... آپ نے یہ دعا پڑھنی شروع کی..... جس کی وجہ سے آپ یہودیوں کے شر سے محفوظ رہے.....

فائدہ: جسے سحر وغیرہ کا شبہ یا خوف ہو..... وہ اس دعا کو صبح وشام..... اور سونے کے وقت پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے پورے جسم پر ہاتھ پھیر لیا کرے..... یا کاغذ میں لکھ کر صبح نہار منہ یا سونے کے وقت پی لیا کرے..... تو اس کا اثر جاتا رہے گا..... اگر اس کے ساتھ آیات سحر شامل کرلے..... تو اور اچھا اور زود اثر ہو گا..... آیاتِ سحر سے مراد معوذتین ہیں.....

چھٹا علاج

6.... ابن ابی حاتم نے حضرت لیث سے روایت کی ہے..... کہ انہوں نے کہا:

مجھے معلوم ہوا..... کہ یہ (درج ذیل) آیات جادو کی شفا ہیں..... پانی والے ایک برتن پر پڑھ کر دم کیا جائے..... پھر جادو والے آدمی کے سر پر ڈالا جائے..... تو ان شاء اللہ جادو کا اثر ختم ہو جائے گا..... وہ آیات یہ ہیں:

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ

(یونس ۸۱-۸۲)

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

(الاعراف ۱۱۸ تا ۱۲۱)

اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى

(طٰہٰ ۶۹)

"انہوں نے جو کچھ بتایا ہے جادوگروں کے کرتب ہیں جادو
گر کہیں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوتا"

ساتواں علاج

7.... حکیم الامت تھانوی رحمہ اللہ نے لکھا ہے.....کہ آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں..... یا پانی پر پڑھ کر اس کو پلادیں.....اگر نہلانا نقصان نہ کرتا ہو.....تو انہی آیات کو پانی پر پڑھ کر اس سے مریض کو نہلا دیں..... (از بہشتی زیور)

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ

فائدہ: شاہ عبدالعزیز رحمہ اللہ نے مذکورہ بالا آیات کو سحر کے دفع میں نہایت مجرب اور نفع بخش لکھا ہے..... (مجربات عزیزی)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر سحر کیے جانے کا واقعہ

8.... یہودیوں میں سحر (جادو) کا بہت چرچا تھا.....اور وہ اس میں بڑے ماہر تھے..... چنانچہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی سحر کیا تھا.....اور وہ لبید کی بیٹیوں نے سحر کیا تھا.....جس کا اثر بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ہو گیا تھا.....پھر وحی کے ذریعہ آپ کو مطلع کیا گیا کہ آپ پر فلاں شخص نے سحر کیا ہے.....چنانچہ سورۂ فلق میں اس طرف اشارہ ہے:.....

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ.....

''آپ کہیے کہ میں ان عورتوں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں.....
جو گرہوں پر پڑھ پڑھ کر پھونک مارنے والی ہیں.....''

گرہوں پر پھونک مارنے کی تخصیص اس لیے ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سحر ہوا تھا.....وہ اسی قسم کا تھا کہ ایک تانت کے ٹکڑے میں گیارہ گرہیں دی گئی تھیں .....اور گرہ پر کلمات سحر کو دم کیا گیا تھا.....اور عورتوں کی تخصیص اس لیے ہے کہ اس واقعہ میں عورتوں ہی نے سحر کیا تھا.....دوسرے کچھ تجربے سے اور نیز علم طبعی کے لحاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ عورتوں کا سحر بہ نسبت مردوں کے زیادہ اثر پذیر ہوتا ہے.....کیوں کہ سحر میں قوت خیالی کو

زیادہ اثر ہے......خواہ سحر حلال ہو... یا سحر حرام.....(تعمیم التعمیم، التبلیغ)

جادو سے بچاؤ

9..... حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں.... کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ صبح سویرے سات عدد عجوہ کھجوریں کھالیا کرے.....اسے اس دن کسی زہر یا جادو سے نقصان نہیں پہنچے گا..... (بخاری)

حضرت اقدس مفتی محمد شفیع صاحبؒ پر سحر کا اثر

مکتوب گرامی مفتی محمد شفیع صاحبؒ بنام حکیم الامتؒ

10..... ناکارہ خادم تقریباً ایک ماہ سے بیمار ہے.....ضعف اس قدر ہوگیا.....کہ نشست برخاست مشکل ہوگئی.....میرے قویٰ تقریباً ساقط ہوتے جارہے ہیں.....حالت روز بروز گرتی جاتی ہے.....

حضرت میاں صاحب مدظلہم نے اپنے قاعدہ کے موافق میری حالت کو دیکھا.....تو فرمایا کہ سحر کے آثار بالکل نمایاں ہیں.....اور تمام اعضاء بدن میں اس کا اثر ہوچکا ہے.....اس وقت زیادہ اہتمام سے ان کا علاج کررہا ہوں.....ڈیڑھ ماہ تک مختلف طبیبوں کا اہتمام سے علاج کرتا رہا......

ذرہ برابر فائدہ محسوس نہ ہوا.....

حضرت والا بھی اگر کوئی تعویذ دفع سحر کے لیے عطا فرمائیں....تو ان شاء اللہ تعالیٰ باعث برکات عظیمہ ہوگا.....

جواب حضرت حکیم الامت تھانوی رحمہ اللہ

11 ..... (تعویذ) ملفوف ہے..... پاس رکھیے اور بعد نماز فجر اگر کوئی محب (خیر خواہ ہمدرد) چینی کی تشتری پر سورۂ فاتحہ اور یہ دعا لکھ کر دھو کر پلا دیا کرے.....تو زیادہ بہتر ہے.....

یاحی حین لا حی فی دیمومة ملکه وبقائه یاحی.....

''اے ہمیشہ زندہ رہنے والا جس وقت کہ نہ رہے گا کوئی زندہ اپنے ملک کے خزانوں میں اور نہ اس کے بقا میں اے ہمیشہ زندہ رہنے والا''

(البلاغ اشاعت خصوصی مفتی اعظم)

نظر بد کا علاج

''نظر لگنا......'' بظاہر کوئی حسی مرض معلوم نہیں ہوتا.....لیکن اس کے اثرات واضح ہو کر سامنے آجاتے ہیں..... اور یہ مرض ایک ایسی حقیقت ہے.....جو احادیث صحیحہ سے ثابت ہے.....فرمان الٰہی ہے:.......

وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَ مَاهُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ

''اور قریب ہے..... کہ کافر اپنی تیز نگاہوں سے آپ کو پھسلا دیں..... جب بھی قرآن سنتے ہیں .....اور کہہ دیتے ہیں.....یہ تو ضرور دیوانہ ہے......''

حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ — اور حضرت تھانوی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا.....کہ یہ آیت نظر بد کے لیے بہت مفید ہے......

اور اس پر عملی شواہد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں بھی کثرت سے سامنے آئے......اور کتب احادیث میں مرقوم ہوئے.....

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے

اَلْعَیْنُ حَقٌّ، وَلَوْ کَانَ شیء سابقَ الْقَدْرَ لَسَبَقَتْهُ الْعَیْنُ

نظر لگنا واقعی حقیقت ہے.....اگر کوئی چیز تقدیر کو بدل سکتی تو یہ نظر بدل سکتی ہے..... (مسلم)

چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکما.....ترغیباً اور عملاً نظر لگنے کے دم.....تعویذ اور علاج مسلمانوں کو سکھائے.....طب نبوی (علی صاحبہ الصلوٰۃ والسلام.....) کی روایات صحیحہ پر ایک نظر ڈالنے سے یہ حقیقت کھل جاتی ہے.....کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر بد کا علاج خاص اہتمام سے امت کو سکھایا.....

نظر کا لگنا خود قرآن سے اور کئی احادیث سے ثابت ہے......امام ابن القیم رحمہ اللہ نے فرمایا: وہ لوگ جو عقل اور سمجھ سے محروم ہیں......نظر لگنے کا انکار کرتے ہیں.....اور اسے مجرد تخیل یا وہم قرار دیتے ہیں......یہ پرلے درجے کے جاہل واحمق ہیں..... (زادالمعاد)

اس مرض سے حفاظت اور علاج دونوں ہی رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے وضاحت سے امت کو سکھائے ہیں.....ہم نے دونوں صورتوں کو الگ الگ لکھ دیا ہے.....تاکہ مسلمان اس مرض کا شکار ہونے سے پہلے ہی خود کو محفوظ رکھ سکیں.....یاد رکھئے زبان صادق ومصدوق سے ثابت ہے کہ نظر دو قسم کی ہوتی ہے.....

1۔ شیطانی.....

2۔ انسانی.....

نظر بد کی تاثیر پر حدیث نبوی کے چند دلائل

1 ..... نظر کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین ملاحظہ فرمائیں:

1۔ نظر بد سے اللہ کی پناہ طلب کیا کرو.....کیونکہ نظر بد کا لگنا حق ہے.....

2۔ بے شک نظر بد انسان پر اثر انداز ہوتی ہے.....حتیٰ کہ وہ اگر ایک اونچی جگہ پر ہو.....تو نظر بد کی وجہ سے نیچے گر سکتا ہے.....

3۔ نظر بد کا لگنا حق ہے.....اور انسان کو اونچے پہاڑ سے نیچے گرا سکتی ہے.....

4۔ نظر بد انسان کو موت تک .....اور اونٹ کو ہانڈی تک پہنچا دیتی ہے.....

5۔ اللہ کی قضا و تقدیر کے بعد سب سے زیادہ نظر بد کی وجہ سے میری امت میں اموات ہوں گی.....

اب یہاں نظر بد سے بچنے کی کچھ تدابیر اور مشروع علاج کے کچھ طریقے لکھے جاتے ہیں.....تاکہ تمام مسلمان نظر بد سے بچنے کا اہتمام فرمائیں.....

پہلا علاج

2 ..... حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے.....کہ: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (حضرات) حسن اور حسین (رضی اللہ عنہما) کو شیطان.....اور زہریلے جانوروں.....اور نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیے (درج ذیل) دعا پڑھ کر دم کرتے.....اور اور فرماتے کہ تمہارے جد امجد (ابراہیم علیہ السلام اپنے بیٹوں) اسماعیل اور اسحٰق (علیہما السلام) پر یہی دم کرتے تھے..''

أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ
شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

''میں تم دونوں کو اللہ کے پورے کلمات کے وسیلے سے ہر شیطان.....اور زہریلے جانور.....اور ہر نظر بد سے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں......''

دوسرا علاج

3 ..... جس کو نظر بد لگی ہو یہ دعا پندرہ مرتبہ پڑھ کر پانی میں دم کرے.....اور اس دم کردہ پانی سے چہرے پر چھینٹیں مارے.....انشاء اللہ

نظر کی تکلیف دور ہو جائے گی.....

أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ
شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی عادت تھی.... کہ اپنے سمجھدار بچوں کو یہ مسنون دعا سکھا دیتے تھے.....اور نا سمجھ بچوں کے لیے کاغذ پر لکھ کر ان کی گردن میں (بطور تعویذ) ڈال دیتے تھے.....

(مشکوٰۃ ص ۲۱۷)

تیسرا علاج

4..... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے صبح کو سورۂ مومن کی درج ذیل ابتدائی آیات:.....

حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ
غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي
الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ

اور آیت الکرسی پڑھ لی.....تو وہ اس کے ذریعے شام تک نظر بد سے محفوظ رہے گا.....اور جس نے اس کو شام کو پڑھ لیا.....وہ اس کے ذریعے صبح تک محفوظ رہے گا.....

(مشکوٰۃ: ۱۸۷)

چوتھا علاج

5 ..... آیات شفا جو ''منزل'' کے عنوان سے آج کل ہر مشہور کتب خانہ سے دستیاب ہیں..... روزانہ خود بھی پڑھیں..... اور پھر اپنے اہل و عیال پر دم بھی کریں..... نیز صبح و شام پڑھنے کی ''مسنون دعائیں'' اپنے پاس رکھیں..... اور ان کو معمول بنالیں.....

پانچواں علاج

6 ..... جس شخص کو اندیشہ ہو کہ اس کی نظر کسی جاندار یا چیز کو لگ سکتی ہے..... وہ دیکھتے ہی یوں کہے:.....

مَا شَآءَ اللّٰهُ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ، مَاشَآءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.....

چھٹا علاج

7 ..... یہ آیت لکھ کر دھو کر پینا اور تعویذ بنا کر پہننا..... نظر بد کے لیے نہایت مفید ہے..... (ک ٦٨)

وَاِنۡ یَّکَادُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَیُزۡلِقُوۡنَکَ بِاَبۡصَارِھِمۡ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکۡرَ وَیَقُوۡلُوۡنَ اِنَّہٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ۘ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکۡرٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ

کوئی شخص اپنے اوپر..... یا اپنے اعزہ یا مال پر نظر بد لگنے کا وہم کرے..... تو وہ اسی آیت کو پڑھ کر تین مرتبہ دم کر دیا کرے.....

(ن:۱۵۰)

ساتواں علاج

8..... عبداللہ ایک عالم کہتے ہیں..... کہ اور میرے پاس ایک بہت تیز و چست و چالاک اونٹ تھا..... اتفاقاً ایک منزل پر اترنے کا اتفاق ہوا..... تو ایک شخص نے مجھ سے کہا..... کہ یہاں پر ایک ایسا شخص ہے..... جو نظر لگانے میں مشہور ہے..... اور تمہارا اونٹ بہت عمدہ ہے..... مجھے ڈر ہے کہ وہ شخص کہیں اس کو نظر نہ لگا دے..... جس کی وجہ سے تمہارا اونٹ ضائع ہو جائے.....

میں نے جواب دیا کہ میرے اونٹ پر اس کی نظر نہیں لگے گی..... اتفاقاً اس شخص کو میری بات کی خبر ہو گئی..... تو اس شخص نے اسی وقت آ کر میرے اونٹ کو نظر بھر کے دیکھا..... اس کے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا..... اور تڑپنے لگا.....

لوگوں نے مجھے بتایا..... کہ وہ شخص تمہارے اونٹ کو نظر لگا گیا ہے.......
میں نے اس کو بلوا کر اپنے سامنے بٹھایا اور یہ منتر پڑھا.....

بِسْمِ اللّٰهِ حَبْسٌ حَابِسٌ وَشَجَرٌ يَابِسٌ شِهَابٌ قَابِضٌ
رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَائِنُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ
فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ
يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ

اس منتر کے پڑھتے ہی اس شخص کی آنکھ نکل پڑی.....اور میرا اونٹ اچھا ہوگیا.....اس قصے کے بیان کرنے سے یہ مقصد ہے.... کہ منتر بھی نظر لگنے میں مفید ہوتا ہے.....اگرچہ نظر لگانے والا سامنے نہ ہو..... کیونکہ اللہ تعالیٰ کے نام میں بہت برکت ہے..... جب جادو جیسی چیز غائب ہو جائے......اور دور رہنے والی چیز پر اثر انداز ہو جاتا ہے.....تو پھر حق تعالیٰ کا نام کیوں اثر نہیں کرے گا..... واللہ اعلم.....

آٹھواں علاج

•••••••••••••••

9.....سنن ابی داؤد میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ:

"نظر بد لگانے والے کو (عہد نبوی میں) کہا جاتا.....تو وہ

وضو کرتا (یعنی مختلف اعضاء کو دھوتا) پھر نظر بد کا شکار.....اس (استعمال شدہ) پانی سے نہاتا.....“

ابن شہاب الزھری رحمہ اللہ کا کہنا ہے.....کہ ہمارے زمانے کے علماء نے غسل کی یہ کیفیت بیان کی ہے.....جس آدمی کی نظر لگی ہو.....اس کے سامنے ایک برتن رکھ دیا جائے.....جس میں وہ سب سے پہلے کلی کرے .....اور پانی اسی برتن میں گرائے.....پھر اس میں اپنا چہرہ دھوئے.....پھر بائیں ہاتھ کے ذریعے اپنی دائیں ہتھیلی پر پانی بہائے.....پھر دائیں ہاتھ کے ساتھ بائیں ہتھیلی پر پانی بہائے.....پھر پہلے دائیں کوہنی . . . پھر بائیں کوہنی پر پانی بہائے.....پھر بائیں ہاتھ سے اپنا دایاں پاؤں دھوئے.....پھر دائیں ہاتھ سے بایاں پاؤں دھوئے..... پھر اس طرح اپنے گھٹنوں پر پانی بہائے.....پھر اپنی چادر یا شلوار وغیرہ کا اندرونی حصہ دھوئے.....اور اس پورے طریقے میں اس بات کا خیال رہے کہ پانی برتن میں ہی گرتا رہے.....اس کے بعد جس شخص کو نظر بد لگی ہو.....اس کے سر کی پچھلی جانب سے وہ پانی ایک بار بہا دیا جائے...

نواں علاج

10..... (نظر بد سے بچاؤ کے لیے.....) ایک طریقہ (حفظ ماتقدم کے طور پر) یہ ہے.....کہ جس شخص سے نظر لگنے کا خطرہ ہو.....اس

سے اپنے محاسن (خوبیوں) کو چھپائے..... پردہ میں رکھے.....

چنانچہ امام بغوی رحمہ اللہ نے "شرح السنۃ" میں یہ روایت نقل کی ہے..... کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک خوبصورت بچے کو دیکھا..... تو فرمایا: اس کی ٹھوڑی کے گڑھے کو سیاہ کر دو..... تا کہ نظر نہ لگے.....

دسواں علاج

11..... سنن ترمذی اور ابن ماجہ میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے..... کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے یہ حفاظتی دعا پڑھا کرتے تھے:.....

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْجَانِّ وَمِنْ عَيْنِ الْاِنْسَانِ

"میں اللہ سے جنات اور لوگوں کی نظر لگنے سے پناہ مانگتا ہوں....."

اس کے بعد جب معوذتین ..... (سورۂ فلق اور سورۂ الناس) نازل ہوئیں..... تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کا ورد شروع کر دیا..... اور دوسری دعاؤں کو چھوڑ دیا.....

گیارہواں علاج

12..... حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں..... کہ میں

اور حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ ایک دفعہ غسل کے لیے کسی گھنی جھاڑی (کے درمیان کسی تالاب) کی تلاش میں نکلے....تو حسب منشاء ایک تالاب ملا.....تو ہم ایک دوسرے کے سامنے کپڑے اتارنے میں شرم محسوس کررہے تھے.....تو وہ (سہل بن حنیف) اس (تالاب) میں چھپ گئے..... جب ان کو اطمینان ہوگیا.....کہ وہ چھپ گئے.....تو اپنا اونی جبہ اتارا.....تو ان کی حسن خلقت پر میں حیران ہوگیا.....اور اس طرح ان کو میری نظر لگ گئی.....اور وہ چیخ اٹھے.....تو میں نے ان کو آواز دی.....مگر وہ جواب نہ دے سکے..... میں نے فوراً رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر سب کچھ سنایا.....آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا.....سب چلیں.....آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پنڈلیوں سے کپڑے ہٹا کر (تالاب کے) پانی میں اتر گئے......گویا میں اب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پنڈلیوں کی چمک دیکھ رہا ہوں.....آپ نے ان کے سینے پر ہاتھ مار کر پڑھا:.....

بِاسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا

"(شروع اللہ کے نام سے اے اللہ اس (چشم بد) کی گرمی.....سردی اور اس سے پیدا شدہ بیماری کو دور فرما.....اس کے بعد فرمایا....."اللہ کے نام سے اٹھو....."

بارہواں علاج

13 ..... نظر بد والے مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں:.....

بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ وَاللّٰہُ یَشْفِیْکَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ یُؤْذِیْکَ وَمِنْ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ غَیْرِ حَاسِدٍ اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ

تیرہواں علاج

14 ..... مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر..... یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ یُبْرِیْکَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ یَشْفِیْکَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ عَیْنٍ

"ابتداء کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے اللہ تعالیٰ تمھیں تندرست کرنے پر بیماری سے اور شفا دے اور حاسد کے شر سے جبکہ وہ حسد کرنے لگے اور ہر نظر بد والے کی نظر سے"

چودھواں علاج

15 ..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے..... آپ کو غمگین پایا..... پوچھا: اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے چہرے پر غم کے آثار کیوں ہیں؟..... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسن اور حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کو نظر لگ گئی ہے..... حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا..... نظر بد کو سچا جانیں کیوں کہ نظر بد واقعی ہے..... آپ نے ان پر ان کلمات کے ذریعہ دم کیوں نہیں کیا؟..... آپ نے فرمایا: کون سے کلمات کے ذریعہ اے جبرئیل امین؟ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا: آپ یہ کہیے:.....

اَللّٰھُمَّ یَاذَا السُّلْطَانِ الْعَظِیْمِ ذَالْمَنِّ الْقَدِیْمِ
ذَالرَّحْمَةِ الْكَرِیْمِ

اور یہ کامل اور قبول ہونے والے کلمات ہیں.... (آگے پڑھا.....)

عارف الحسن والحسین من انفس الجن واعین الانس....

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر یہ دم پڑھا.... تو وہ آپ کے سامنے اسی وقت کھیلنے لگے.....

اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے گھر والوں اور بال بچوں پر یہ دم پڑھا کرو..... کیوں کہ پڑھے جانے والے دموں میں اس سے بہتر و مفید دم کوئی نہیں ہوسکتا.....“ (کنز العمال ۱۰/۱۰۸)

جانوروں کو نظر بد لگ جانے کی دعا

16 ..... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب کسی جانور کو نظر بد لگ جاتی....تو اس جانور کے ناک کے داہنے سوراخ میں چار مرتبہ اور اس کے بائیں نتھنے میں تین بار یہ دعا پڑھ کر دم کر دیتے تھے.....

اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا یَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ

”اے تمام لوگوں کے پروردگار!..... تو اس بیماری کو دور کر دے.... تو اچھا کر دے..... تو ہی اچھا کرنے والا ہے..... تیرے سوا بیماریوں کو کوئی دور کرنے والا نہیں ہے.....“

کسی چیز کی اچھائی سے نظر لگنے کا

اندیشہ ہو تو یہ دعا پڑھے

17 ..... حضرت سعید ابن حکیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اگر خدشہ ہوتا کہ نظر لگنے سے کچھ ہو نہ جائے....تو آپ یہ دعا پڑھتے.

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیْہِ وَلَا تَضُرَّہٗ

"اے اللہ اس میں برکت عطا فرما .....اور ضرر سے اسے بچا....." (ابن سنی ۱۷۱)

نظر بد کے علاج کے عملی نمونے

18 ..... پہلا نمونہ: میں چند رشتہ داروں سے ملنے گیا....تو انہوں نے مجھے بتایا....کہ ایک بچے نے کچھ دنوں سے ماں کا دودھ پینا چھوڑ دیا ہے..... حالانکہ اس سے پہلے وہ فطرت کے مطابق ماں کا دودھ پیا کرتا تھا..... میں نے اس بچے کو منگوایا....اور معوذات اور دیگر مسنون دعائیں پڑھ کر اس پر دم کر دیا.....اسے واپس لے جایا گیا....تو اسنے فوراً دودھ پینا

شروع کر دیا.....واللہ الحمد.....

دوسرا نمونہ..... یہ واقعہ خود ہمارے گھر میں ہوا.....ایک شخص اپنی بوڑھی والدہ کو لے کر آیا.....وہ میرے پاس بیٹھ گیا.....اور مجھے اپنی والدہ کے متعلق کچھ بتانے لگ گیا.....اور اس کی والدہ میرے گھر والوں کے پاس چلی گئی.....میں نے اسے بلوا کر اس پر دم کیا.....اور وہ دونوں چلے گئے.....میں اپنے گھر داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں..... کہ گھر میں کیڑے ہی کیڑے ہیں.....میرے گھر والوں نے گھر کی صفائی کی .....لیکن اچانک یہ کیڑے پھر ظاہر ہوئے.....اور گھر کے تمام کمروں میں پھیل گئے.....میں نے گھر والوں سے پوچھا کہ یہ جو بوڑھی عورت آئی تھی.....اس نے تمہیں کیا کہا تھا.....؟ تو گھر والوں نے بتایا.....کہ وہ گھر کے ایک ایک کونے کو گہری نظروں سے دیکھتی رہی.....اور اس نے کوئی بات نہیں کی.....تو میں سمجھ گیا.....کہ اس کی نظر بد کا نتیجہ ہے.....کہ گھر میں کیڑے ہی کیڑے نظر آ رہے ہیں.....حالانکہ میرا گھر انتہائی سادہ سا ہے.....لیکن چونکہ یہ عورت دیہاتی تھی.....اس لیے وہ تعجب کی نظروں سے گھر کو دیکھتی رہی.....

آپ کی پریشانیوں کا حل
درود شریف کی روشنی میں

علاج غم بذریعہ درود شریف

1..... غم اور پریشانی سے نجات حاصل کرنے کے لیے درود شریف کا ورد بہت مفید ہے.....

چنانچہ مسند احمد اور ترمذی میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے.... فرماتے ہیں کہ ”میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا.... کہ اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت کے ساتھ درود پڑھا کرتا ہوں.... اب آپ بتا دیں کہ میں اپنی دعا کا کتنا حصہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کردوں.....؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:... جتنا چاہو..... میں نے کہا: ایک چوتھائی؟ فرمایا جتنا چاہو.... اگر اور زیادہ کرلو.... تو یہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے..... میں نے کہا: نصف کردوں.....؟ فرمایا: جتنا چاہو.... اگر اور زیادہ کردو..... تو تمہارے لیے بہت بہتر ہے..... میں نے کہا.... پھر دو تہائی کردوں؟

فرمایا..... جتنا چاہو..... اگر اور زیادہ کردو..... تو تمہارے لیے بہت بہتر ہے..... میں نے کہا: پھر میں (اپنی دعا کا) مکمل حصہ ہی آپ پر درود کے لیے کردوں.....؟ فرمایا: پھر تو یہ تمہارے غم و پریشانی کے لیے کافی ہو جائے گا.....اور تمہارے گناہ بھی معاف کردیئے جائیں گے....."

ہر بیماری سے شفاء کے لیے خاص درود شریف

2..... ہر بیماری اور درد کے دور ہونے کے لیے اول و آخر مذکورہ درود شریف پڑھیں.....اور درمیان میں سورۂ فاتحہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں "الرحیم" کے میم کو "الحمد" کے لام کے ساتھ ملا کر یوں بِملحَمد پڑھ کر دم کریں.....اور قدرت کا تماشا دیکھیں.....درود شریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ... (از حکیم الامت تھانویؒ)

روزی کی کشادگی کے لیے درود شریف کی کثرت

3..... حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص نے روزی کی تنگی کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ جب تو گھر میں داخل ہو.... تو سلام کر خواہ کوئی گھر میں ہو... یا نہ ہو پھر مجھ پر درود شریف

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

پڑھ.....اور ایک سو دفعہ سورۂ اخلاص یعنی قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پوری سورۃ پڑھ.....اس نے ایسا ہی کیا.....اللہ تعالیٰ نے کشادہ روزی اس کو عطا فرمائی اور وہ مالا مال ہو گیا.....اس نے اس دعا کو اپنے عزیزوں.....رشتہ داروں.... پڑوسیوں کو بھی بتایا.....جس سے سب کو فائدہ پہنچا.....(نزل الابرار) اور اگر اس کے ساتھ ساتھ سورۃ فاتحہ بھی پڑھ لے.....تو سونے پر سہاگہ ہوگا.....''

(دار قطنی)

''مدارج النبوت'' میں بھی شیخ محقق علامہ عبدالحق محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ درود شریف کے فوائد میں فرماتے ہیں.....کہ ''درود شریف بیماریوں سے شفا کا ذریعہ ہے.....''

''فضائل و برکات درود شریف'' میں ہے کہ

''درود اول کو اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ افضل بنایا ہے.....
اس درود شریف کو پڑھنے والا محروم نہ ہوگا.....اللہ تعالیٰ
بیماریوں سے نجات دیتا ہے.....تکالیف دور کرتا ہے.....اور
دینی اور دنیاوی کامیابی دیتا ہے.....''

انسان کو کسی چیز سے شفا نہ ہوتی ہو.....اور کسی عالم.....فقیر.....عامل سے اس کو فیض نہیں پہنچتا ہو۔ تو درود طیب کو کم از کم ۳۱۳ بار روزانہ پڑھے ....(برکات....)

ہر مصیبت سے نجات کے لیئے (درود تنجینا)

4..... مناج الحسنات میں ہے..... کہ ایک بزرگ شیخ صالح موسیٰ ضریر تھے..... انہوں نے اپنا گزرا ہوا..... قصہ مجھ سے بیان کیا..... کہ ایک مرتبہ ایک جہاز ڈوبنے لگا..... میں اس میں موجود تھا..... اس وقت مجھ کو غنودگی سی ہوئی..... اسی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ دُرود تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا..... کہ جہاز والے اس درود کو ایک ہزار بار پڑھیں.....

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ ، وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ، وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

"اے اللہ! رحمت نازل فرما..... محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت کہ آپ اس کی برکت سے ہمیں تمام ہولناکیوں اور آفتوں سے نجات عطا فرمائیں..... اور اس کی برکت سے آپ ہماری تمام حاجتیں پوری فرمادیں..... اور اس کی برکت سے آپ ہمیں تمام برائیوں اور گناہوں سے پاک

کردیں.....اور اس کی برکت سے ہمیں اپنے پاس اعلیٰ
درجات میں بلند کردیں.....اور اس کی برکت سے آپ ہمیں
تمام بھلائیوں کی آخری حدود تک پہنچادیں.....زندگی میں بھی
اور مرنے کے بعد بھی..... بے شک آپ ہی ہر چیز پر قادر
ہیں.....''

موسیٰ ضریر رحمتہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں بیدار ہوا.....اور اہل کشتی کو اس
خواب کی خبر دی...... چنانچہ ہم نے یہ درود شریف پڑھنا شروع کیا.....ابھی
تین سو مرتبہ ہی پڑھا تھا.....کہ حق تعالیٰ شانہ نے ہماری مشکل حل کردی
.....اور اس درود شریف کی برکت سے ہوا کو ساکن کردیا.....شیخ مجدالدین
فیروزآبادی نے بھی اس درود شریف کو ''کتاب الصلوٰۃ علی سید البشر صلی اللہ
علیہ وسلم'' میں نقل کیا ہے.....اور اس درود شریف کو درج کرنے کے بعد حسن
بن علی اسوانی رحمتہ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا.....جو شخص اس
درود شریف کو کسی مہم..... کسی آفت اور کسی مصیبت میں ایک ہزار مرتبہ
پڑھے.....حق تعالیٰ شانہ اس کی مشکل کشائی فرمائیں گے..... اور اس
مصیبت کو ٹال دیں گے.....

مرض کو دور کرنے کے لیے مجرب درود شریف

5..... نزہت المجالس میں لکھا ہے.....کہ ایک صاحب نے عارف

باللہ حضرت شہاب الدین ابن ارسلانؒ (جو بڑے زاہد عالم تھے....) سے اپنے مرض اور تکالیف کی شکایت کی.....انہوں نے فرمایا کہ: یہ درود شریف پڑھا کرو.....اس کی برکت سے تمام امراض اور تکالیف دور ہو جائیں گی....

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ

معلوم ہوا ہے....کہ یہ درود شریف ایک ایسا علاج ہے.....جو لاعلاج کو فائدہ پہنچاتا ہے....اور وہ شفایاب ہوتا ہے.....

نوٹ: ایک کینسر کا مریض کہ جس کو ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دیدیا تھا..... انہوں نے یہ درود شریف پڑھا..... تو انہیں اس کی برکت سے شفا نصیب ہوئی.....اور وہ صحت یاب ہو گئے.....اگر کوئی مریض خود نہ پڑھ سکے.....تو کوئی دوسرا پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے.....

درود شریف کی کرامت

6..... عبدالرحیم ابن عبدالرحمٰن رحمتہ اللہ علیہ کہتے ہیں.... کہ ایک دفعہ غسل خانے میں گرنے کی وجہ سے میرے ہاتھ میں بہت ہی سخت چوٹ لگ گئی.....اس کی وجہ سے ہاتھ پر ورم ہو گیا..... میں نے رات بہت بے چینی میں گذاری....میری آنکھ لگ گئی تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی

خواب میں زیارت کی..... میں نے اتنا ہی عرض کیا تھا.....کہ یارسول اللہ!..... حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تیری کثرت درود نے مجھے گھبرا دیا..... میری آنکھ کھلی تو تکلیف بالکل جاتی رہی تھی.....اور ورم بھی جاتا رہا تھا.....(بدیع)

يَـــارَبِّ صَـلِّ وَسَـلِّـمْ دَآئِـمًـا اَبَـدًا
عَـلٰـى حَبِيْبِكَ خَيْـرِ الْـخَـلْـقِ كُـلِّهِـمِ

بیماری سے شفاء بہ ذریعہ درود شریف

7..... دور سابق کا واقعہ ہے.....کہ ایک بادشاہ بیمار ہوا..... بیماری کی حالت میں چھ مہینے گذر گئے.....کہیں سے آرام نہ آیا..... بادشاہ کو پتا چلا کہ حضرت شیخ شبلی رحمتہ اللہ علیہ یہاں آئے ہوئے ہیں.....اس نے عرض کر کے بھیجا کہ تشریف لائیں..... جب علامہ شبلی رحمتہ اللہ علیہ تشریف لائے تو دیکھ کر فرمایا..... "فکر نہ کرو..... اللہ کی رحمت سے آج ہی آرم ہو جائے گا.....آپ رحمتہ اللہ علیہ نے درود پاک پڑھ کر اس کے جسم پر ہاتھ پھیرا.....تو اسی وقت وہ تندرست ہو گیا..... یہ برکت ساری درود پاک کی ہے....."

(فلاح دارین)

درود شریف کی برکت

8..... شفاء السقم میں ہے.....کہ حضرت فاکہانی اپنی کتاب فجر منیر میں شیخ ابو موسیٰ ضریر رحمتہ اللہ علیہ سے نقل کر کے لکھتے ہیں.....کہ ہم ایک جماعت کے ساتھ کشتی میں بیٹھے تھے.....اچانک بادِ مخالف جو نہایت تیز اور سخت آندھی کی شکل میں تھی.....چلی جس نے کشتی کو تہ و بالا کر دیا.....ملاحوں نے اعلان کر دیا.....کہ اب بچنے کی صورت مشکل ہے..... کشتی والوں سے آہ و فغاں کا شور اٹھا.....اور سب نے موت کے منہ میں جانے کی تیاری شروع کر دی.....مجھے اسی اثناء میں نیند آ گئی.....خواب میں مجھے سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شرف ملا.....اور مجھے فرمایا.....کہ اے ابو موسیٰ!..... کشتی والوں سے کہیے.....کہ درود مذکورہ بالا کو ہزار بار پڑھیں.....نجات مل جائے گی..... میں نے بیدار ہو کر کشتی والوں سے کہا تو سب نے پڑھنا شروع کر دیا.....ابھی تین سو بار ہی پڑھا تھا.....کہ ہوا ٹھہر گئی.....اور کشتی بہ سلامت کنارے لگی.....